سوالیہ پرچے کا نیا خاکہ

سوال نمبر	سوال کی قسم	نمبر	نمبر مع متبادل
سوال 1	● صحیح متبادل چن کر جملے مکمل کیجیے۔ ● صحیح تعلق پہچانیے اور زنجیر بنائیے۔ ● صحیح گروہ پہچانیے۔	۴	۴
سوال 2	● مناسب جوڑیاں لگائیے۔ ● الگ جز پہچانیے۔ ● بیانات کو صحیح ترتیب میں لکھیے۔ ● زنجیر مکمل کیجیے۔ ● غلط جوڑی پہچانیے۔	۴	۴
سوال 3	● ایک جملے میں جواب لکھیے۔ (۵ میں سے ۴) ● نام لکھیے۔ (۵ میں سے ۴) ● صحیح یا غلط، لکھیے۔ (۵ میں سے ۴) ● بیانات کی مدد سے قسم پہچانیے۔ (۵ میں سے ۴) ● فرق بیان کیجیے۔ (۳ میں سے ۲) ● نوٹ لکھیے۔ (۳ میں سے ۲)	۴	۵ / ۶
سوال 4 (A)	● نقشے کے خاکے میں معلومات بھریے اور اشاریہ تیار کیجیے۔	۴	۶
سوال 4 (B)	● نقشے کا مطالعہ کر کے اس کے نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ (۵ میں سے ۴)	۴	۵
سوال 5	● جغرافیائی وجوہات لکھیے۔ (۴ میں سے ۲)	۶	۱۲
سوال 6 (A) سوال 6 (B)	● دی ہوئی معلومات کی مدد سے ترسیم بنائیے اور نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ (یا) ● دی ہوئی ترسیم/شکل کا مطالعہ کر کے اس کے نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ (چھ ذیلی سوال ہوں گے)	۶ ۶	۱۲
سوال 7	● مفصل جواب لکھیے۔ (۳ میں سے ۲) ● وضاحت کیجیے۔ (۳ میں سے ۲)	۸	۱۲
	کل	۴۰	۶۰ / ۶۱

Scanned with CamScanner

فہرست

حصہ 1 سوالیہ پرچے کا مثالی نمونہ (مکمل جوابات اور تقسیم نمبرات کے ساتھ) ... 5

حصہ 2 امکانی سوالیہ سیٹ (سرگرمی سیٹ)

1. صحیح متبادل کا انتخاب کیجیے	[سوال 1 : 4 نمبر]	17 ...
2. صحیح تعلق پہچانیے اور زنجیر مکمل کیجیے	[سوال 1 : 4 نمبر]	23 ...
3. صحیح گروہ پہچانیے	[سوال 1 : 4 نمبر]	25 ...
4. مناسب جوڑیاں لگائیے	[سوال 2 : 4 نمبر]	27 ...
5. الگ جز پہچانیے	[سوال 2 : 4 نمبر]	29 ...
6. بیانات کو صحیح ترتیب میں لکھیے	[سوال 2 : 4 نمبر]	32 ...
7. زنجیر مکمل کیجیے	[سوال 2 : 4 نمبر]	34 ...
8. غلط جوڑی پہچانیے	[سوال 2 : 4 نمبر]	36 ...
9. ایک جملے میں جواب لکھیے	[سوال 3 : 4 نمبر]	38 ...
10. نام لکھیے	[سوال 3 : 4 نمبر]	45 ...
11. صحیح یا غلط، لکھیے	[سوال 3 : 4 نمبر]	50 ...
12. بیانات کی مدد سے قسم پہچانیے	[سوال 3 : 4 نمبر]	53 ...
13. فرق بیان کیجیے	[سوال 3 : 4 نمبر]	54 ...
14. نوٹ لکھیے	[سوال 3 : 4 نمبر]	57 ...
15. نقشے میں معلومات بھریے	[سوال 4 (A) : 4 نمبر]	68 ...
16. نقشہ خوانی	[سوال 4 (B) : 4 نمبر]	80 ...
17. جغرافیائی وجوہات لکھیے	[سوال 5 : 6 نمبر]	90 ...
18. ترسیم بنائیے اور سوالوں کے جواب لکھیے	[سوال 6 (A) : 6 نمبر]	98 ...
19. ترسیم خوانی/شکل خوانی اور سوالوں کے جواب لکھیے	[سوال 6 (B) : 6 نمبر]	102 ...
20. مفصل جواب لکھیے/وضاحت کیجیے	[سوال 7 : 8 نمبر]	110 ...

حصہ 3 سوالیہ پرچے کا نمونہ – مشق کے لیے ... 125

Scanned with CamScanner

حصّہ 1

سوالیہ پرچے کا مثالی نمونہ (نئے خاکے کے مطابق)

(مکمل جوابات اور تقسیم نمبرات کے ساتھ)

سماجی علوم - جغرافیہ

وقت : ۲ گھنٹے] [کل نمبر : ۴۰

ہدایت : (1) تمام سوالات/سرگرمیاں لازمی ہیں۔

(2) بائیں جانب کا عدد سوال کا کل نمبر ظاہر کرتا ہے۔

(3) سوال 4 (A) کے لیے فراہم کردہ برازیل کے نقشے کے خاکے کا استعمال کرکے جوابی پرچے سے منسلک کیجیے۔

(4) سوال 6 (A) کے لیے ترسیمی کاغذ کا استعمال کرکے جوابی پرچے سے منسلک کیجیے۔

(5) نقشے کا خاکہ بنانے کے لیے اسٹینسل کا استعمال کرسکتے ہیں۔

(6) حسب ضرورت صاف ستھری اور واضح شکلیں اور خاکے بنائیے۔

(7) جوابات لکھنے کے لیے صرف کالی یا نیلی سیاہی کا قلم (پین) ہی استعمال کیجیے۔

(8) پنسل کے استعمال کی اجازت ہے۔ شکلیں، خاکے اور نقشے بنانے کے لیے رنگین پنسل کے استعمال کی اجازت ہے۔

(9) پنسل سے لکھے ہوئے جوابات قابل قبول نہیں ہوں گے۔

سوال 1. صحیح متبادل چن کر جملے مکمل کیجیے : 4

> **یاد رکھیے :** (۱) سوال ۱ میں ذیل میں سے کوئی ایک یا دو قسم کے سوالات پوچھے جائیں گے : (i) صحیح متبادل کا انتخاب کیجیے۔ (ii) صحیح تعلق پہچانیے اور زنجیر بنائیے۔ (iii) صحیح گروہ پہچانیے۔
>
> (۲) اس کے تمام ذیلی سوالات لازمی ہیں۔

(1) بھارت کا انتہائی جنوبی سرا .... نام سے جانا جاتا ہے۔ (باب ۲)

(i) لکش دویپ (ii) کنیا کماری (iii) اندرا پوائنٹ (iv) پورٹ بلیئر

(2) برازیل کے سدابہار بارانی جنگلات کو .... کہا جاتا ہے۔ (باب ۵)

(i) بحیرۂ رومی جنگلات (ii) دنیا کے پھیپھڑے

(iii) دنیا کا کافی پاٹ (iv) روکا

Scanned with CamScanner

(3) بھارت اور برازیل دونوں ملکوں کی معیشت .... قسم کی معیشت ہے۔ (باب ۸)

(i) غیر ترقی یافتہ (ii) ترقی یافتہ (iii) ترقی پذیر (iv) انتہائی ترقی یافتہ

(4) تناسب جنس سے مراد کسی علاقے میں .... مردوں میں عورتوں کی تعداد ہے۔ (باب ۲)

(i) فی صد (ii) فی لاکھ (iii) فی ہزار (iv) فی دس لاکھ (ملین)

جوابات : (i) بھارت کا انتہائی جنوبی سرا اندرا پوائنٹ نام سے جانا جاتا ہے۔

(ii) برازیل کے سدا بہار بارانی جنگلات کو دنیا کے پھیپھڑے کہا جاتا ہے۔

(iii) بھارت اور برازیل دونوں ملکوں کی معیشت ترقی پذیر قسم کی معیشت ہے۔

(iv) تناسب جنس سے مراد کسی علاقے میں فی ہزار مردوں میں عورتوں کی تعداد ہے۔

(مکمل بیان کے ساتھ لکھے گئے ہر صحیح جواب کے لیے 1 نمبر؛ کل 4 نمبر)

سوال 2. مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات ہدایات کے مطابق لکھیے : 4

> **یاد رکھیے :** (۱) سوال 2 میں ذیل میں سے کوئی ایک یا دو قسم کے سوالات پوچھے جائیں گے : (i) مناسب جوڑیاں لگائیے۔ (ii) غلط جوڑی پہچانیے۔ (iii) زنجیر مکمل کیجیے۔ (iv) بیانات کو صحیح ترتیب میں لکھیے۔ (v) گروہ سے الگ جز پہچانیے۔ (۲) اس کے تمام ذیلی سوالات لازمی ہیں۔

(1) علاقائی سیر کے لیے درج ذیل جملوں کو ترتیب دیجیے :

(A) مخصوص مقام کی علاقائی سیر (B) علاقائی سیر کے لیے مخصوص مقام کا انتخاب

(C) روداد نگاری (D) علاقائی سیر کی پیشگی تیاری

(i) (B), (D), (A), (C) (ii) (C), (A), (B), (D)

(iii) (D), (A), (B), (C) (iv) (A) (B), (C), (D) (باب ۱)

(2) الگ جز پہچانیے :

بھارت کے قدرتی نباتات :

(i) دیودار (ii) انجن (iii) آرکڈ (iv) بڑ (باب ۵)

(3) برازیل میں شمالی سمت میں بہنے والے دریا ہیں :

(i) نیگرو– برانکو – پارو (ii) جھرکا – جھنگو – اراگوا

(iii) پارو – پروش – جھنگو (iv) جاپرا – جاروآ – پروش (باب ۳)

Scanned with CamScanner

(4) برازیل کے ساحلی حصے کو ذیل کی کون سی شکل صحیح طور پر ظاہر کرتی ہے؟ (باب ۲)

(i) 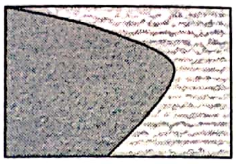

(ii) 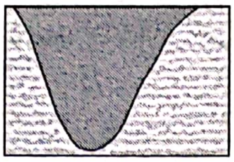

(iii) 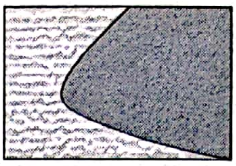

(iv) 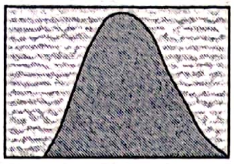

جوابات : (1) (i) (C), (A), (D), (B)

(2) متفرق جز — آرکڈ

(3) جھرکا - جھنگو - اراگوا

(4) صحیح جواب - شکل نمبر (i)

(ہر صحیح جواب کے لیے 1 نمبر؛ کل 4 نمبر)

سوال 3. فرق واضح کیجیے : (کوئی دو) **4**

یاد رکھیے : سوال 3 میں ذیل میں سے کوئی ایک قسم کا سوال پوچھا جائے گا۔ (i) ایک جملے میں جواب لکھیے۔ (ii) بیان پر سے قسم پہچانیے۔ (iii) نام لکھیے۔ (iv) فرق بیان کیجیے۔ (v) صحیح یا غلط پہچانیے۔ (vi) نوٹ لکھیے۔ (۲) اس سوال میں اندرونی متبادل ہوگا۔ فرق بیان کیجیے / نوٹ لکھیے کے سوال میں تین میں سے دو اور دوسری قسم کا سوال ہوگا تو پانچ میں سے چار ذیلی سوالوں کو حل کرنا ہوگا۔ (۳) طلبہ کی رہنمائی کے لیے یہاں تینوں کا فرق بیان کیا گیا ہے۔

(1) دریائے گنگا کی وادی اور دریائے امیزان کی وادی۔ (باب ۳)

(2) بھارت اور برازیل میں شہرکاری۔ (باب ۷)

(3) بھارت کا معیاری وقت اور برازیل کا معیاری وقت۔ (باب ۹)

جوابات :

(1) دریائے گنگا کی وادی	دریائے امیزان کی وادی
(۱) دریائے گنگا ہمالیہ کے برفانی دریا گنگوتری سے نکلتا ہے۔	(۱) دریائے امیزان پیرو ملک میں کوہ اینڈیز کی مشرقی ڈھلان سے نکلتا ہے۔
(۲) دریائے گنگا کی لمبائی تقریباً ۲۵۲۵ کلومیٹر ہے۔	(۲) دریائے امیزان کی لمبائی تقریباً ۶۴۰۰ کلومیٹر ہے۔

Scanned with CamScanner

دریائے امیزان کی وادی	دریائے گنگا کی وادی
(۳) دریائے امیزان میں پانی کا بہاؤ ۲۰۰۰۰۰ مکعب میٹر فی سیکنڈ ہے۔	(۳) دریائے گنگا میں پانی کا بہاؤ ۱۶۶۴۸ مکعب میٹر فی سیکنڈ ہے۔
(۴) نیگرو، جاپورا، جھنگو، پروش، وغیرہ امیزان کے معاون دریا ہیں۔	(۴) جمنا، بیتوا، کین، شون وغیرہ گنگا کے معاون دریا ہیں۔

برازیل میں شہر کاری	(2) بھارت میں شہر کاری
(۱) برازیل میں شہر کاری کا تناسب زیادہ ہے۔	(۱) بھارت میں شہر کاری کا تناسب کم ہے۔
(۲) ۲۰۱۰ء کی مردم شماری کے مطابق برازیل میں شہر کاری کا تناسب ۸۴٫۶ فی صد تھا۔	(۲) ۲۰۱۱ء کی مردم شماری کے مطابق بھارت میں شہر کاری کا تناسب ۳۱٫۲ فی صد تھا۔
(۳) برازیل کے شمالی حصے میں نسبتاً کم اور جنوب اور شمال مشرق میں شہر کاری نسبتاً زیادہ ہوئی ہے۔	(۳) بھارت کے شمالی حصے میں نسبتاً کم اور جنوبی حصے میں شہر کاری نسبتاً زیادہ ہوئی ہے۔
(۴) برازیل میں سب سے زیادہ شہر کاری والی ریاست ساؤپاؤلو ہے۔	(۴) بھارت میں سب سے زیادہ شہر کاری والی ریاست گوا ہے۔

برازیل کا معیاری وقت	(3) بھارت کا معیاری وقت
(۱) برازیل کا (منظور شدہ) معیاری وقت عالمی معیاری وقت سے ۳ گھنٹے پیچھے ہے۔	(۱) بھارت کا معیاری وقت عالمی معیاری وقت سے ۵ گھنٹے ۳۰ منٹ آگے ہے۔
(۲) برازیل کا معیاری وقت بھارت کے معیاری وقت سے ۸ گھنٹے ۳۰ منٹ پیچھے ہے۔	(۲) بھارت کا معیاری وقت برازیل کے معیاری وقت سے ۸ گھنٹے ۳۰ منٹ آگے ہے۔
(۳) برازیل میں کل چار معیاری وقت ہیں۔	(۳) بھارت میں صرف ایک معیاری وقت ہے۔
(۴) برازیل میں انتہائی مغربی سرے اور انتہائی مشرقی سرے کے طول البلدوں کے درمیان تقریباً ۱۶۸ منٹ (۲ گھنٹے ۴۸ منٹ) کا فرق ہے۔	(۴) بھارت کے انتہائی مغربی سرے اور انتہائی مشرقی سرے کے طول البلدوں کے درمیان تقریباً ۱۲۰ منٹ (دو گھنٹے) کا فرق ہے۔

(کوئی دو ذیلی سوالوں کو حل کرنا ہے؛ ہر ایک کے لیے 2 نمبر؛ کل 4 نمبر)

Scanned with CamScanner

سوال 4.(A) دیے گئے برازیل کے نقشے کے خاکے میں درج ذیل کی نشاندہی کیجیے، نام لکھیے اور فہرست (اشاریہ) بھی بنائیے : (کوئی چار) 4

یادرکھیے : (۱) سوال 4 (A) میں نقشے میں معلومات کا اندراج کیجیے اور اشاریہ تیار کیجیے اس طرح کا سوال پوچھا جائے گا۔ (۲) اس سوال میں اندرونی متبادل سوالات دیے جائیں گے۔ طلبہ کو نقشے کے خاکے میں ۶ میں سے ۴ مدوں کی نشاندہی کرنا ہوگا۔ (۳) یہاں چھے کی چھے مدیں دکھائی گئی ہیں۔

(1) برازیل کی سب سے اونچی چوٹی (باب ۳) (2) خشک چوگوشہ علاقہ (باب ۳)

(3) برازیل کا وہ علاقہ جہاں ایناکونڈا پایا جاتا ہے۔ (باب ۵) (4) پمپاس گھاس کا علاقہ (باب ۵)

(5) رقبے کے لحاظ سے برازیل کی سب سے چھوٹی ریاست (باب ۲) (6) برازیل کا صدر مقام۔ (باب ۲)

جواب :

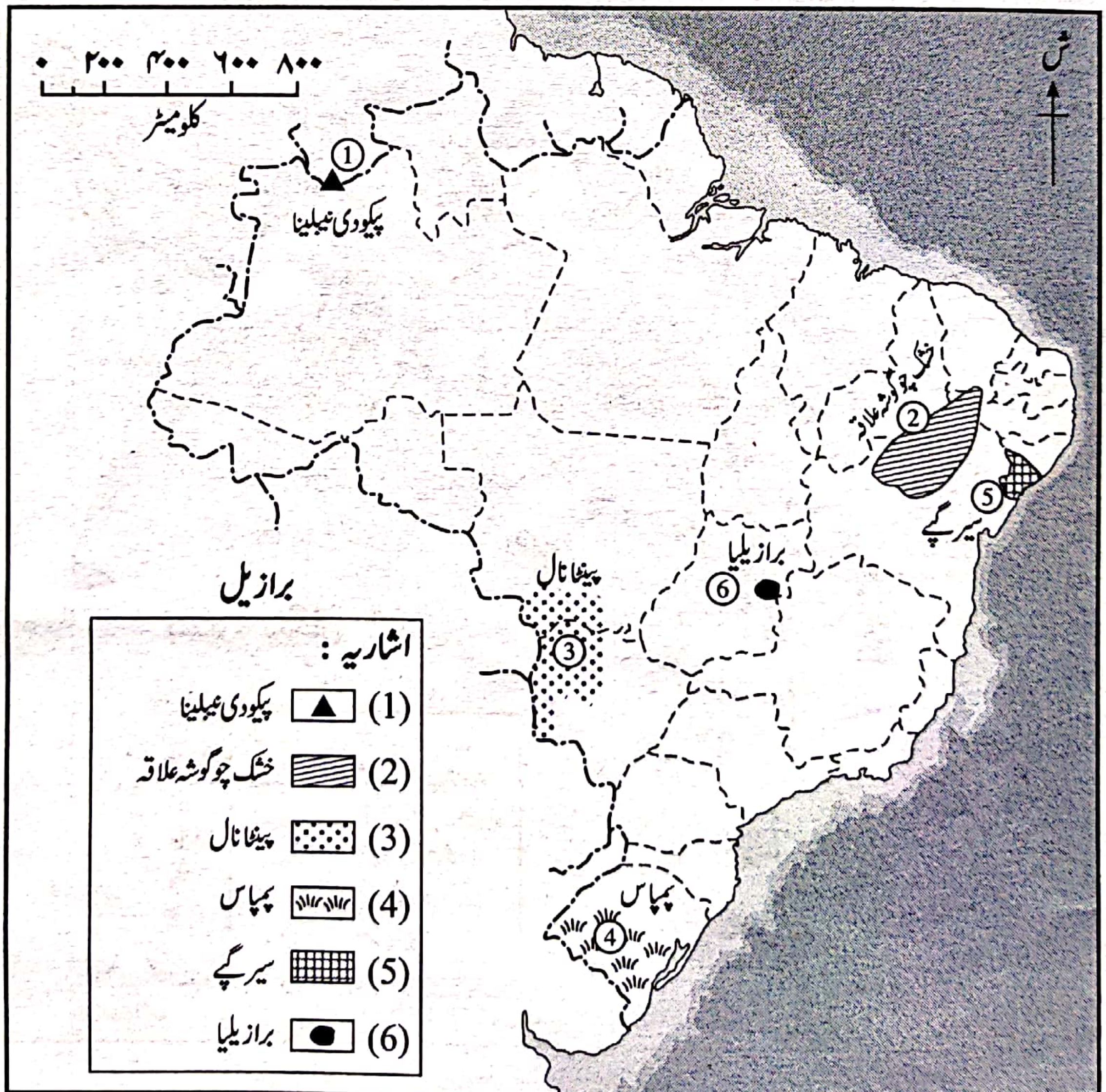

(اشاریہ کے ساتھ کوئی بھی چار صحیح اجزا، ہر جز کے لیے 1 نمبر؛ کل 4 نمبر)

Scanned with CamScanner

سوال 4. (B) درج ذیل نقشے کا بغور مشاہدہ کیجیے اور پوچھے گئے سوالات کے جوابات لکھیے : (کوئی چار) 4

(باب ۹)

یاد رکھیے : (۱) سوال 4 (B) میں بھارت/ برازیل کا نقشہ مع سوالات دیا جائے گا۔ (۲) اس سوال میں اندرونی متبادل ہوگا۔ نقشے پر مبنی پچھے میں سے چار ذیلی سوالوں کے جواب لکھنا متوقع ہے۔ (۳) یہاں پانچوں ذیلی سوالوں کے جواب دیے گئے ہیں۔

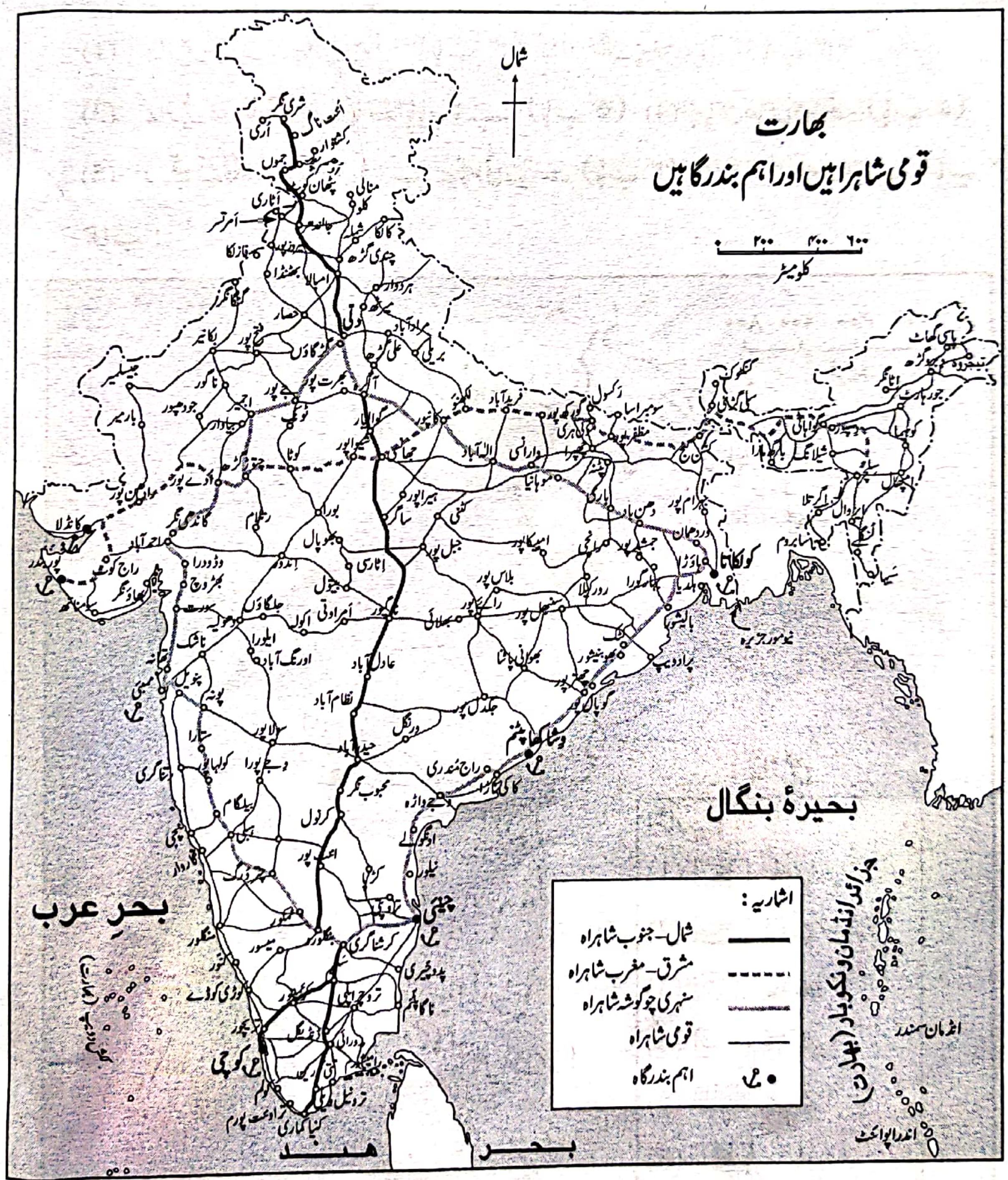

سوالات : (1) نقشے میں آمدورفت کے کون کون سے ذرائع نظر آ رہے ہیں؟

(2) بھارت کے کس حصے میں سڑکوں کا گھنا جال نظر آتا ہے؟

Scanned with CamScanner

(3) بھارت کے مشرقی ساحل کی کوئی دو اہم بندرگاہوں کے نام لکھیے۔

(4) سری نگر اور کنیا کماری کو کون سا شاہراہ جوڑتا ہے؟

(5) بھارت کے کس حصے میں آمد و رفت کا جال کم گھنا نظر آتا ہے؟

جوابات :

(1) نقشے میں درج ذیل آمد و رفت کے ذرائع نظر آتے ہیں :

(i) سڑکیں (ii) ریل کے راستے (iii) ہوائی راستے (iv) اہم بندرگاہیں اور آبی راستے۔

(2) بھارت کے جنوبی حصے خصوصاً تامل ناڈو میں سڑکوں کا گھنا جال نظر آتا ہے۔

(3) بھارت کے مشرقی ساحل کی دو اہم بندرگاہیں : چینئی، وشاکھاپٹنم، کولکاتا وغیرہ۔

(4) سری نگر اور کنیا کماری کو شمال -جنوب شاہراہ جوڑتا ہے۔

(5) بھارت کے مغربی گھاٹ، شمال مشرقی اور شمالی پہاڑی علاقوں میں آمد و رفت کا جال کم گھنا نظر آتا ہے۔

(کوئی چار، ہر صحیح جواب کے لیے 1 نمبر؛ کل 4 نمبر)

سوال 5. مندرجہ ذیل کی جغرافیائی وجوہات لکھیے : (کوئی دو) **6**

یاد رکھیے : (۱) سوال 5 میں چار بیانات دیے جائیں گے۔ (۲) اس سوال میں اندرونی متبادل ہوں گے۔ طلبہ کو چار میں سے دو بیانات کی جغرافیائی وجوہات لکھنا ہے۔ (۳) یہاں چاروں سوالوں کے جواب دیے گئے ہیں۔

(1) بھارت کو دنیا میں عالمی بازار کے طور پر جانا جاتا ہے۔ **(باب ۲)**

(2) برازیل کا شمالی حصہ گھنے جنگلات سے ڈھکا ہوا ہے۔ **(باب ۵)**

(3) برازیل میں منطقہ حارّہ کے گرد باد طوفان کم پیمانے پر آتے ہیں۔ **(باب ۴)**

(4) آبادی ایک اہم وسیلہ ہے۔ **(باب ۶)**

جوابات :

(1) (۱) بھارت پر تقریباً ڈیڑھ سو برسوں تک انگریزوں کی حکومت تھی۔ بھارت کو ۱۹۴۷ء میں آزادی ملی۔

(۲) آزادی کے بعد کے پہلے بیس برسوں کے عرصے میں بھارت کو تین جنگیں لڑنی پڑیں۔ مختلف حصوں میں قحط کی صورت حال کا سامنا کرنا پڑا۔ اس طرح کے دیگر مسائل درپیش ہونے کے باوجود بھارت کو دنیا کے ایک اہم ترقی پذیر ملک کے طور پر جانا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۳) وقفے وقفے سے کی جانے والی مختلف معاشی اصلاحات کی وجہ سے بھارت کی معاشی ترقی تیز رفتاری سے ہوئی۔ بھارت کی آبادی زیادہ ہونے کی وجہ سے زراعت اور اس پر منحصر صنعتوں نے ترقی کی۔اس وجہ سے بھارت کو دنیا میں عالمی بازار کے طور پر جانا جاتا ہے۔

(2) (۱) برازیل کے شمالی حصے میں دریائے امیزان کی وادی میں سالانہ اوسط بارش کا تناسب ۲۰۰۰ ملی میٹر ہے اور اس حصے میں سالانہ اوسط درجۂ حرارت تقریباً ۲۸° س ہوتا ہے۔

(۲) اس طرح برازیل کے شمالی حصے میں عموماً سال بھر خوب بارش ہوتی ہے اور سورج کی بھرپور روشنی پڑتی ہے۔

(۳) اس حصے میں نباتات کی افزائش تیز رفتاری سے ہوتی ہے اور نباتات کا عرصۂ حیات بھی طویل ہوتا ہے۔ اس وجہ سے برازیل کا شمالی حصہ گھنے جنگلات سے ڈھکا ہوا ہے۔

(3) (۱) برازیل کے ساحلی علاقے میں خطِ استوا کے قریب عموماً درجۂ حرارت میں زیادہ فرق نہیں ہوتا۔

(۲) اس علاقے میں ہوائیں مسلسل عمودی سمت میں بہتی رہتی ہیں۔

(۳) اس علاقے میں بین منطقہ حارّہ کا مجموعی حصہ تنگ ہونے کی وجہ سے گرد باد تیار نہیں ہوتے۔اس لیے برازیل میں منطقہ حارّہ کے گرد بادی طوفان کم پیمانے پر آتے ہیں۔

(4) (۱) کسی بھی ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کا انحصار اس ملک کی آبادی اور آبادی کے معیار پر ہوتا ہے۔

(۲) اگر کسی ملک کی آبادی حد سے زیادہ ہو اور اس کا معیار پست ہو تو اس کی سماجی اور معاشی ترقی کی رفتار سست ہوتی ہے۔

(۳) کسی ملک کی آبادی زیادہ ہو اور اس کا معیار بھی بلند ہو تو اس ملک کی معاشی اور سماجی ترقی تیز رفتاری سے ہوتی ہے۔اس بنا پر کہا جا سکتا ہے کہ آبادی ایک اہم وسیلہ ہے۔

(کوئی دو ذیلی سوال؛ ہر ذیلی سوال کے لیے 3 نمبر؛ کل 6 نمبر)

> **یاد رکھیے :** (۱) سوال 6 میں (A) اور (B) متبادل ہیں۔ (A) میں ترسیم بنانے اور اس کے نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھنے کے لیے کہا جائے گا۔ (B) میں ترسیم / شکل کا مطالعہ کر کے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھنے کے لیے کہا جائے گا۔ (۲) یہاں دونوں سوالوں کے جواب دیے گئے ہیں۔

سوال 6. (A) درج ذیل شماریاتی معلومات کی مدد سے کثیر خطی ترسیم بنائیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

6 (باب ۸)

قومی پیداوار میں تجارت کا حصہ (فی صد میں)

بھارت اور برازیل

سال	بھارت	برازیل
1970	08	17
1980	15	20
1990	18	15
2000	28	24
2010	50	25
2016	40	26

سوالات : (1) کس ملک کی کل قومی پیداوار میں تجارت کا حصہ زیادہ ہے؟

(2) 2016 میں بھارت کی کل قومی پیداوار میں تجارت کا کتنا حصہ ہے؟

(3) 1980 میں برازیل کی کل قومی پیداوار میں تجارت کا کتنا حصہ ہے؟

جوابات : کثیر خطی ترسیم

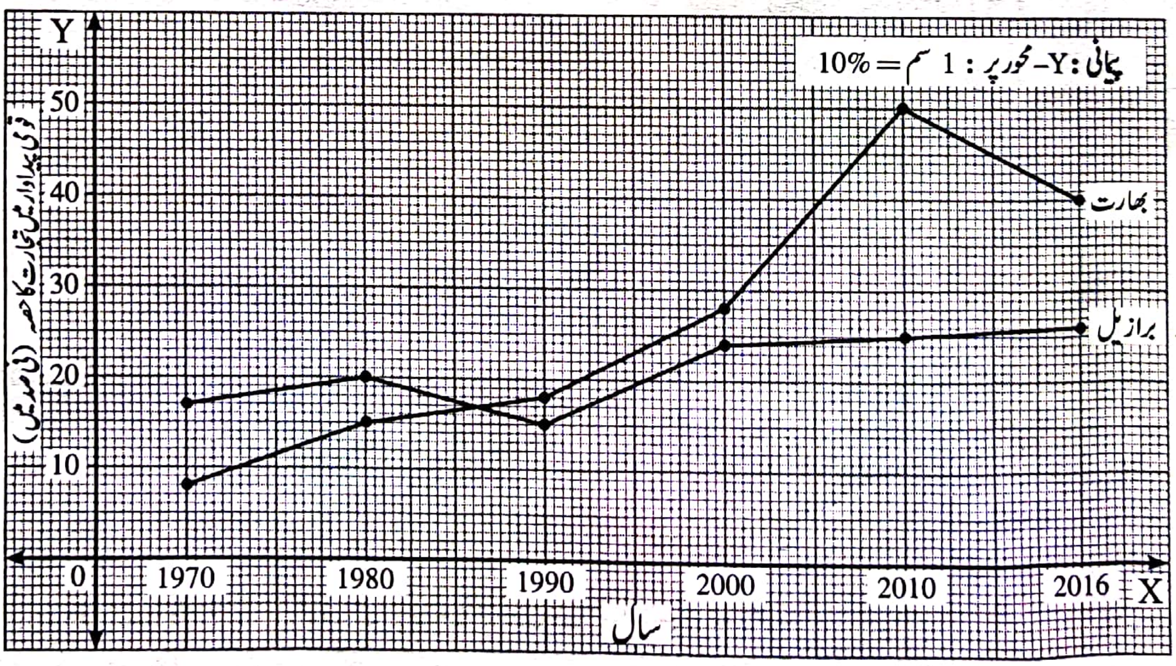

(1) بھارت کی کل قومی پیداوار میں تجارت کا حصہ زیادہ ہے۔

(2) 2016 میں بھارت کی کل قومی پیداوار میں تجارت کا حصہ 40% ہے۔

(3) 1980 میں برازیل کی کل قومی پیداوار میں تجارت کا حصہ 20% ہے۔

(ترسیم کے لیے 3 نمبر؛ سوالوں کے جواب کے لیے 3 نمبر؛ کل 6 نمبر)

Scanned with CamScanner

(یا)

سوال 6. (B) مندرجہ ذیل ترسیم کا مطالعہ کیجیے اور نیچے دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیے : (باب ۷) 6

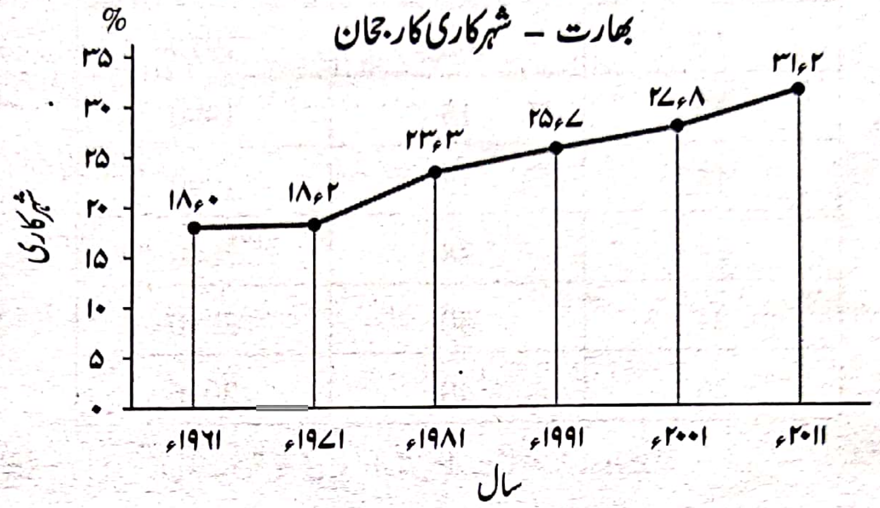

سوالات :

(1) 1961 میں شہر کاری کا فی صد کتنا تھا؟

(2) کس دہائی میں شہر کاری میں اضافہ سب سے زیادہ تھا؟

(3) کس دہائی میں شہر کاری میں اضافہ سب سے کم تھا؟

(4) خطی ترسیم کے مطالعے سے بھارت میں شہر کاری کے متعلق آپ کیا نتیجہ اخذ کریں گے؟

(5) 1991 میں شہر کاری کا فی صد کتنا تھا؟

(6) 1971 میں شہر کاری کا فی صد کتنا تھا؟

جوابات :

(1) 1961 میں شہر کاری کا فی صد 18 تھا۔

(2) 1971 تا 1981 کی دہائی میں شہر کاری میں اضافہ سب سے زیادہ تھا۔

(3) 1961 تا 1971 کی دہائی میں شہر کاری میں اضافہ سب سے کم تھا۔

(4) خطی ترسیم کے مطالعے سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ 1971 کی دہائی کے بعد شہر کاری میں اضافہ ہوا۔

(5) 1991 میں شہر کاری 25.7 فی صد تھی۔

(6) 1971 میں شہر کاری 18.2 فی صد تھی۔

(ہر صحیح جواب کے لیے 1 نمبر؛ کل 6 نمبر)

Scanned with CamScanner

سوال 7. درج ذیل سوالوں کے مفصل جواب لکھیے : (کوئی دو)

یاد رکھیے : (۱) سوال 7 میں ذیل میں سے کسی ایک یا دو قسم کا سوال پوچھا جائے گا : (i) مفصل جواب لکھیے۔ (ii) واضح کیجیے۔ (۲) اس سوال میں اندرونی متبادل دیا جائے گا۔ طلبہ کو ۳ میں سے ۲ ذیلی سوالوں کے جواب لکھنا ہوگا۔ (۳) طلبہ کی رہنمائی کے لیے یہاں تینوں سوالوں کے جواب دیے گئے ہیں۔

(1) علاقائی سیر کے لیے آپ کون کون سی اشیا ساتھ لیں گے؟ یہ بھی بتائیے کہ ساحل سمندر پر جاتے وقت آپ کیا احتیاط کریں گے؟ (باب ۱)

(2) بھارت کی اہم پانچ طبعی ساخت بتائیے اور بھارتی جزائر کے متعلق تفصیل سے لکھیے۔ (باب ۳)

(3) بھارت اور برازیل کی آب وہوا کا موازنہ کیجیے۔ (باب ۴)

جوابات :

(1) **(الف) علاقائی سیر کے لیے ہم درج ذیل اشیا ساتھ لیں گے :**

(۱) معلومات درج کرنے کے لیے بیاض، قلم، پنسل، پیمائشی پٹی، کیمرہ، دوربین وغیرہ۔

(۲) سمت معلوم کرنے کے لیے قطب نما اور گہرے مطالعے کے لیے نقشے۔

(۳) علاقائی سیر کے مقصد کے لحاظ سے سوالنامہ۔

(۴) علاقے کے پانی، کچرا، نباتات، پتھر کے نمونے اکٹھا کرنے کے لیے کاغذی تھیلی یا بند ڈھکن والے ڈبے ان کے علاوہ ٹوپی، پانی کی بوتل۔

(ب) ساحل سمندر پر جانے کے بعد درج ذیل احتیاط کریں گے :

(۱) ساحل سمندر پر علاقائی مطالعے کے لیے جاتے وقت ہمیں مد و جزر کا وقت معلوم کرنا ہوگا۔

(۲) مقامی گائیڈ کے بغیر سمندر کے کنارے، پہاڑی کے سرے، جنگلاتی علاقے، نامعلوم غار یا دیگر مقامات پر جانے سے گریز کریں گے۔

(۳) سمندر کے کنارے پر، پہاڑی سرے پر جنگلی جانوروں کے ساتھ سیلفی لینے کی خواہش سے پرہیز کریں گے۔

(۴) سمندر کے گہرے پانی میں اترنے اور تیرنے سے احتراز کریں گے۔

(۵) سیاحتی مقامات صاف ستھرا رکھیں گے۔

(۶) اساتذہ، مقامی گائیڈ اور نوٹس بورڈ پر لکھی ہوئی ہدایتوں کی پابندی کروں گا۔

(2) **(الف) بھارت کے پانچ اہم طبعی حصے حسب ذیل ہیں :** (۱) ہمالیہ (۲) شمالی بھارت کا میدانی علاقہ (۳) جزیرہ نما علاقہ (۴) ساحلی علاقے (۵) جزائر کا مجموعہ۔

Scanned with CamScanner

(ب) بھارتی جزائر کی معلومات حسب ذیل ہے :

(۱) لکش دویپ جزائر : (۱) بحر عرب کے جزائر کا مجموعہ (مجمع الجزائر) لکش دویپ جزائر کہلاتا ہے۔

(۲) یہ جزائر بھارت کے جنوب مغربی (مغربی) ساحل سے بہت دور بحر عرب میں واقع ہیں۔

(۳) لکش دویپ کے زیادہ تر جزائر مونگوں کے اجتماع سے بنے ہوئے کنگن نما جزائر ہیں۔

(۴) یہ جزائر وسعت میں کم اور نسبتاً کم بلند ہیں۔

(۲) اندمان و نکوبار جزائر : (۱) خلیج بنگال کے جزائر کا مجموعہ اندمان و نکوبار جزائر کہلاتا ہے۔ یہ جزائر بھارت کے جنوب مشرقی (مشرقی) ساحل سے بہت دور خلیج بنگال میں واقع ہیں۔

(۲) اندمان گروہ کے جزائر بالخصوص آتش فشانی جزائر ہیں۔ یہ وسعت میں بڑے ہیں اور ان کے اندرونی حصوں میں اونچی پہاڑیاں ہیں۔

(۳) اندمان جزائر کے گروہ میں جزیرۂ بیرن پر بھارت کا واحد زندہ آتش فشاں ہے۔ نکوبار جزائر کے گروہ میں کچھ کنگن نما جزیرے ہیں۔

(۴) اندمان و نکوبار جزائر کے مجموعہ میں '۴۵ °۶ عرض البلد پر واقع 'اندرا پوائنٹ' بھارت کا انتہائی جنوبی سرا ہے۔

(3) بھارت اور برازیل ان دو ملکوں کی آب و ہوا میں درج ذیل فرق پائے جاتے ہیں :

(۱) بھارت میں مانسونی آب و ہوا پائی جاتی ہے۔ اس کے برعکس برازیل میں منطقہ حارّہ قسم کی آب و ہوا پائی جاتی ہے۔

(۲) عموماً بھارت کے جنوبی حصے میں نسبتاً زیادہ درجۂ حرارت اور شمالی حصے میں نسبتاً کم درجۂ حرارت پایا جاتا ہے۔ اس کے برعکس برازیل میں شمالی حصے میں نسبتاً زیادہ درجۂ حرارت اور جنوبی حصے میں نسبتاً کم درجۂ حرارت پایا جاتا ہے۔

(۳) عموماً بھارت کے جنوبی حصے میں بارش کا تناسب نسبتاً زیادہ اور شمالی حصے میں بارش کا تناسب نسبتاً کم ہوتا ہے۔ اس کے برعکس برازیل کے شمالی حصے میں بارش کا تناسب نسبتاً زیادہ اور جنوبی حصے میں بارش کا تناسب نسبتاً کم ہوتا ہے۔

(۴) عموماً بھارت کے ساحلی علاقے میں گرم و مرطوب آب و ہوا پائی جاتی ہے۔ اس کے برعکس برازیل کے مشرقی حصے میں نسبتاً معتدل اور مرطوب ہوتی ہے۔

(کوئی دو ذیلی سوالات، ہر صحیح جواب کے لیے 4 نمبر؛ کل 8 نمبر)

Scanned with CamScanner

حصّہ 2	امکانی سوالیہ سیٹ (سرگرمی سیٹ)

سوالیہ سیٹ 1	**صحیح متبادل کا انتخاب کیجیے** [سوال 1 : کل 4 نمبر]

سوال : صحیح متبادل چن کر بیانات کو دوبارہ لکھیے : (۴ بیانات؛ ہر ایک کے لیے ۱ نمبر)

یاد رکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں چار بیانات اور ہر بیان کے لیے چار متبادل دیے جائیں گے۔ (۲) جوابی پرچے میں مکمل بیان لکھ کر خالی جگہ میں مناسب متبادل لکھیں اور اسے خط کشیدہ کریں۔ (۳) جواب لکھتے وقت کاٹ چھانٹ نہ کریں۔ (۴) سوالیہ پرچے میں بیانات جس ترتیب میں دیے گئے ہیں اسی ترتیب میں جوابی پرچے میں لکھیں۔

باب ۱ : علاقائی سیر

(۱) سمت کا تعین کرنے کے لیے .... کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

(الف) پیمائشی پٹی (ب) دوربین (ج) قطب نما (د) پین

(۲) علاقائی سیر کے لیے .... مفید سامان نہیں ہے۔

(الف) اندراجی بیاض (ب) نقشہ (ج) کچا خاکہ (د) کیمرہ

جوابات :

(۱) سمت کا تعین کرنے کے لیے قطب نما کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

(۲) علاقائی سیر کے لیے کچا خاکہ مفید سامان نہیں ہے۔

ہدایت : درج بالا بیانات کی طرح طلبہ پورے بیانات لکھ کر خالی جگہ میں پُر کیے ہوئے لفظ کو خط کشیدہ کریں۔ اس سوال کے تحت آگے تمام جگہوں پر جواب میں صرف مناسب متبادل ہی دیے گئے ہیں۔

باب ۲ : محلِ وقوع ۔ وسعت

(۱) بھارت اور برازیل دونوں ممالک میں نظامِ حکومت .... قسم کا ہے۔

(الف) فوجی (ب) اشتراکی (ج) جمہوری (د) صدارتی

Scanned with CamScanner

(۲) براعظم جنوبی امریکہ کے .... ان دو ممالک کی سرحدیں برازیل سے نہیں ملتیں۔

(الف) چلی-ایکویڈور (ب) ارجنٹینا-بولیویا (ج) کولمبیا-فرنچ گیانا (د) سرینام-اروگوے

(۳) بھارت کی سب سے بڑی زمینی سرحد .... سے لگی ہوئی ہے۔

(الف) بنگلہ دیش (ب) پاکستان (ج) چین (د) نیپال

(۴) .... بھارت کی راجدھانی ہے۔

(الف) یانم (ب) نئی دہلی (ج) دیو (د) چنڈی گڑھ

(۵) برازیل کی راجدھانی .... ہے۔

(الف) باہیا (ب) برازیلیا (ج) رونڈونیا (د) رورائما

جوابات : (۱) جمہوری (۲) چلی-ایکویڈور (۳) بنگلہ دیش (۴) نئی دہلی (۵) برازیلیا۔

باب ۳ : طبعی ساخت اور آبی نظام

(۱) برازیل کا زیادہ تر زمینی حصہ .... ۔ **(March '19)**

(الف) بلند زمین کا ہے (ب) میدانی ہے (ج) پہاڑی ہے (د) منتشر ٹیکریوں کا ہے

(۲) بھارت کی طرح برازیل میں بھی .... ۔

(الف) اونچے پہاڑ ہیں (ب) قدیم سطح مرتفع ہے

(ج) مغربی سمت میں بہنے والے دریا ہیں (د) برف پوش پہاڑیاں ہیں

(۳) دریائے امیزان کی وادی .... ۔

(الف) سایۂ باراں ہے (ب) دلدلی ہے (ج) انسانی بستی کے لیے ناموزوں ہے (د) زرخیز ہے

(۴) امیزان دنیا کا ایک بڑا دریا ہے۔اس دریا کے دہانے پر .... ۔

(الف) ڈیلٹا ہے (ب) ڈیلٹا نہیں ہے (ج) گہری کھاڑیاں ہیں (د) ماہی گیری کا پیشہ کیا جاتا ہے

(۵) گنگا-برہمپتر نظام کے ڈیلٹائی علاقے کو .... کہتے ہیں۔

(الف) مروستھلی کا ریگستان (ب) گنگا کا میدان (ج) سندربن (د) دریا کا دہانہ

جوابات : (۱) بلند زمین کا ہے (۲) قدیم سطح مرتفع ہے (۳) انسانی بستی کے لیے ناموزوں ہے

(۴) ڈیلٹا نہیں ہے (۵) سندربن۔

---

(۶) اراولی پہاڑ کے دامن میں .... ۔

(الف) بندیل کھنڈ کی سطح مرتفع ہے (ب) میواڑ کی سطح مرتفع ہے

(ج) مالوا کی سطح مرتفع ہے (د) دکن کی سطح مرتفع ہے

Scanned with CamScanner

(۷) بھارت کا زیادہ تر زمینی حصہ .... ۔

(الف) پہاڑوں سے ڈھکا ہوا ہے (ب) میدانی علاقوں سے ڈھکا ہوا ہے

(ج) قدیم سطح مرتفع سے ڈھکا ہوا ہے (د) ریگستان سے ڈھکا ہوا ہے

(۸) دریائے کاویری کا استعمال زمانۂ قدیم ہی سے .... کے لیے کیا جاتا رہا ہے۔

(الف) آبی نقل وحمل (ب) ماہی گیری (ج) آبپاشی (د) جہاز رانی

(۹) .... ہمالیہ کا جدید ترین پہاڑی سلسلہ ہے۔

(الف) شوالک (ب) ہمادری (ج) اراولی (د) ہماچل

(۱۰) راجستھان کے میدانی علاقے کو .... کہتے ہیں۔

(الف) صحارا ریگستان (ب) کالاہاری ریگستان (ج) تھار کا ریگستان (د) گوبی کا ریگستان

جوابات : (۶) میواڑ کی سطح مرتفع ہے (۷) قدیم سطح مرتفع سے ڈھکا ہوا ہے (۸) آبپاشی

(۹) شوالک (۱۰) تھار کا ریگستان۔

باب ۴ : آب وہوا

(۱) برازیل کے .... مزاحمتی بارش ہوتی ہے۔

(الف) گیانا کی بلند زمین کے علاقے میں (ب) عظیم عمودی چٹان کے ساحلی علاقہ میں

(ج) دریائے امیزان کی وادی میں (د) پیرا گوے۔پیرانا کی وادی میں

(۲) بھارت کے .... میں ۱۱,۰۰۰ ملی میٹر بارش ہوتی ہے۔

(الف) ممبئی (ب) دہلی (ج) چینئی (د) موسن رام

(۳) بھارت کے .... شہر میں نومبر کے مہینے میں بارش ہوتی ہے۔

(الف) ممبئی (ب) چینئی (ج) کولکاتا (د) دہلی

(۴) بھارت کی آب وہوا .... قسم کی ہے۔ ***(March ’19)***

(الف) مرطوب (ب) مانسونی (ج) خط استوائی (د) سرد

جوابات : (۱) عظیم عمودی چٹان کے ساحلی علاقہ میں (۲) موسن رام (۳) چینئی (۴) مانسونی۔

باب ۵ : قدرتی نباتات اور حیوانات

(۱) بھارت کی ریاست .... میں کانٹے دار جھاڑیوں والے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(الف) مہاراشٹر (ب) گوا (ج) راجستھان (د) کیرالا

Scanned with CamScanner

(۲) بھارت کے .... میں مینگروز (چمرنگ) کے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(الف) ہمالیہ کے نچلے حصے (ب) ریگستانی علاقے

(ج) دلدلی علاقے (د) ہمالیہ کے انتہائی بلند علاقے

(۳) .... برازیل کی خصوصیت ہے۔

(الف) مور (ب) لومڑی (ج) کنگارو (د) گلابی ڈالفن

(۴) .... نامی پرندہ بھارت کے گھاس کے خطوں میں پایا جاتا ہے۔

(الف) کونڈور (ب) مال ڈھوک (ج) مکاؤ (د) فلیمنگو

(۵) اینا کونڈا بڑے پیمانے پر .... کے علاقے میں پایا جاتا ہے۔

(الف) گیانا کی بلندزمین (ب) برازیل کی بلندزمین (ج) عظیم عمودی چٹان (د) پینٹانال

(٦) ساگوان کے درخت خاص طور سے .... جنگلات میں پائے جاتے ہیں۔ ***(March '19)***

(الف) ساحلی (ب) خاردار (ج) پت جھڑ (د) صنوبری

(۷) بھارت کے انتہائی شمالی جانب .... جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(الف) کانٹے دار (ب) پت جھڑ (ج) ہمالیائی (د) سدابہار

جوابات : (۱) راجستھان (۲) دلدلی علاقے (۳) گلابی ڈالفن (۴) مال ڈھوک (۵) پینٹانال (٦) پت جھڑ (۷) ہمالیائی۔

باب ٦ : آبادی

(۱) آبادی کے لحاظ سے دنیا میں برازیل کا نمبر .... ہے۔

(الف) دوسرا (ب) تیسرا (ج) چوتھا (د) پانچواں

(۲) ۲۰۱۱ء کی مردم شماری کے مطابق بھارت کی آبادی کا گنجان پن .... افراد فی مربع کلومیٹر ہے۔

(الف) ۲۳ (ب) ۱۵۰ (ج) ۳۸۲ (د) ٦۰۰

(۳) دنیا کی کل آبادی کے لحاظ سے برازیل کی آبادی .... فی صد ہے۔

(الف) ۲٫۴۱ (ب) ۲٫۷۸ (ج) ٦٫۵ (د) ۱۷٫۵

(۴) سال ۲۰۱٦ میں برازیل کی خواندگی کی شرح .... فی صد تھی۔

(الف) ۷۲٫۲ (ب) ۸۸٫۷ (ج) ۹۲٫٦ (د) ۹۸٫۲

(۵) بھارت میں ہر .... سال بعد مردم شماری ہوتی ہے۔

(الف) تین (ب) پانچ (ج) سات (د) دس

Scanned with CamScanner

جوابات : (۱) پانچواں (۲) ۳۸۲ (۳) ۲٫۷۸ (۴) ۹۲٫۶ (۵) دس۔

باب ۷ : انسانی بستی

(۱) بستیوں کا مرکوز ہونا .... سے وابستہ ہے۔

(الف) سمندر سے قربت (ب) میدانی علاقے (ج) پانی کی دستیابی (د) آب وہوا

(۲) برازیل کے جنوب مشرقی حصے میں خاص طور پر .... قسم کی بستی پائی جاتی ہے۔

(الف) مرکوز (ب) خطی (ج) منتشر (د) تارہ نما

(۳) بھارت میں .... منتشر قسم کی بستیاں پائی جاتی ہیں۔

(الف) ندی کنارے (ب) آمدورفت کے راستوں سے متصل

(ج) پہاڑی علاقے میں (د) صنعتی علاقے میں

(۴) نربدا ندی کی وادی میں مرکوز بستی کے ہونے کا سبب .... ہے۔

(الف) جنگلاتی غلاف (ب) قابل زراعت زمین (ج) نشیب وفراز والی زمین (د) صنعتی کاروبار

(۵) برازیل میں .... کم شہر کاری والی ریاست ہے۔

(الف) پارا (ب) آپاما (ج) ایسپر یتوسانتو (د) پیرانا

جوابات : (۱) پانی کی دستیابی (۲) مرکوز (۳) پہاڑی علاقے میں (۴) قابلِ زراعت زمین

(۵) پارا۔

باب ۸ : معیشت اور پیشے

(۱) بھارت کی فی کس آمدنی برازیل سے کم ہے، وجہ .... ۔

(الف) قومی پیداوار کی کمی (ب) کثیر آبادی (ج) بڑے خاندان (د) غذائی اناج کی قلت

(۲) برازیل کی معیشت بالخصوص وہاں کے .... پیشے پر منحصر ہے۔

(الف) ابتدائی (ب) ثانوی (ج) ثلاثی (د) اربعی

(۳) بھارت اور برازیل دونوں ملکوں کی معیشت .... قسم کی معیشت ہے۔

(الف) غیر ترقی یافتہ (ب) ترقی یافتہ (ج) ترقی پذیر (د) انتہائی ترقی یافتہ

(۴) بھارت کی ریاست .... میں بڑے پیمانے پر نمک کی پیداوار ہوتی ہے۔

(الف) گجرات (ب) گوا (ج) پنجاب (د) مغربی بنگال

Scanned with CamScanner

(۵) بھارت کی طرح برازیل کی معیشت بھی .... نوعیت کی ہے۔

(الف) ترقی یافتہ (ب) مخلوط (ج) غیر ترقی یافتہ (د) سرمایہ دارانہ

(٦) برازیل .... برآمد کرنے میں سرفہرست ہے۔ **(March '19)**

(الف) معدنی تیل (ب) چائے (ج) باجرہ (د) کافی

جوابات : (۱) کثیر آبادی (۲) ابتدائی (۳) ترقی پذیر (۴) گجرات (۵) مخلوط (٦) کافی۔

باب ۹ : سیاحت، نقل و حمل اور مواصلات

(۱) برازیل میں آمد و رفت کے لیے .... کا استعمال سب سے زیادہ کیا جاتا ہے۔

(الف) آبی راستوں (ب) ہوائی راستوں (ج) سڑکوں (د) ریلوے

(۲) بھارت کی معاشی ترقی کو .... نے بڑے پیمانے پر تحریک دی ہے۔

(الف) آبی راستوں (ب) ہوائی راستوں (ج) سڑکوں (د) ریلوے

(۳) بھارت کی ریاست .... میں ریلوے کا جال کم گھنا ہے۔

(الف) اتر پردیش (ب) مہاراشٹر (ج) مدھیہ پردیش (د) راجستھان

(۴) برازیل کے .... حصے میں مواصلاتی خدمات کی ترقی محدود ہوئی ہے۔

(الف) جنوبی (ب) وسطی (ج) مشرقی (د) شمال مغربی

(۵) برازیل میں کل .... معیاری اوقات تسلیم شدہ ہیں۔

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

(٦) برازیل کے انتہائی مغرب میں .... واقع ہے۔

(الف) ناسینٹے دوریاموآ (ب) پورٹو ولھو

(ج) ریوگرانڈے (د) پونٹو دسیکساس

جوابات : (۱) سڑکوں (۲) ریلوے (۳) راجستھان (۴) شمال مغربی (۵) چار (٦) ناسینٹے دوریاموآ۔

Scanned with CamScanner

صحیح تعلق پہچانیے اور زنجیر مکمل کیجیے

[سوال 1 : کل 4 نمبر]

سوالیہ سیٹ

2

سوال : صحیح تعلق پہچانیے اور زنجیر مکمل کیجیے : (۴ بیانات؛ ہر ایک کے لیے ۱ نمبر)

یاد رکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں چار ذیلی سوالات پوچھے جائیں گے۔ (۲) جوابی پرچے میں چاروں ذیلی سوالوں کی مدوں میں باہمی تعلق پہچان کر زنجیر بنا کر لکھنا ہے۔

باب ۲ : محل وقوع ـ وسعت

(۱) بھارت کی ریاستیں جنوب سے شمال کی جانب۔

جموں وکشمیر ـ مہاراشٹر ـ کیرالا ـ کرناٹک

(۲) برازیل کی ریاستیں شمال سے جنوب کی جانب۔

پارا ـ اماپا ـ ساؤپاؤلو ـ سانتا کیٹرینا

جوابات : (۱) بھارت کی ریاستیں جنوب سے شمال کی جانب : کیرالا ـ کرناٹک ـ مہاراشٹر ـ جموں و کشمیر۔

(۲) برازیل کی ریاستیں شمال سے جنوب کی جانب : اماپا ـ پارا ـ ساؤپاؤلو ـ سانتا کیٹرینا۔

باب ۳ : طبعی ساخت اور آبی نظام

(۱) بھارت کی طبعی ساخت شمال سے جنوب کی طرف۔

دکن کی سطح مرتفع ـ وندھیا پہاڑ ـ ہمالیہ پہاڑ ـ شمالی میدانی علاقہ

(۲) برازیل کی طبعی ساخت شمال مغرب سے جنوب مشرق کی طرف۔

برازیل بلند زمین ـ عمودی چٹان ـ گیانا بلند زمین ـ دریائے امیزان کی وادی۔

جوابات : (۱) بھارت کی طبعی ساخت شمال سے جنوب کی طرف : ہمالیہ پہاڑ ـ شمالی میدانی علاقہ ـ وندھیا پہاڑ ـ دکن کی سطح مرتفع۔

(۲) برازیل کی طبعی ساخت شمال مغرب سے جنوب مشرق کی طرف : گیانا بلند زمین ـ دریائے امیزان کی وادی ـ برازیل بلند زمین ـ عمودی چٹان۔

Scanned with CamScanner

باب ٦ : آبادی

(۱) بھارت کی ریاستیں آبادی کی چڑھتی ترتیب میں :

آسام – بہار – اروناچل پردیش – میگھالیہ

(۲) برازیل کی ریاستیں آبادی کی اترتی ترتیب میں :

ریودی جینیریو – رورائما – پارائبا – پارانا

جوابات : (۱) بھارت کی ریاستیں آبادی کی چڑھتی ترتیب میں : اروناچل پردیش – میگھالیہ – آسام – بہار۔

(۲) برازیل کی ریاستیں آبادی کی اترتی ترتیب میں : ریودی جینیریو – پارانا – پارائبا – رورائما۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ 3	صحیح گروہ پہچانیے [سوال 1 : کل 4 نمبر]

سوال : صحیح گروہ پہچانیے : (۴ بیانات؛ ہرایک کے لیے ۱ نمبر)

یادرکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں چار ذیلی سوالات پوچھے جائیں گے۔ (۲) جوابی پرچے میں چاروں ذیلی سوالوں میں صحیح گروہ پہچان کر لکھنا ہے۔

باب ۲ : محل وقوع ۔ وسعت

(۱) بھارت کی ریاستیں۔

(الف) مہاراشٹر، گجرات، آماپا

(ب) منی پور، کیرالا، الاگواس

(ج) مدھیہ پردیش، سکم، تلنگانہ

(۲) برازیل کی ریاستیں۔

(الف) پارانا، پنجاب، آکرے

(ب) آماپا، اروناچل پردیش، رورائما

(ج) ساؤپاؤلو، امیزونس، ماٹوگراسو۔

جوابات : (۱) بھارت کی ریاستیں : (ج) مدھیہ پردیش، سکم، تلنگانہ

(۲) برازیل کی ریاستیں : (ج) ساؤپاؤلو، امیزونس، ماٹوگراسو۔

باب ۳ : طبعی ساخت اور آبی نظام

(۱) بھارت کے دریا،

(الف) جمنا، گھاگرا، نیگرو

(ب) اُروگوے، گنگا، راوی

(ج) ستلج، سابرمتی، نربدا

Scanned with CamScanner

(۲) برازیل کی طبعی ساخت۔

(الف) گیانا بلند زمین، دریائے امیزان کی وادی، عمودی چٹان

(ب) برازیل بلند زمین، ہمالیہ، شمالی میدان

(ج) جزائر اندمان، جزائر نکوبار، گیانا بلند زمین۔

جوابات : (ا) بھارت کے دریا : (ج) ستلج، سابرمتی، نربدا

(۲) برازیل کی طبعی ساخت : (الف) گیانا بلند زمین، دریائے امیزان کی وادی، عمودی چٹان

باب ۹ : سیاحت، نقل وحمل اور مواصلات

(ا) بھارت کی بندرگاہیں۔

(الف) ممبئی، گوا، کولکاتا

(ب) کولکاتا، میناس، ویٹوریا

(ج) چینئی، کوچین، ریوگرانڈے

(۲) برازیل کے اہم ہوائی اڈے۔

(الف) کُریٹیبا، ممبئی، پونہ

(ب) ریوگرانڈے، گُئی یابا، پورٹوالگر

(ج) کیمپوگرانڈے، پونہ، بنگلورو۔

جوابات : (ا) بھارت کی بندرگاہیں : (الف) ممبئی، گوا، کولکاتا۔

(۲) برازیل کے اہم ہوائی اڈے : (ب) ریوگرانڈے، گُئی یابا، پورٹوالگر

Scanned with CamScanner

مناسب جوڑیاں لگائیے

[سوال 2 : کل 4 نمبر]

سوالیہ سیٹ
4

سوال : مناسب جوڑیاں لگائیے : (۴ مدیں؛ ہرایک کے لیے ۱ نمبر)

یاد رکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں ستون 'الف' میں چار مدیں اور ستون 'ب' میں چھے متبادل دیے جائیں گے۔

(۲) طلبہ جوابی پرچے میں ستون 'الف' کی ہر مد لکھیں اور ہر ایک کے سامنے ستون 'ب' سے صحیح متبادل چن کر لکھیں۔

(۳) ستون 'الف' کے کسی مد کا جواب منتخب کرتے وقت تذبذب ہو تو یاد کرنے کی کوشش کیجیے کہ وہ کس باب سے متعلق ہے۔اس طرح صحیح متبادل کا انتخاب کرنے میں آسانی ہوگی۔

باب ۲ : محلِ وقوع - وسعت

ستون 'الف'	ستون 'ب'
(۱) فٹ بال	(الف) برازیل کا مشہور رقص
(۲) سامبا	(ب) برازیل کا پڑوسی ملک
(۳) نئی دہلی	(ج) برازیل کا مشہور کھیل
(۴) اروگوے	(د) بھارت کا مشہور رقص
	(ہ) بھارت کی راجدھانی
	(و) برازیل کی راجدھانی

جوابات : (۱) فٹ بال - برازیل کا مشہور کھیل (۲) سامبا - برازیل کا مشہور رقص

(۳) نئی دہلی - بھارت کی راجدھانی (۴) اروگوے - برازیل کا پڑوسی ملک۔

Scanned with CamScanner

باب ۵ : قدرتی نباتات اور حیوانات

ستون 'الف'	ستون 'ب'
(۱) سدابہار جنگلات	(الف) سندری
(۲) پت جھڑ کے جنگلات	(ب) پائن
(۳) ساحلی جنگلات	(ج) پاؤبرازیل
(۴) ہمالیہ کے جنگلات	(د) کھیجڑی (ہ) ساگوان
	(و) آرکیڈ

جوابات : (۱) سدابہار جنگلات ۔ پاؤبرازیل (۲) پت جھڑ کے جنگلات ۔ ساگوان

(۳) ساحلی جنگلات ۔ سندری (۴) ہمالیہ کے جنگلات ۔ پائن

باب ۹ : سیاحت، نقل وحمل اور مواصلات

ستون 'الف'	ستون 'ب'
(۱) ٹرانس امیزولین راستہ	(الف) سیاحت کا مقام
(۲) سڑکوں کے ذریعے نقل وحمل	(ب) بھارت کا ریلوے اسٹیشن
(۳) ریودی جنیریو	(ج) سنہری چوگوشہ شاہراہ
(۴) منماڑ	(د) اہم سڑک
	(ہ) ۴۰° مغربی طول البلد
	(و) بھارت کا ہوائی اڈا

جوابات : (۱) ٹرانس امیزولین راستہ ۔ اہم سڑک (۲) سڑکوں کے ذریعے نقل وحمل ۔ سنہری چوگوشہ شاہراہ

(۳) ریودی جنیریو ۔ ۴۰° مغربی طول البلد (۴) منماڑ ۔ بھارت کا ریلوے اسٹیشن۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ 5	الگ جز پہچانیے [سوال 2 : کل 4 نمبر]

سوال : الگ جز پہچانیے اور لکھیے : (۴ مدیں؛ ہر ایک کے لیے ا نمبر)

یاد رکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں چار مدیں اور ہر مد میں چار متبادل دیے جائیں گے۔ (۲) ہر مد کے لیے دیے گئے چار متبادلوں میں سے غلط/الگ متبادل پہچان کر جوابی پرچے میں لکھیے۔

باب ۲ : محل وقوع ۔ وسعت

(۱) بھارت کے پڑوسی ممالک ۔

(الف) نیپال (ب) بھوٹان (ج) پاکستان (د) سرینام

(۲) برازیل کی ریاستیں ۔

(الف) باہیا (ب) بہار (ج) پارا (د) آکرے

(۳) بھارت سے متصل آبی ذخیرے ۔

(الف) بحرعرب (ب) شمالی بحراوقیانوس (ج) بحرہند (د) خلیج بنگال

(۴) بھارت کی ریاستیں ۔ *(March '19)*

(الف) مدھیہ پردیش (ب) مہاراشٹر (ج) میگھالیہ (د) مارانہاؤ

جوابات : (۱) ۔ (د) سرینام؛ (۲) ۔ (ب) بہار؛ (۳) ۔ (ب) شمالی بحراوقیانوس (۴) ۔ (د) مارانہاؤ۔

باب ۳ : طبعی ساخت اور آبی نظام

(۱) برازیل کے شمالی سمت بہنے والے دریا ۔

(الف) جروکا (ب) پروس (ج) جھنگو (د) اراگوے

(۲) بھارت کی ریاستیں جن میں سطح مرتفع ہے ۔

(الف) تلنگانہ (ب) مہاراشٹر (ج) کرناٹک (د) ہماچل پردیش

Scanned with CamScanner

(۳) برازیل کی ریاستیں جن میں گیانا بلند زمین پھیلی ہوئی ہے ۔

(الف) آماپا (ب) روراشما (ج) پارا (د) سانتا

جوابات : (۱) ۔ (ب) پروس؛ (۲) ۔ (د) ہماچل پردیش؛ (۳) ۔ (الف) آماپا۔

باب ۵ : قدرتی نباتات اور حیوانات

(۱) برازیل میں جنگلات کی قسم ۔

(الف) کانٹے دار جنگلات (ب) سدابہار جنگلات (ج) ہمالیائی جنگلات (د) پت جھڑ والے جنگلات

(۲) بھارت کے حوالے سے ۔

(الف) چمرنگ کے جنگلات (ب) بحیرۂ روم جنگلات (ج) کانٹے دار جنگلات (د) استوائی جنگلات

(۳) برازیل کے جنگلی جانور ۔

(الف) ایناکونڈا (ب) تامر (ج) لال پانڈا (د) شیر ببر

(۴) بھارتی نباتات ۔ *(March '19)*

(الف) دیودار (پائن) (ب) انجن (ج) آرکیڈ (د) بڑ (برگد)

(۵) ہمالیائی جنگلات کے درخت ۔

(الف) پائن (ب) پیپل (ج) دیودار (د) فر

جوابات : (۱) ۔ (ج) ہمالیائی جنگلات؛ (۲) ۔ (د) استوائی جنگلات؛ (۳) ۔ (ج) لال پانڈا؛
(۴) ۔ (ج) آرکیڈ؛ (۵) ۔ (ب) پیپل۔

باب ۶ : آبادی

(۱) آبادی پر اثر انداز ہونے والے موافق عوامل ۔ *(March '19)*

(الف) سمندری قربت (ب) سڑکوں کی کمی

(ج) زراعت کے لائق زمین (د) نئے شہر اور قصبے

(۲) بھارت کی کم آبادی والی ریاستیں ۔

(الف) اتر پردیش (ب) ہماچل پردیش (ج) اتراکھنڈ (د) اروناچل پردیش۔

جوابات : (۱) ۔ (ب) سڑکوں کی کمی؛ (۲) ۔ (الف) اتر پردیش۔

Scanned with CamScanner

باب ۸ : معیشت اور پیشے

(۱) برازیل کی خاص فصلیں -

(الف) کافی (ب) آم (ج) مکئی (د) ربر

(۲) بھارت کی ریاستیں جن میں معدنی ذخائر ہیں -

(الف) جھارکھنڈ (ب) اوڈیشا (ج) چھتیس گڑھ (د) گوا

(۳) ابتدائی پیشے -

(الف) زراعت (ب) موٹرسازی (ج) شہد کی مکھی پالن (د) ماہی گیری

(۴) ثانوی پیشے -

(الف) گڑ بنانا (ب) ہل کا پھل بنانا (ج) تدریس (د) کپڑا سازی

(۵) ثلاثی پیشے -

(الف) ٹی وی نشریات (ب) رہائش کا انتظام کرنا (ج) بس چلانا (د) دواسازی

(۶) (BRICS) برکس تنظیم کے رکن ممالک - *(March '19)*

(الف) برازیل (ب) بھارت (ج) چین (د) سعودی عربیہ

جوابات : (۱) - (ب) آم؛ (۲) - (د) گوا؛ (۳) - (ب) موٹرسازی

(۴) - (ج) تدریس؛ (۵) - (د) دواسازی؛ (۶) - (د) سعودی عربیہ-

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ 6

بیانات کو صحیح ترتیب میں لکھیے

[سوال 2 : کل 4 نمبر]

سوال : بیانات کو صحیح ترتیب میں لکھیے : (۴ بیانات؛ ہر ایک کے لیے ۱ نمبر)

یاد رکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں چار ذیلی سوالات دیے جائیں گے۔ (۲) جوابی پرچے میں چاروں ذیلی سوالات کے بیانات کو صحیح ترتیب میں لکھیے۔

باب ۴ : آب وہوا

سوال : برازیل میں خشک چوگوشہ :

برازیل کے شمال مشرقی حصے میں کم بارش ہوتی ہے۔

برازیل میں عظیم عمودی چٹان تجارتی ہواؤں کو روک لیتی ہے۔

برازیل کی عظیم عمودی چٹان کے عقب میں تجارتی ہواؤں کا اثر کم ہوتا ہے۔

جواب : برازیل میں خشک چوگوشہ :

برازیل میں عظیم عمودی چٹان تجارتی ہواؤں کو روک لیتی ہے۔

برازیل کی عظیم عمودی چٹان کے عقب میں تجارتی ہواؤں کا اثر کم ہوتا ہے۔

برازیل کے شمال مشرقی حصے میں کم بارش ہوتی ہے۔

باب ٦ : آبادی

سوال : دریائے گنگا کی وادی میں آبادی کی تقسیم :

دریائے گنگا کی وادی کا علاقہ زرخیز ہے۔

دریائے گنگا کی وادی میں گھنی آبادی ہے۔

دریائے گنگا کی وادی میں زراعت اور دیگر صنعتوں کو فروغ ہوا ہے۔

جواب : دریائے گنگا کی وادی میں آبادی کی تقسیم :

دریائے گنگا کی وادی کا علاقہ زرخیز ہے۔

Scanned with CamScanner

دریائے گنگا کی وادی میں زراعت اور دیگر صنعتوں کو فروغ ہوا ہے۔

دریائے گنگا کی وادی میں گھنی آبادی ہے۔

باب ۷ : انسانی بستی

سوال : برازیل میں 'مغرب کی سمت چلو' پالیسی :

برازیل کے مخصوص حصوں میں ہونے والی آبادی کی مرکوزیت کو روکنا ضروری ہے۔

برازیل کے جنوبی اور جنوب مشرقی حصے میں شہر کاری کی رفتار تیز ہونے کی وجہ سے وہاں آبادی مرکوز ہوگئی ہے۔

برازیل کے مغربی حصے میں شہر کاری کا تناسب نسبتاً کم ہے۔

جواب : برازیل میں 'مغرب کی سمت چلو' پالیسی :

برازیل کے جنوبی اور جنوب مشرقی حصے میں شہر کاری کی رفتار تیز ہونے کی وجہ سے وہاں آبادی مرکوز ہوگئی ہے۔

برازیل کے مغربی حصے میں شہر کاری کا تناسب نسبتاً کم ہے۔

برازیل کے مخصوص حصوں میں ہونے والی آبادی کی مرکوزیت کو روکنا ضروری ہے۔

باب ۸ : معیشت اور پیشے

سوال : برازیل کے مغربی حصے میں کان کنی کے پیشے کا فروغ کم :

برازیل کے مغربی حصے میں دریائے امیزان کی وادی میں معدنیات کی طلب کم ہے۔

برازیل کے مغربی حصے میں دریائے امیزان کی وادی ہے۔

برازیل کے مغربی حصے میں دریائے امیزان کی وادی میں آبادی کم ہے۔

جواب : برازیل کے مغربی حصے میں کان کنی کے پیشے کا فروغ کم :

برازیل کے مغربی حصے میں دریائے امیزان کی وادی ہے۔

برازیل کے مغربی حصے میں دریائے امیزان کی وادی میں آبادی کم ہے۔

برازیل کے مغربی حصے میں دریائے امیزان کی وادی میں معدنیات کی طلب کم ہے۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ
7

زنجیر مکمل کیجیے

[سوال 2 : کل 4 نمبر]

سوال : ستون 'الف'، ستون 'ب' اور ستون 'ج' کی مدوں کی جوڑیاں لگا کر زنجیر مکمل کیجیے : (۴ مدیں؛ ہر ایک کے لیے ۱ نمبر)

یاد رکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں 'الف'، 'ب' اور 'ج' ستونوں میں سے ہر ایک میں چار مدیں دی جائیں گی۔ (۲) جوابی پرچے میں ستون 'الف' کا ہر مد لکھیے اور اس کے سامنے 'ب' اور 'ج' ستونوں کی مناسب مد لکھ کر زنجیر مکمل کیجیے۔

[۱] ستون 'الف'	ستون 'ب'	ستون 'ج' (باب ۳)
(۱) بھارت کا مغربی ساحلی پٹہ	(الف) زیادہ چوڑا	(i) جدید لہریے دار پہاڑ
(۲) بھارت کا مشرقی ساحلی پٹہ	(ب) زرخیز مٹی	(ii) دہانے پر ڈیلٹائی علاقہ
(۳) بھارت کا پہاڑی علاقہ	(ج) کم چوڑا	(iii) زراعت کی ترقی
(۴) بھارت کا میدانی علاقہ	(د) ہمالیہ	(iv) دہانے پر کھاڑیاں

جوابات : (۱) بھارت کا مغربی ساحلی پٹہ – کم چوڑا – دہانے پر کھاڑیاں

(۲) بھارت کا مشرقی ساحلی پٹہ – زیادہ چوڑا – دہانے پر ڈیلٹائی علاقہ

(۳) بھارت کا پہاڑی علاقہ – ہمالیہ – جدید لہریے دار پہاڑ

(۴) بھارت کا میدانی علاقہ – زرخیز مٹی – زراعت کی ترقی۔

[۲] ستون 'الف'	ستون 'ب'	ستون 'ج' (باب ۵)
(۱) منطقۂ حارہ کے جنگلات	(الف) کم اونچے نباتات	(i) برازیل کی بلند زمین
(۲) نیم ریگستانی کانٹے دار جنگلات	(ب) خشک دشوار گزار گھاس	(ii) برازیل کا انتہائی جنوبی علاقہ
(۳) سوانا	(ج) پمپاس قسم کی گھاس کا علاقہ	(iii) دریائے امیزان کی وادیاں
(۴) گھاس کا خطہ	(د) چوڑے پتوں والے سدا بہار درخت	(iv) خشک چوگوشہ علاقہ

Scanned with CamScanner

جوابات : (ا) منطقۂ حارّہ کے جنگلات — چوڑے پتوں والے سدا بہار درخت — دریائے امیزان کی وادیاں

(۲) نیم ریگستانی کانٹے دار جنگلات — کم اونچے نباتات — خشک چوگوشہ علاقہ

(۳) سوانا - خشک دشوار گزار گھاس — برازیل کی بلند زمین

(۴) گھاس کا خطہ — پمپاس قسم کی گھاس کا علاقہ — برازیل کا انتہائی جنوبی علاقہ۔

[۳] ستون 'الف'	ستون 'ب'	ستون 'ج' (باب ۷)
(ا) ۲۱ تا ۴۰ فی صد شہری آبادی	(الف) مہاراشٹر	(i) قومی راجدھانی علاقہ دہلی (NCT)
(۲) ۴۱ تا ۶۰ فی صد شہری آبادی	(ب) چنڈی گڑھ	(ii) دمن اور دیو
(۳) ۶۱ تا ۸۰ فی صد شہری آبادی	(ج) میگھالیہ	(iii) دادرا اور نگر حویلی
(۴) ۸۱ تا ۱۰۰ فی صد شہری آبادی	(د) گوا	(iv) منی پور

جوابات : (ا) ۲۱ تا ۴۰ فی صد شہری آبادی — میگھالیہ — منی پور

(۲) ۴۱ تا ۶۰ فی صد شہری آبادی — مہاراشٹر — دادرا اور نگر حویلی

(۳) ۶۱ تا ۸۰ فی صد شہری آبادی — گوا — دمن اور دیو

(۴) ۸۱ تا ۱۰۰ فی صد شہری آبادی — چنڈی گڑھ — قومی راجدھانی علاقہ دہلی (NCT)۔

[۴] ستون 'الف'	ستون 'ب'	ستون 'ج' (باب ۸)
(ا) برازیل میں اناج کی فصل	(الف) کوکو	(i) شمال مشرقی علاقے میں
(۲) برازیل میں نقدی فصل	(ب) مکئی	(ii) جنوبی علاقے میں
(۳) برازیل میں کان کنی کی پیداوار	(ج) چائے	(iii) وسطی حصے میں
(۴) بھارت میں نقدی فصل	(د) مینگنیز	(iv) مشرقی ساحلی علاقے میں

جوابات : (ا) برازیل میں اناج کی فصل — مکئی — وسطی حصے میں

(۲) برازیل میں نقدی فصل — کوکو — مشرقی ساحلی علاقے میں

(۳) برازیل میں کان کنی کی پیداوار — مینگنیز — شمال مشرقی علاقے میں

(۴) بھارت میں نقدی فصل — چائے — جنوبی علاقے میں۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ
8

غلط جوڑی پہچانیے

[سوال 2 : کل 4 نمبر]

سوال : ذیل میں سے غلط جوڑی پہچانیے : (۴ بیانات؛ ہرایک کے لیے ۱ نمبر)

یاد رکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں چار جوڑیاں دی جائیں گی۔ (۲) ان میں غلط جوڑی پہچان کر اسے جواب کے طور پر جوابی پرچے میں لکھیے۔ (۳) اگر غلط جوڑی کو درست کر کے لکھنے کے لیے کہا گیا ہو تو جواب میں پہلے غلط جوڑی لکھیں پھر اسے درست کر کے لکھیں۔ درست کیا ہوا متن خط کشیدہ کیجیے۔

باب ۲ : محل وقوع ـ وسعت

(۱) (الف) بھارت کے شمالی حصے میں — گجرات

(ب) بھارت کے مغربی حصے میں — راجستھان

(ج) بھارت کے مشرقی حصے میں — مغربی بنگال

(د) بھارت کے جنوبی حصے میں — کیرالا

(۲) (الف) برازیل کے شمالی سمت میں پڑوسی ملک — گیانا

(ب) برازیل کے مغربی سمت میں پڑوسی ملک — پیرو

(ج) برازیل کے جنوبی سمت میں پڑوسی ملک — ارجنٹینا

(د) برازیل کے مشرقی سمت میں پڑوسی ملک — فرینچ گیانا

جوابات :

(۱) غلط جوڑی : (ج) بھارت کے شمالی حصے میں — گجرات

(صحیح جوڑی : بھارت کے مغربی حصے میں — گجرات)

(۲) غلط جوڑی : (د) برازیل کے مشرقی سمت میں پڑوسی ملک — فرینچ گیانا

(صحیح جوڑی : برازیل کے شمالی سمت میں پڑوسی ملک — فرینچ گیانا)

Scanned with CamScanner

باب ۴ : آب وہوا

(۱) آب وہوا کی خصوصیات :

(الف) بھارت کا جنوبی حصہ — نسبتاً زیادہ درجۂ حرارت

(ب) بھارت کا شمالی حصہ — نسبتاً زیادہ بارش

(ج) بھارت کا ساحلی حصہ — مرطوب آب وہوا

(د) بھارت کا شمالی حصہ — نسبتاً کم درجۂ حرارت

(۲) آب وہوا کی خصوصیات :

(الف) برازیل میں امیزان کی وادیاں — بارش کا تناسب انتہائی کم

(ب) برازیل میں جنوب مشرقی ساحلی علاقہ — ۱۰۰۰ تا ۱۲۰۰ ملی میٹر سالانہ اوسط بارش

(ج) برازیل میں جنوبی حصہ — معتدل آب وہوا

(د) برازیل میں ساحلی حصہ — مزاحمتی بارش

جوابات :

(۱) غلط جوڑی : (ب) بھارت کا شمالی حصہ — نسبتاً زیادہ بارش

(صحیح جوڑی : بھارت کا جنوبی حصہ — نسبتاً زیادہ بارش)

(۲) غلط جوڑی : (الف) برازیل میں امیزان کی وادیاں — بارش کا تناسب انتہائی کم

(صحیح جوڑی : برازیل کا شمال مشرقی حصہ — بارش کا تناسب انتہائی کم)

Scanned with CamScanner

ایک جملے میں جواب لکھیے

[سوال 3 : کل 4 نمبر]

سوالیہ سیٹ 9

سوال : ذیل کے ہر سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے : (۵ میں سے ۴ سوال ؛ ہر ایک کے لیے ۱ نمبر)

یاد رکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں پانچ ذیلی سوالات دیے جائیں گے۔ (۲) جوابی پرچے میں صرف چار ذیلی سوالوں کے جواب لکھنا ہے۔ (۳) یہ معروضی نوعیت کا سوال ہے اس لیے ہر سوال کا جواب صرف ایک جملے میں لکھیے۔

باب ۱ : علاقائی سیر

(۱) علاقائی سیر یعنی کیا؟

جواب : علاقائی سیر کا مطلب ہے، کسی مقام کا بذات خود دورہ کر کے وہاں کے جغرافیائی اور تمدنی عوامل کی معلومات حاصل کرنا۔

(۲) علاقائی سیر کے ذریعے کسی مقام کی کن باتوں کے متعلق معلومات حاصل ہوتی ہے؟

جواب : علاقائی سیر کے ذریعے کسی مقام کی جغرافیائی، سماجی، معاشی، تاریخی و تمدنی زندگی سے متعلق معلومات حاصل ہوتی ہے۔

(۳) علاقائی سیر کے دوران آپ کن چیزوں کی فوٹو لیں گے؟

جواب : علاقائی سیر کے دوران ہم فصلوں، جانوروں، پرندوں، مٹی، پتھر، نباتات، مکانات وغیرہ کی فوٹو لیں گے۔

(۴) علاقائی سیر کے دوران آپ مختلف معلومات کس طرح حاصل کریں گے؟

جواب : علاقائی سیر کے دوران ہم بذاتِ خود مشاہدہ کر کے، انٹرویو اور سوالنامے کا استعمال کر کے اور علاقے کے تعلق سے دستیاب کاغذات کا مطالعہ کر کے مختلف قسم کی معلومات حاصل کریں گے۔

(۵) مختلف مقامات کی بارش کے تناسب کا فرق کن باتوں سے سمجھ میں آتا ہے؟

جواب : مختلف علاقوں کی بارش کے تناسب کا فرق وہاں کی نباتات، مکانات کی ساخت، لوگوں کے لباس اور لوگوں کی غذا وغیرہ سے سمجھ میں آتا ہے۔

Scanned with CamScanner

باب ۲ : محل وقوع ـ وسعت

(ا) بھارت کا محل وقوع کس نصف کرے میں ہے؟

جواب : بھارت کا محل وقوع مکمل طور پر شمالی اور مشرقی نصف کرے میں ہے۔

(۲) برازیل کا محل وقوع کس نصف کرے میں ہے؟

جواب : برازیل کا محل وقوع شمالی، جنوبی اور مغربی نصف کرے میں ہے۔

(۳) برازیل سے کون کون سے اہم عرض البلدی خطوط گزرتے ہیں؟

جواب : برازیل سے خط استوا اور خط جدی یہ دو اہم عرض البلدی خطوط گزرتے ہیں۔

(۴) بھارت میں مرکزی حکومت کے زیر انتظام کتنے علاقے ہیں؟

جواب : بھارت میں مرکزی حکومت کے زیر انتظام نَو (۹) علاقے ہیں۔

(۵) بھارت کا انتہائی جنوبی سرا کس نام سے جانا جاتا ہے؟

جواب : بھارت کا انتہائی جنوبی سرا اندرا پوائنٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔

باب ۳ : طبعی ساخت اور آبی نظام

(ا) ہمالیہ کا اہم آبی نظام کون سا ہے؟

جواب : دریائے سندھ کا نظام اور گنگا کا نظام ہمالیہ کے اہم آبی نظام ہیں۔

(۲) دریائے گنگا کہاں سے نکلتا ہے؟

جواب : دریائے گنگا بھاگیرتی (گنگوتری میں) اور الک نندا برفانی دریا سے نکلتا ہے۔

(۳) راجستھان کے میدانی علاقے کو اور کس نام سے پہچانا جاتا ہے؟

جواب : راجستھان کے میدانی علاقے کو 'تھار کا ریگستان' اور 'مرد شتھلی' کے ناموں سے پہچانا جاتا ہے۔

(۴) دریائے کاویری کس ریاست سے گزرتا ہے؟

جواب : دریائے کاویری کرناٹک اور تامل ناڈو ریاستوں سے گزرتا ہے۔

(۵) ہمالیہ کے اہم پہاڑی سلسلے کون سے ہیں؟

جواب : ہمالیہ کے اہم پہاڑی سلسلے قراقرم، لداخ اور کیلاش ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۶) گجرات کے ساحل پر کون کون سی خلیجیں واقع ہیں؟

جواب : گجرات کے ساحل پر خلیج کچھ اور خلیج کھمبایت واقع ہیں۔

(۷) دریائے امیزان کا منبع کہاں ہے؟

جواب : دریائے امیزان کا منبع پیرو ملک کے اینڈیز پہاڑی سلسلے کی مشرقی ڈھلان پر ہے۔

(۸) برازیل میں سب سے اونچی پہاڑی چوٹی کون سی ہے؟

جواب : برازیل میں سب سے اونچی پہاڑی چوٹی پیکو دی نیبلینا ہے۔

(۹) بھارت کی کون سی ساحلی پٹی پر ڈیلٹائی علاقے پائے جاتے ہیں؟

جواب : بھارت کی مشرقی ساحلی پٹی پر ڈیلٹائی علاقے پائے جاتے ہیں۔

(۱۰) برازیل کو تقریباً کتنے کلومیٹر لمبا ساحلی علاقہ میسر ہے؟

جواب : برازیل کو تقریباً ۷۴۰۰ کلومیٹر لمبا ساحلی علاقہ میسر ہے۔

باب ۴ : آب وہوا

(۱) برازیل میں خطِ جدی کے جنوب کی طرف کس طرح کی آب وہوا پائی جاتی ہے؟

جواب : برازیل میں خط جدی کے جنوب کی طرف معتدل آب وہوا پائی جاتی ہے۔

(۲) برازیل کے کس حصے میں نسبتاً معتدل آب وہوا پائی جاتی ہے؟

جواب : برازیل میں خطِ استوا کے قریب کے شمالی ساحلی علاقے میں نسبتاً معتدل آب وہوا پائی جاتی ہے۔

(۳) دریائے امیزان کی وادی میں تقریباً کتنے ملی میٹر بارش ہوتی ہے؟

جواب : دریائے امیزان کی وادی میں تقریباً ۲۰۰۰ ملی میٹر بارش ہوتی ہے۔

(۴) ہمالیائی علاقے میں کس قسم کی بارش ہوتی ہے؟

جواب : ہمالیائی علاقے میں مزاحمتی قسم کی بارش ہوتی ہے۔

(۵) برازیل کا شمال مشرقی حصہ کس نام سے جانا جاتا ہے؟

جواب : برازیل کا شمال مشرقی حصہ خشک چوگوشہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔

(۶) بھارت میں سب سے زیادہ خشک مقام کون سا ہے؟

جواب : بھارت میں سب سے زیادہ خشک مقام مغربی راجستھان میں جیسلمیر ہے۔

Scanned with CamScanner

(۷) بھارت کی کس ریاست میں سب سے زیادہ مانسون کی واپسی کی بارش ہوتی ہے؟

جواب : بھارت میں ریاست تامل ناڈو میں سب سے زیادہ مانسون کی واپسی کی بارش ہوتی ہے۔

(۸) بھارت کے کس مقام پر ۱۱۰۰۰ ملی میٹر سے زیادہ اور دنیا میں سب سے زیادہ بارش ہوتی ہے؟

جواب : بھارت میں چراپونجی اور موسن رام میں ۱۱۰۰۰ ملی میٹر سے زیادہ اور دنیا میں سب سے زیادہ بارش ہوتی ہے۔

باب ۵ : قدرتی نباتات اور حیوانات

(۱) برازیل کے کس علاقے کے بیشتر حصوں میں سال بھر بارش ہوتی ہے؟

جواب : برازیل کے خط استوا کے قریب کے علاقے کے بیشتر حصوں میں سال بھر بارش ہوتی ہے۔

(۲) برازیل کے بارانی جنگلات کو کس نام سے پکارا جاتا ہے؟

جواب : برازیل کے بارانی جنگلات کو 'دنیا کے پھیپھڑے' کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

(۳) بھارت کا قومی جانور کون سا ہے؟

جواب : بھارت کا قومی جانور شیر ہے۔

(۴) بھارت کی ریاست مغربی بنگال کس جانور کے لیے مشہور ہے؟

جواب : بھارت کی ریاست مغربی بنگال شیر کے لیے مشہور ہے۔

(۵) شیر اور شیر ببر ان دونوں جانوروں کی سکونت کے لیے کون سا واحد ملک مشہور ہے؟

جواب : بھارت، شیر اور شیر ببر دونوں جانوروں کی سکونت کے لیے مشہور ہے۔

باب ۶ : آبادی

(۱) تناسب جنس یعنی کیا؟

جواب : کسی علاقے میں ایک ہزار مردوں کے مقابلے میں عورتوں کی تعداد کو تناسب جنس کہتے ہیں۔

(۲) اوسط عرصۂ حیات یعنی کیا؟

جواب : کسی علاقے میں پیدائش کے وقت کسی شخص کے زندہ رہنے کا امکان کتنے سال ہے، اس مدت کو اوسط 'عرصۂ حیات' کہتے ہیں۔

(۳) دنیا کے کل زمینی رقبے کے کتنے فی صد حصے پر بھارت محیط ہے؟

جواب : دنیا کے کل زمینی رقبے کے ۲٫۴۱ فی صد حصے پر بھارت محیط ہے۔

Scanned with CamScanner

(۴) بھارت کی آبادی کی تقسیم کیسی ہے؟

جواب : بھارت کی آبادی کی تقسیم غیر مساوی ہے۔

(۵) دنیا کے کل زمینی رقبے کے کتنے فی صد حصے پر برازیل محیط ہے؟

جواب : دنیا کے کل زمینی رقبے کے ۵٫۶ فی صد حصے پر برازیل محیط ہے۔

(۶) بھارت کے کس دریا کی وادی میں آبادی کی تقسیم زیادہ ہے؟

جواب : بھارت میں دریائے گنگا کی وادی میں آبادی زیادہ ہے۔

باب ۷ : انسانی بستی

(۱) کن عوامل کے اختلاف کے سبب بستیوں کی ساخت میں تنوع پایا جاتا ہے؟

جواب : آب وہوا، پانی کی دستیابی، زمین کی ڈھلان، زمین کی زرخیزی وغیرہ عوامل کے اختلاف کے سبب بستیوں کی ساخت میں تنوع پایا جاتا ہے۔

(۲) وسطی بھارت کے جنگلاتی علاقوں میں کس قسم کی بستیاں پائی جاتی ہیں؟

جواب : وسطی بھارت کے جنگلاتی علاقوں میں کم اور منتشر آبادی والی بستیاں پائی جاتی ہیں۔

(۳) شمالی بھارت کے میدانی علاقوں میں کس قسم کی بستیاں پائی جاتی ہیں؟

جواب : شمالی بھارت کے میدانی علاقوں میں گنجان اور مرکوز بستیاں پائی جاتی ہیں۔

(۴) بھارت میں سب سے زیادہ شہرکاری والی ریاست کون سی ہے؟

جواب : گوا بھارت میں سب سے زیادہ شہرکاری والی ریاست ہے۔

(۵) بھارت کے کن دریاؤں کی وادیوں میں گنجان بستیاں پائی جاتی ہیں؟

جواب : بھارت کے گنگا، نربدا، گوداوری، کاویری وغیرہ دریاؤں کی وادیوں میں گنجان بستیاں پائی جاتی ہیں۔

(۶) ميناس شہر کے قریب کن دریاؤں کا سنگم ہوتا ہے؟

جواب : ميناس شہر کے قریب نیگرو اور امیزان دریاؤں کا سنگم ہوتا ہے۔

(۷) برازیل میں سب سے زیادہ شہرکاری والی ریاستیں کون سی ہیں؟

جواب : برازیل میں ساؤپاؤلو، ریودی جانیرو، ایسپیریتوسانتو اور گوئی آس سب سے زیادہ شہرکاری والی ریاستیں ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۸) برازیل میں ابتدائی دور میں کس نے بستیاں بسائیں؟

جواب : برازیل میں ابتدائی دور میں پرتگالی آبادکاروں نے بستیاں بسائیں۔

(۹) برازیل کے جنوب مشرقی حصے میں کس قسم کی بستی پائی جاتی ہے؟

جواب : برازیل کے جنوب مشرقی حصے میں بالخصوص مرکوز قسم کی بستی پائی جاتی ہے۔

باب ۸ : معیشت اور پیشے

(۱) بین الاقوامی سطح پر معاشی لین دین کرتے وقت کون سی کرنسی استعمال کی جاتی ہے؟

جواب : بین الاقوامی سطح پر معاشی لین دین کرتے وقت ریاستہائے متحدہ امریکہ کی کرنسی 'ڈالر' استعمال کی جاتی ہے۔

(۲) خلیج بنگال میں ماہی گیری کے وقت بھارت میں کون سے آبی جاندار پکڑے جاتے ہیں؟

جواب : خلیج بنگال میں ماہی گیری کے وقت بھارت میں شیونڈے، لبی چکئی (کلوپڈس)، راوس وغیرہ آبی جاندار پکڑے جاتے ہیں۔

(۳) بھارت کے میٹھے پانی میں ماہی گیری کرتے وقت کون سے آبی جاندار پکڑے جاتے ہیں؟

جواب : بھارت کے میٹھے پانی میں ماہی گیری کرتے وقت کٹلا، روہو، چوپڑہ وغیرہ آبی جاندار پکڑے جاتے ہیں۔

(۴) بھارت میں کن جگہوں پر میٹھے پانی میں مچھلی پالن کیا جاتا ہے؟

جواب : بھارت میں ندیوں، جھیلوں، تالابوں وغیرہ جگہوں پر میٹھے پانی میں مچھلی پالن کیا جاتا ہے۔

(۵) برازیل کی بین الاقوامی تجارت کن ممالک کے ساتھ ہے؟

جواب : جرمنی، ریاستہائے متحدہ امریکہ، کینیڈا، اٹلی، ارجنٹینا، سعودی عرب، بھارت وغیرہ ممالک سے برازیل بین الاقوامی تجارت کرتا ہے۔

(۶) بھارت کی بین الاقوامی تجارت کن ممالک کے ساتھ ہے؟

جواب : برطانیہ عظمی، ریاستہائے متحدہ امریکہ، جرمنی، جاپان، چین، روس، برازیل وغیرہ ممالک سے بھارت بین الاقوامی تجارت کرتا ہے۔

(۷) بھارت کی کمپنیوں نے برازیل میں کن شعبوں میں سرمایہ کاری کی ہے؟

جواب : بھارت کی کمپنیوں نے برازیل میں اطلاعاتی تکنالوجی، ادویہ سازی، توانائی کی پیداوار، زراعتی پیشے، کان کنی، انجینئرنگ کی صنعت اور موٹر سازی وغیرہ کے شعبوں میں سرمایہ کاری کی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۸) برازیل کی کمپنیوں نے بھارت میں کن شعبوں میں سرمایہ کاری کی ہے؟

جواب : برازیل کی کمپنیوں نے بھارت میں موٹر سازی، اطلاعاتی تکنالوجی، کان کنی، توانائی کی پیداوار، پاتابہ (جوتے چپل) سازی، حیاتیاتی ایندھن وغیرہ شعبوں میں سرمایہ کاری کی ہے۔

(۹) کس قسم کے پیشوں سے معیشت کی ترقی کی رفتار میں تیزی آسکتی ہے؟

جواب : ثلاثی پیشوں سے معیشت کی ترقی کی رفتار میں تیزی آسکتی ہے۔

(۱۰) بھارت اور برازیل ان دوممالک میں سے کس کی فی کس آمدنی کم ہے؟

جواب : بھارت اور برازیل میں سے بھارت کی فی کس آمدنی کم ہے۔

باب ۹ : سیاحت، نقل وحمل اور مواصلات

(۱) غیر ملکی سیاح کن مقاصد کے تحت بھارت کی سیاحت کرتے ہیں؟

جواب : تاریخی وتہذیبی مقامات کی سیر، طبی خدمات سے فائدہ اٹھانے اور کاروبار کرنے وغیرہ مقاصد کے تحت غیر ملکی سیاح بھارت کی سیاحت کرتے ہیں۔

(۲) نقل وحمل کا سب سے سستا ذریعہ کون سا ہے؟

جواب : آبی راستہ نقل وحمل کا سب سے سستا ذریعہ ہے۔

(۳) برازیل کا انتہائی مغربی مقام کون سا ہے؟

جواب : سیرادودویسر، برازیل کا انتہائی مغربی مقام ہے۔

(۴) برازیل کا انتہائی مشرقی مقام کون سا ہے؟

جواب : پونٹو دوسیکساس برازیل میں انتہائی مشرقی مقام ہے۔

(۵) برازیل کے انتہائی مغرب اور انتہائی مشرق کے مقامات کے اوقات میں کتنے منٹ کا فرق ہے؟

جواب : برازیل کے انتہائی مغرب اور انتہائی مشرق کے مقامات کے اوقات میں ۱۶۸ منٹ کا فرق ہے۔

(۶) بھارت کے انتہائی مغرب اور انتہائی مشرق کے مقامات کے اوقات میں کتنے منٹ کا فرق ہے؟

جواب : بھارت کے انتہائی مغرب اور انتہائی مشرق کے مقامات کے اوقات میں ۱۲۰ منٹ کا فرق ہے۔

(۷) بھارت کے معیاری وقت کا طول البلد کس شہر کے قریب سے گزرتا ہے؟

جواب : بھارت کے معیاری وقت کا طول البلد الہٰ آباد کے قریب سے گزرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

نام لکھیے [سوال 3 : کل 4 نمبر]	سوالیہ سیٹ **10**

سوال : نام لکھیے : (۵ میں سے ۴ کے نام ؛ ہرایک کے لیے ۱ نمبر)

یادرکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں پانچ کے نام پوچھے جائیں گے۔ (۲) جوابی پرچے میں پانچ میں سے چار کے نام لکھیے۔

باب ۲ : محل وقوع ۔ وسعت

[نوٹ : جوابات براہِ راست دیے گئے ہیں۔ جواب میں صرف چار نام متوقع ہیں]

(۱) **بھارت کی کوئی چار ریاستیں :** (۱) مہاراشٹر (۲) گجرات (۳) جموں وکشمیر (۴) منی پور۔

(۲) **برازیل کی کوئی چار ریاستیں :** (۱) آکرے (۲) آماپا (۳) الاگواس (۴) پارانا۔

(۳) **بھارت کی زمینی سرحد سے متصل ممالک :** (۱) پاکستان (۲) افغانستان (۳) چین (۴) نیپال (۵) بھوٹان (۶) بنگلہ دیش (۷) میانمار۔

(۴) **بھارت کی سمندری سرحد سے متصل ممالک :** (۱) پاکستان (۲) سری لنکا (۳) مالدیپ (۴) انڈونیشیا (۵) بنگلہ دیش (۶) میانمار۔

(۵) **برازیل کے پڑوسی ممالک :** (۱) فرینچ گیانا (۲) سرینام (۳) گیانا (۴) وینزویلا (۵) کولمبیا (۶) پیرو (۷) بولیویا (۸) پیراگوے (۹) ارجنٹینا (۱۰) اروگوے۔

(۶) **مضمون جغرافیہ کا مطالعہ کرنے کے لیے انتہائی ضروری صلاحیتیں :** (۱) مشاہدہ (۲) درجہ بندی (۳) فرق (۴) موازنہ (۵) نقشہ خوانی (۶) قدر پیمائی (۷) تجزیہ (۸) نتیجہ اخذ کرنا (۹) پیشکش (۱۰) تنقیدی فکر۔

باب ۳ : طبعی ساخت اور آبی نظام

(۱) **دریائے گنگا کے اہم معاون دریا :** (۱) جمنا (۲) رام گنگا (۳) گھاگرا (۴) گنڈک (۵) کوسی۔

Scanned with CamScanner

(۲) دریائے گنگا میں جا کر ملنے والی جزیرہ نما کی ندیاں : (۱) چنبل (۲) کین (۳) بیٹوا (۴) شون۔

(۳) دریائے سندھ کے بھارت میں اہم معاون دریا : (۱) ستلج (۲) بیاس (۳) راوی (۴) چناب
(۵) جہلم۔

(۴) خلیج بنگال سے ملنے والے اہم دریا :(۱) گنگا (۲) مہاندی (۳) گوداوری (۴) کرشنا (۵) کاویری۔

باب ۴ : آب وہوا

(۱) بھارت کی زیادہ بارش والی ریاستیں/ علاقے : (۱) مغربی گھاٹ (۲) مشرقی ہمالیہ (۳) گوا
(۴) مشرقی مہاراشٹر۔

(۲) برازیل کی زیادہ بارش والی ریاستیں/علاقے : (۱) امیزوناس (۲) ریوگرانڈے دوسُل۔

(۳) بھارت کی اوسط بارش والی ریاستیں/علاقے : (۱) مغربی بنگال (۲) مغربی آندھرا پردیش۔

(۴) برازیل کی اوسط بارش والی ریاستیں/علاقے : (۱) سانتا کیٹرینا (۲) رورائما۔

(۵) بھارت کی کم بارش والی ریاستیں/ علاقے : (۱) بہار (۲) راجستھان کا مغربی حصہ (۳) گجرات۔

(۶) برازیل کی کم بارش والی ریاستیں/ علاقے : (۱) ٹیکنٹیس (۲) پرنابیوکو (۳) الاگواس (۴) پرائبا
(۵) ریوگرانڈے دونارتے۔

باب ۵ : قدرتی نباتات اور حیوانات

(۱) بھارت کے سدابہار جنگلات میں پائی جانے والی نباتات : (۱) مہوگنی (۲) شیشم (۳) ربر
(۴) صندل وغیرہ۔

(۲) بھارت کے پت جھڑ کے جنگلوں میں پائی جانے والی نباتات : (۱) ساگوان (۲) بانس (۳) برگد
(۴) پیپل وغیرہ۔

(۳) بھارت کے کانٹے دار اور جھاڑیوں والے جنگلات میں پائی جانے والی نباتات : (۱) کھیر (۲) ببول
(۳) کھیجڑی (۴) ایلوویرا وغیرہ۔

(۴) ہمالیہ کی اوسط بلندی کے علاقے میں پائی جانے والی نباتات : (۱) پائن (۲) دیودار (۳) فر
(۴) اسپروس وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

(۵) برازیل کے مختلف جنگلات میں پائی جانے والی نباتات : (۱) پاؤ برازیل (۲) ربر (۳) مہوگنی
(۴) روزووڈ (۵) آرکیڈ وغیرہ۔

(۶) بھارت کے مختلف جنگلات میں پائے جانے والے حیوانات : (۱) ہاتھی (۲) ایک سینگ والا گینڈا
(۳) جنگلی گدھا (۴) اونٹ (۵) برفانی چیتا (۶) یاک (۷) ہرن (۸) چکارا
(۹) شیر (۱۰) شیر ببر (۱۱) بندر (۱۲) کچھوا (۱۳) مگرمچھ (۱۴) گھڑیال وغیرہ۔

(۷) بھارت کے مختلف علاقوں میں پائے جانے والے پرندے : (۱) مور (۲) رام چڑیا (۳) تیتر
(۴) کبوتر (۵) رنگ برنگی طوطا (۶) بطخ (۷) بگلا (۸) مال ڈھوک وغیرہ۔

(۸) بھارت کی منطقۂ حارہ کے جنگلات والی ریاستیں/ علاقے : (۱) جزائر انڈمان ونکوبار (۲) مغربی
گھاٹ (۳) آسام۔

(۹) برازیل کی منطقۂ حارہ کے جنگلات والی ریاستیں/علاقے : (۱) گیانا بلند زمین (۲) دریائے امیزان
کی وادیاں۔

(۱۰) بھارت کی نیم ریگستانی کانٹے دار جنگلات والی ریاستیں/ علاقے : (۱) گجرات (۲) راجستھان۔

(۱۱) بھارت کے منطقۂ حارہ کے نیم پت جھڑ جنگلات والی ریاستیں/علاقے : (۱) پنجاب (۲) اتر پردیش
(۳) بہار (۴) اوڈیشا (۵) مدھیہ پردیش۔

(۱۲) بھارت کی گھاس کے خطے والی ریاستیں/ علاقے : (۱) ہماچل پردیش (۲) ہریانہ (۳) اترا کھنڈ
(۴) بہار (۵) مغربی بنگال (۶) آسام (ترائی علاقہ)۔

باب ۶ : آبادی

(۱) گنجان آبادی والے بھارت کے شہر : (۱) ممبئی (۲) پونا (۳) چینئی (۴) کولکاتا (۵) دلی
(۶) بنگلورو وغیرہ۔

(۲) کم آبادی والی برازیل کی ریاستیں : (۱) رورائما (۲) امیزونس (۳) آماپا (۴) آکرے۔

(۳) گنجان آبادی والی برازیل کی ریاستیں : (۱) ساؤپاؤلو (۲) ریو-ڈی-جانیریو (۳) پارانا۔
(۴) سانتا کیٹرینا۔

(۴) گنجان آبادی والی بھارت کی ریاستیں : (۱) اتر پردیش (۲) بہار (۳) مغربی بنگال (۴) کیرالا
(۵) تامل ناڈو۔

Scanned with CamScanner

(۵) کم آبادی والی بھارت کی ریاستیں : (۱) جموں وکشمیر (۲) ہماچل پردیش (۳) اترا کھنڈ (۴) اروناچل پردیش (۵) ناگالینڈ۔

باب ۷ : انسانی بستی

(۱) قدیم بھارت کی شہری بستیاں : (۱) اندر پرستھ (دہلی) (۲) میتھیلا (۳) وارانسی (۴) ہڑپا (۵) موہن جوداڑو (۶) اجین (۷) پرتشٹھان (پیٹھن) وغیرہ۔

(۲) برازیل کی قحط زدہ ریاستیں : (۱) پیرنامبوکو (۲) سیرگپے (۳) الاگواس (۴) پرائبا (۵) سیارا (۶) پیااوئی۔

(۳) بستیوں کی ساخت : (۱) مرکوز (۲) خطی (۳) منتشر (۴) اختری (تارہ نما) وغیرہ۔

باب ۸ : معیشت اور پیشے

(۱) برازیل کے مختلف علاقوں میں اگائی جانے والی فصلیں : (۱) کافی (۲) چاول (۳) سویابین (۴) مکئی (۵) گنا (۶) کوکو (۷) ربر (۸) کیلے (۹) سنترے (۱۰) اناناس وغیرہ۔

(۲) برازیل کے مختلف علاقوں میں پائی جانے والی معدنیات : (۱) خام لوہا (۲) مینگنیز (۳) نکل (۴) باکسائیٹ (۵) تانبا وغیرہ۔

(۳) برازیل کے ساحلی علاقوں میں ماہی گیری سے پکڑے جانے والے آبی جاندار : (۱) سورڈفش (۲) جھینگے (۳) لابسٹر (۴) سارڈن وغیرہ۔

(۴) بھارت کے مختلف علاقوں میں اگائی جانے والی فصلیں : (۱) گیہوں (۲) چاول (۳) جوار (۴) باجرہ (۵) مکئی (۶) کپاس (۷) گنا (۸) چائے (۹) کافی (۱۰) ربر (۱۱) پٹ سن (۱۲) سیب (۱۳) مسالوں کے اجزا (۱۴) آم وغیرہ۔

(۵) بحرعرب میں کی جانے والی ماہی گیری سے بھارت میں پکڑے جانے والے آبی جاندار : (۱) وشی (۲) بانگڑا (۳) بومبل (۴) سرمئی (۵) پاپلیٹ (۶) جھینگے وغیرہ۔

(۶) بھارت کی وہ ساحلی ریاستیں جہاں کی اہم غذا مچھلی ہے : (۱) مہاراشٹر (۲) گوا (۳) کیرالا (۴) تامل ناڈو (۵) اوڈیشا (۶) مغربی بنگال وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

(۷) بھارت کی وہ ریاستیں جہاں معدنیات کا ذخیرہ پایا جاتا ہے : (۱) جھارکھنڈ (۲) اوڈیشا (۳) چھتیس گڑھ
(۴) مدھیہ پردیش (۵) راجستھان (۶) کرناٹک (۷) تامل ناڈو (۸) مہاراشٹر وغیرہ۔

(۸) بھارت میں تیل صاف کرنے کے مراکز : (۱) کویالی (۲) ڈگبوئی (۳) نون متی (۴) بونگائی گاؤں
(۵) برونی (۶) متھرا وغیرہ۔

(۹) برازیل میں درآمد کی جانے والی اشیا : (۱) مشینی سازوسامان (۲) کیمیائی اشیا (۳) کھاد
(۴) گیہوں (۵) موٹرگاڑیاں (۶) معدنی تیل (۷) چکنائی (گریس) وغیرہ۔

(۱۰) برازیل سے برآمد کی جانے والی اشیا : (۱) کافی (۲) کوکو (۳) سویابین (۴) کپاس
(۵) شکر (۶) سنترے (۷) کیلے (۸) تمباکو (۹) خام لوہا وغیرہ۔

(۱۱) بھارت میں درآمد کی جانے والی اشیا : (۱) معدنی تیل (۲) مشینی سازوسامان (۳) موتی
(۴) قیمتی پتھر (۵) سونا (۶) چاندی (۷) کاغذ (۸) دوائیاں وغیرہ۔

(۱۲) بھارت سے برآمد کی جانے والی اشیا : (۱) چائے (۲) کافی (۳) مسالوں کے اجزا
(۴) کمائے ہوئے چمڑے (۵) چمڑے کی اشیا (۶) خام لوہا (۷) کپاس (۸) ریشمی کپڑے
(۹) آم وغیرہ۔

باب ۹ : سیاحت، نقل وحمل اور مواصلات

(۱) بھارت میں نقل وحمل کے راستے : (۱) آبی راستہ (۲) سڑکیں (۳) ریلوے (۴) ہوائی راستہ۔

(۲) برازیل کے اہم ہوائی اڈے : (۱) کوئی بابا (۲) کیمپوگرانڈے (۳) ری اوگرانڈے (۴) کوری ٹیبا
(۵) پورٹو الگر۔

(۳) برازیل کی اہم بندرگاہیں : (۱) ری اوگرانڈے (۲) ریودی جنیریو (۳) وٹوریا (۴) سیلواڈور
(۵) بیناس۔

(۴) بھارت کے اہم ریلوے جنکشن : (۱) ممبئی (۲) دلی (۳) کانپور (۴) ناگپور (۵) چندی گڑھ۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ
11

صحیح یا غلط، لکھیے

[سوال 3 : کل 4 نمبر]

سوال : درج ذیل بیانات صحیح ہیں غلط، لکھیے : (۵ میں سے ۴ بیانات؛ ہر ایک کے لیے ۱ نمبر)

یاد رکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں پانچ بیانات دیے جائیں گے۔ (۲) پانچ میں سے چار بیانات صحیح ہیں یا غلط، بتائیے۔

باب ۱ : علاقائی سیر

(۱) علاقائی سیر کے دوران مقامی افراد سے ملاقات کے ذریعے معلومات حاصل کی جاسکتی ہے۔

(۲) علاقائی سیر کی منصوبہ بندی ضروری نہیں ہے۔

(۳) علاقائی سیر کا مطلب تفریح کے نقطۂ نظر سے سیر کرنا ہے۔

(۴) علاقے اور ضرورت کے مطابق مختلف علاقے کے باشندوں کے زندگی گزارنے کے وسائل بھی مختلف ہوتے ہیں۔

(۵) مختلف علاقوں کی بارش کے تناسب کا فرق وہاں کی نباتات کی بنا پر سمجھ میں آتا ہے۔

(۶) علاقائی سیر (مطالعہ) کے دوران نباتات بارش (Precipitation) کے تناسب کے فرق کو ظاہر نہیں کرتی ہیں۔ *(March '19)*

جوابات : (۱) صحیح (۲) غلط (۳) غلط (۴) صحیح (۵) صحیح (۶) غلط۔

باب ۲ : محل وقوع ـ وسعت

(۱) برازیل کا بیشتر حصہ جنوبی نصف کرے میں واقع ہے۔ *(March '19)*

(۲) بھارت کے وسط سے خط جدی گزرتا ہے۔

(۳) برازیل تقریباً ڈیڑھ سو سال تک پرتگالیوں کے قبضے میں رہا۔

(۴) برازیل کے شمالی حصے سے خط استوا گزرتا ہے۔

(۵) برازیل کو بحرالکاہل کا ساحل میسر ہے۔

(۶) بھارت کے جنوب مشرق میں پاکستان ملک ہے۔

(۷) بھارت کے جنوبی زمینی حصے کو جزیرہ نما کہتے ہیں۔

جوابات : (۱) صحیح (۲) غلط (۳) غلط (۴) صحیح (۵) غلط (۶) غلط (۷) صحیح۔

Scanned with CamScanner

باب ۳ : طبعی ساخت اور آبی نظام

(۱) سندر بن دنیا کا سب سے بڑا ڈیلٹائی علاقہ ہے۔

(۲) پنجاب کے میدان کی عام ڈھلان مشرق کی سمت ہے۔

(۳) مغربی گھاٹ سے تیزی سے بہنے والے بہت سے چھوٹے دریاؤں کے دہانے پر ڈیلٹائی علاقے ہیں۔

(۴) برازیل کی بلند زمین کی جنوب مغربی سمت میں پیراگوے۔پیرانا دریاؤں کا میدانی علاقہ ہے۔

(۵) کوہِ اراولی کا مغربی حصہ گنگا کی وادی میں واقع میدانی علاقہ ہے۔

(۶) برازیل کے مغربی حصے میں عظیم عمودی چٹان پائی جاتی ہے۔

(۷) دریائے گنگا، برفانی دریا جمنوتری سے نکلتا ہے۔ **(March '19)**

جوابات : (۱) صحیح (۲) غلط (۳) غلط (۴) صحیح (۵) غلط (۶) غلط (۷) غلط۔

باب ۴ : آب وہوا

(۱) برازیل خطِ استوا پر واقع ہے۔اس کا بہت زیادہ اثر برازیل کی آب وہوا پر ہوتا ہے۔

(۲) برازیل اور بھارت ان دونوں ممالک میں ایک ہی وقت میں یکساں موسم ہوتا ہے۔

(۳) بھارت میں اکثر منطقۂ حارہ کے گرد باد طوفان وجود میں آتے ہیں۔

(۴) برازیل میں جنوب مغربی موسمی ہواؤں کی وجہ سے بڑے پیمانے پر بارش ہوتی ہے۔

(۵) ممبئی شہر میں مئی کے مہینے میں زیادہ سے زیادہ اوسط درجۂ حرارت ۱۵° سیلسی اس ہوتا ہے۔

(۶) برازیل کے میناس شہر میں مارچ کے مہینے میں سب سے زیادہ بارش ہوتی ہے۔

(۷) بھارت کے شمال سے جنوب کی جانب درجۂ حرارت میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۸) کارگل شہر میں موسم سرما میں درجۂ حرارت ۴۸°– س تک گرجاتا ہے۔

جوابات : (۱) صحیح (۲) غلط (۳) صحیح (۴) غلط (۵) غلط (۶) صحیح (۷) صحیح (۸) صحیح۔

باب ۵ : قدرتی نباتات اور حیوانات

(۱) گنگا کے دلدلی علاقے میں دیوقامت اینا کونڈا پایا جاتا ہے۔

(۲) برازیل میں گشتی کاشت کاری 'روکا' کے لیے بڑے پیمانے پر جنگلات کی کٹائی کی جاتی ہے۔

جوابات : (۱) غلط (۲) صحیح۔

باب ۶ : آبادی

(۱) بھارت کی بہ نسبت برازیل میں خواندگی کا تناسب زیادہ ہے۔

(۲) برازیل کے لوگ شمال مشرقی حصے کی بجائے جنوب مشرقی حصے میں رہنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۳) بھارت کے لوگوں کا عرصۂ حیات کم ہوتا جا رہا ہے۔

(۴) بھارت کے شمال مغربی خطے میں گنجان آبادی ہے۔

(۵) برازیل کے مغربی حصے میں گنجان آبادی ہے۔ *(March '19)*

(۶) بھارت کی ریاست مغربی بنگال میں آبادی بہت کم ہے۔

(۷) برازیل کی ریاست آکرے میں آبادی بہت کم ہے۔

جوابات : (۱) صحیح (۲) صحیح (۳) غلط (۴) غلط (۵) غلط (۶) غلط (۷) صحیح۔

باب ۷ : انسانی بستی

(۱) ہمالیہ کی ڈھلان پر مرکوز بستیاں پائی جاتی ہیں۔

(۲) وندھیا سطح مرتفع کے حصے میں مرکوز بستیاں پائی جاتی ہیں۔

(۳) ساؤپاؤلو کی زرخیز زمین میں بڑے پیمانے پر چائے کی پیداوار ہوتی ہے۔

(۴) برازیل کا جنوب مشرقی حصہ زیادہ بارش والا علاقہ ہے۔

(۵) استوائی گھنے جنگلات کی آب و ہوا صحت بخش معلوم ہوتی ہے۔

جوابات : (۱) غلط (۲) صحیح (۳) غلط (۴) غلط (۵) غلط۔

باب ۸ : معیشت اور پیشے

(۱) برازیل کے مقابلے میں بھارت کی قومی آمدنی زیادہ ہے۔

(۲) برازیل کے مقابلے میں بھارت کی فی کس آمدنی زیادہ ہے۔

(۳) برازیل میں میٹھے پانی میں ماہی گیری بڑے پیمانے پر فروغ پا چکی ہے۔

(۴) بھارت کی ریاست راجستھان کڑپا کی کان کنی کے لیے مشہور ہے۔

(۵) بھارت کی ریاست مغربی بنگال میں پٹ سن کی صنعت بڑے پیمانے پر فروغ پا چکی ہے۔

(۶) بھارت کی طرح برازیل کی معیشت بھی مخلوط ہے۔ *(March '19)*

جوابات : (۱) صحیح (۲) غلط (۳) غلط (۴) غلط (۵) صحیح (۶) صحیح۔

باب ۹ : سیاحت، نقل و حمل اور مواصلات

(۱) سیاحت نادیدہ نوعیت کی تجارت ہے۔

(۲) برازیل کا معیاری وقت بھارت کے معیاری وقت سے آگے ہے۔

(۳) بھارت میں سیاحت کے پیشے کو حال ہی میں ترقی حاصل ہوئی ہے۔

جوابات : (۱) صحیح (۲) غلط (۳) صحیح۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ 12

بیانات کی مدد سے قسم پہچانیے

[سوال 3 : کل 4 نمبر]

سوال : بیانات کی مدد سے قسم پہچانیے : (۵ میں سے ۴ سوال؛ ہر ایک کے لیے ۱ نمبر)

یاد رکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں پانچ ذیلی سوالات دیے جائیں گے۔ (۲) جوابی پرچے میں چار سوالوں کے بیانات کی مدد سے قسم پہچان کر لکھنا ہے۔

باب ۴ : آب وہوا

(۱) بھارت میں چینئی اور بقیہ جنوبی حصوں میں ہونے والی دوبارہ بارش کی قسم۔

(۲) خط استوائی علاقوں میں زیادہ درجۂ حرارت کی وجہ سے ہونے والی بارش کی قسم۔

جوابات : (۱) مانسون کی واپسی کی بارش (۲) احمالی بارش ۔

باب ۵ : قدرتی نباتات اور حیوانات

(۱) برازیل میں 'دنیا کے پھیپھڑے' کے نام سے پہچانے جانے والے جنگلات کی قسم۔

(۲) برازیل میں زراعت کی وہ قسم جس کے سبب جنگلی جانوروں کے وجود کو خطرہ ہے۔

جوابات : (۱) سدابہار بارانی جنگلات (۲) روکا زراعت۔

باب ۹ : سیاحت، نقل وحمل اور مواصلات

(۱) شمالی بھارت کے میدانی علاقے میں گھنے جال والی آمدورفت کی قسم۔

(۲) ماحولیات کا توازن قائم رکھنے والی سیاحت کی قسم۔

جوابات : (۱) ریلوے کا راستہ (۲) ماحولیات دوست سیاحت۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ 13	فرق بیان کیجیے [سوال 3 : کل 4 نمبر]

سوال : فرق بیان کیجیے : (۳ میں سے ۲؛ ہر ایک کے لیے ۲ نمبر)

یاد رکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں فرق بیان کرنے کے لیے تین ذیلی سوال دیے جائیں گے۔ (۲) جوابی پرچے میں تین میں سے دو ذیلی سوالوں کے جواب لکھنے ہیں۔ (۳) ہر جواب میں فرق کے دو نکات لکھیے۔

(۱) بھارت کا محل وقوع اور برازیل کا محل وقوع۔ (باب ۲)

جواب : بھارت کا محل وقوع	برازیل کا محل وقوع
(۱) بھارت مکمل طور پر شمالی اور مشرقی نصف کرے میں واقع ہے۔	(۱) برازیل شمالی، جنوبی اور مغربی نصف کرے میں واقع ہے۔
(۲) بھارت براعظم ایشیا کے جنوبی حصے میں واقع ہے۔	(۲) برازیل براعظم جنوبی امریکہ کے شمالی حصے میں واقع ہے۔

(۲) بھارت کا مغربی ساحلی علاقہ اور بھارت کا مشرقی ساحلی علاقہ۔ (باب ۳)

جواب : بھارت کا مغربی ساحلی علاقہ	بھارت کا مشرقی ساحلی علاقہ
(۱) بھارت کا مغربی ساحلی علاقہ بحرِ عرب سے متصل ہے۔	(۱) بھارت کا مشرقی ساحلی علاقہ خلیج بنگال سے متصل ہے۔
(۲) بھارت کے مغربی ساحلی علاقے میں دریاؤں کے دہانے پر کھاڑیاں پائی جاتی ہیں۔	(۲) بھارت کے مشرقی ساحلی علاقے میں دریاؤں کے دہانے پر ڈیلٹائی علاقے پائے جاتے ہیں۔

(۳) بھارت کا مجموعہ جزائر لکش دویپ اور بھارت کا مجموعہ جزائر اندمان ونکوبار۔ (باب ۳)

جواب : بھارت کا مجموعہ جزائر لکش دویپ	بھارت کا مجموعہ جزائر اندمان ونکوبار
(۱) بھارت کا مجموعہ جزائر لکش دویپ بحرِ عرب میں واقع ہے۔	(۱) بھارت کا مجموعہ جزائر اندمان ونکوبار خلیج بنگال میں واقع ہے۔
(۲) لکش دویپ جزائر نسبتاً چھوٹے اور کم اونچائی والے ہیں۔	(۲) اندمان ونکوبار جزائر نسبتاً بڑے اور زیادہ بلند ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۴) بھارت کا مغربی گھاٹ اور بھارت کا مشرقی گھاٹ۔ (باب ۳)

جواب : بھارت کا مغربی گھاٹ	بھارت کا مشرقی گھاٹ
(۱) دکن کی سطح مرتفع کی مغربی حد سے متصل بھارت کا مغربی گھاٹ ہے۔	(۱) دکن کی سطح مرتفع کی مشرقی حد سے متصل بھارت کا مشرقی گھاٹ ہے۔
(۲) بھارت کا مغربی گھاٹ نسبتاً کم چوڑا اور زیادہ اونچا ہے۔	(۲) بھارت کا مشرقی گھاٹ نسبتاً چوڑا اور کم اونچا ہے۔

(۵) بھارت کے قدرتی جنگلات اور برازیل کے قدرتی جنگلات۔ (باب ۵)

جواب : بھارت کے قدرتی جنگلات	برازیل کے قدرتی جنگلات
(۱) بھارت خط استوا سے فاصلے پر واقع ہے۔اس وجہ سے بھارت میں منطقہ حارہ کے گھنے سدا بہار بارانی جنگلات نہیں پائے جاتے ہیں۔	(۱) برازیل کے خط استوا سے قریب شمالی حصے میں بھرپور بارش اور سورج کی روشنی پڑتی ہے۔ اس وجہ سے برازیل کے شمالی حصے میں منطقہ حارہ کے گھنے سدا بہار بارانی جنگلات پائے جاتے ہیں۔
(۲) بھارت کے شمالی حصے میں ہمالیہ کے پہاڑی سلسلے کے انتہائی بلند علاقے میں موسمی پھولوں کے پودوں کے جنگلات، اوسط بلندی والے علاقوں میں پائن، دیودار، فر، اسپروس جیسے مخروطی پتوں والے درختوں کے جنگلات اور دامن میں مخلوط جنگلات پائے جاتے ہیں۔	(۲) برازیل میں انتہائی بلند اور برف پوش پہاڑ نہیں پائے جاتے۔اس وجہ سے بھارت میں پائے جانے والے ہمالیائی جنگلات برازیل میں نہیں پائے جاتے۔

(۶) بھارت میں تناسب جنس اور برازیل میں تناسب جنس۔ (باب ۶)

جواب : بھارت میں تناسب جنس	برازیل میں تناسب جنس
(۱) بھارت میں تناسب جنس عورتوں کے لیے ناموافق ہے۔	(۱) برازیل میں تناسب جنس عورتوں کے لیے موافق ہے۔
(۲) ۲۰۱۱ء میں بھارت میں تناسب جنس صرف ۹۴۷ تھا۔	(۲) ۲۰۱۱ء میں برازیل میں تناسب جنس ۱۰۹۰ تھا۔

(۷) دریائے گنگا کی وادی میں انسانی بستیاں اور دریائے امیزان کی وادی میں انسانی بستیاں۔

(باب ۷)

Scanned with CamScanner

جواب : دریائے گنگا کی وادی میں انسانی بستیاں	دریائے امیزان کی وادی میں انسانی بستیاں
(۱) دریائے گنگا کی وادی میں انسانی بستیاں گھنی اور مرکوز نوعیت کی ہیں۔ (۲) معتدل آب وہوا، زرخیز زمین، نقل وحمل کے ذرائع کی سہولت وغیرہ عوامل دریائے گنگا کی وادی میں انسانی بستیوں کی تقسیم (پھیلاؤ) پر موافق اثر ڈالتے ہیں۔	(۱) دریائے امیزان کی وادی میں انسانی بستیاں کم آباد اور منتشر نوعیت کی ہیں۔ (۲) مضر صحت آب و ہوا، دشوار گزار علاقہ، نقل وحمل کے ذرائع کی کمی وغیرہ عوامل دریائے امیزان کی وادی میں انسانی بستیوں کی تقسیم (پھیلاؤ) پر ناموافق اثر ڈالتے ہیں۔

(۸) دریائے امیزان میں آبی نقل وحمل اور دریائے گنگا میں آبی نقل وحمل۔ (باب ۹)

جواب : دریائے امیزان میں آبی نقل وحمل	دریائے گنگا میں آبی نقل وحمل
(۱) دریائے امیزان میں خاص طور پر تجارتی اصولوں پر بین الاقوامی آبی نقل وحمل کی جاتی ہے۔ (۲) دریائے امیزان سے کی جانے والی آبی نقل وحمل کا تناسب نسبتاً زیادہ ہے۔	(۱) دریائے گنگا میں خاص طور پر اندرونی آبی نقل وحمل کی جاتی ہے۔ (۲) دریائے گنگا سے کی جانے والی آبی نقل وحمل کا تناسب نسبتاً کم ہے۔

(۹) برازیل میں مواصلات اور بھارت میں مواصلات۔ (باب ۹)

جواب : برازیل میں مواصلات	بھارت میں مواصلات
(۱) برازیل میں مواصلاتی نظام نسبتاً زیادہ ترقی یافتہ اور فعال ہے۔ (۲) برازیل میں تقریباً ۴۵ فی صد سے زیادہ آبادی مواصلات کے لیے انٹرنیٹ استعمال کرتی ہے۔	(۱) بھارت میں مواصلاتی نظام نسبتاً کم ترقی یافتہ اور کم فعال ہے۔ (۲) بھارت میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والے لوگوں کی تعداد دنیا میں سب سے زیادہ ہونے کے باوجود بھارت کی تقریباً ۳۰% آبادی ہی انٹرنیٹ استعمال کرتی ہے۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ 14

نوٹ لکھیے

[سوال 3 : کل 4 نمبر]

سوال : نوٹ لکھیے : (۳ میں سے ۲ بیانات؛ ہرایک کے لیے ۲ نمبر)

یاد رکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں تین ذیلی سوالات دیے جائیں گے۔ (۲) طلبہ کو دو ذیلی سوالات کو حل کرنا ہے۔ (۳) جواب میں دو سے چار نکات متوقع ہیں۔

باب ۱ : علاقائی سیر

(۱) علاقائی سیر کی ضرورت۔

جواب : علاقائی سیر کی ضرورت درج ذیل نکات سے واضح ہوتی ہے :

(۱) علاقائی سیر کے ذریعے جغرافیائی تصورات، عوامل اور اعمال کا ذاتی تجربہ حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے۔

(۲) علاقائی سیر کے ذریعے انسان اور ماحول کے آپسی تعلق کی معلومات حاصل ہوتی ہے۔

(۳) علاقائی سیر کے لیے منتخب کیے گئے مقام کی سماجی، معاشی، تاریخی اور تمدنی صورتِ حال کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

(۴) علاقائی سیر کے ذریعے جغرافیہ کا مطالعہ بہت دلچسپ ہوجاتا ہے اور حاصل کردہ علم کے انطباق کی رفتار بڑھتی ہے۔

(۲) علاقائی سیر کے دوران کی جانے والی احتیاط۔

جواب : علاقائی سیر کے دوران (خصوصاً) درج ذیل احتیاط برتیں گے :

(۱) علاقائی سیر کے دوران خود کا اور دوسروں کا تحفظ کریں گے۔ اس کے لیے شناخت نامے، فوری علاج کا بکس، ضروری فون نمبروں کی فہرست وغیرہ ساتھ رکھیں گے۔

(۲) علاقائی سیر کے دوران اساتذہ کی ہدایات کی پابندی کریں گے۔

(۳) علاقائی سیر کے دوران مقامی لوگوں سے ربط قائم کرکے، وہاں کی واضح اور صحیح معلومات حاصل کریں گے۔

(۴) علاقائی سیر کے دوران اس بات کا دھیان رکھیں گے کہ وہاں کی کسی چیز اور ماحول کا نقصان نہ ہو۔

باب ۲ : محل وقوع ۔ وسعت

(۳) بھارت اور برازیل کی عرض البلدی اور طول البلدی وسعت۔

جواب : (الف) بھارت : (۱) عرض البلدی وسعت : بھارت کی سرزمین کی عرض البلدی وسعت ′۴ °۸ شمالی عرض البلد سے ′۶ °۳۷ شمالی عرض البلد ہے۔ جزائر انڈمان ونکوبار کے مجموعے میں ′۴۵ °۶ عرض البلد پر

Scanned with CamScanner

واقع 'اندرا پوائنٹ' بھارت کا انتہائی جنوبی سرا ہے۔

(۲) **طول البلدی وسعت :** بھارت کی طول البلدی وسعت ′۷ °۶۸ مشرقی طول البلد سے ′۲۵ °۹۷ مشرقی طول البلد ہے۔

(ب) **برازیل :** (۱) **عرض البلدی وسعت :** برازیل کی عرض البلدی وسعت ′۱۵ °۵ شمالی عرض البلد سے ′۴۵ °۳۳ جنوبی عرض البلد ہے۔

(۲) **طول البلدی وسعت :** برازیل کی طول البلدی وسعت ′۴۵ °۳۴ مغربی طول البلد سے ′۴۸ °۷۳ مغربی طول البلد ہے۔

(۴) **برازیل کا تاریخی پس منظر اور موجودہ حالات۔**

جواب : (۱) برازیل تین صدیوں سے زائد عرصے تک پرتگالیوں کے زیر اقتدار رہا۔ یہ ملک ۷ ستمبر ۱۸۲۲ء کو آزاد ہوا۔

(۲) ۱۹۳۰ء سے ۱۹۸۵ء تک یہاں فوجی حکومت قائم رہی۔ ۱۹۸۵ء کے بعد سے یہاں پر محدود صدارتی طرز کے جمہوری نظامِ حکومت کا قیام عمل میں آیا۔

(۳) بیسویں صدی میں برازیل کو مختلف عالمی مالیاتی مسائل کا سامنا کرنا پڑا اور ان سے کامیابی کے ساتھ یہ ملک سنبھل چکا ہے۔

(۴) موجودہ دور میں برازیل دنیا کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے والا اور مستقبل کی ایک اہم منڈی کی حیثیت سے دیکھا جانے والا ملک سمجھا جاتا ہے۔

(۵) **بھارت کا محلِ وقوع اور وسعت۔**

جواب : (۱) بھارت کی وسعت مکمل طور پر شمالی اور مشرقی نصف کرے میں ہے۔ بھارت براعظم ایشیا کے جنوبی حصے میں واقع ہے۔

(۲) بھارت کی سرزمین کی عرض البلدی وسعت ′۴ °۸ شمالی سے ′۶ °۳۷ شمالی عرض البلد ہے۔ بھارت کی طول البلدی وسعت ′۷ °۶۸ مشرقی سے ′۲۵ °۹۷ مشرقی طول البلد ہے۔

(۳) بھارت کی اصل سرزمین سے دور جنوب میں خلیج بنگال میں جزائر اندمان ونکوبار کا مجموعہ ہے۔ جزائر کے اس مجموعے میں ′۴۵ °۶ عرض البلد پر واقع 'اندرا پوائنٹ' ہے۔ یہ بھارت کا انتہائی جنوبی سرا ہے۔

(۴) بھارت کے وسط سے خط سرطان گزرتا ہے۔

(۶) **برازیل کا محلِ وقوع اور وسعت۔**

جواب : (۱) برازیل کی وسعت شمالی، جنوبی اور مغربی نصف کرے میں ہے۔ برازیل براعظم جنوبی امریکہ کے شمالی

Scanned with CamScanner

حصے میں واقع ہے۔

(۲) برازیل کی عرض البلدی وسعت '۱۵ °۵ شمالی عرض البلد سے '۴۵ °۳۳ جنوبی عرض البلد ہے۔

(۳) برازیل کی طول البلدی وسعت '۴۵ °۳۴ مغربی سے '۴۸ °۷۳ مغربی طول البلد ہے۔

(۴) برازیل کے شمالی حصے سے خط استوا اور جنوبی حصے سے خط جدی گزرتا ہے۔

باب ۳ : طبعی ساخت اور آبی نظام

(۷) بھارت کے اہم آبی تقسیم کار۔

جواب : (۱) بھارت کے اہم آبی تقسیم کار، کوہِ ہمالیہ، اراولی پہاڑ، وندھیہ پہاڑ، مغربی گھاٹ، ست پڑا پہاڑ وغیرہ ہیں۔

(۲) **مثال :** مغربی گھاٹ، بحرِ عرب اور خلیج بنگال میں ملنے والے دریاؤں کے دو آبی نظام کو تقسیم کرتا ہے۔

(۳) **مثال :** وندھیا پہاڑ، دریائے گنگا اور نربدا کی وادیوں کا آبی تقسیم کار ہے۔

(۴) **مثال :** کوہِ ہمالیہ ہمالیائی ندیوں اور ہمالیہ کے عقب کی ندیوں کو تقسیم کرتا ہے۔

(۸) پنٹانال علاقے کی خصوصیات لکھیے۔

جواب : (۱) پنٹانال دنیا کے منطقہ حارہ کی دلدلی زمینوں میں سے ایک علاقہ ہے۔

(۲) یہ علاقہ برازیل کی بلند زمین کے جنوب مغربی حصے میں پھیلا ہوا ہے۔ یہ علاقہ برازیل کی ریاست ماٹو گراسو دو سول میں واقع ہے۔

(۳) پنٹانال کا پھیلاؤ برازیل کی طرح ارجنٹینا میں بھی دکھائی دیتا ہے۔

(۴) پنٹانال علاقے میں عظیم الجثہ ایناکونڈا پایا جاتا ہے۔

(۹) پیراگوے۔ پیرانا آبی نظام کی معلومات لکھیے۔

جواب : (۱) پیراگوے اور پیرانا یہ دونوں دریا برازیل کے جنوب مغربی حصے میں بہتے ہیں۔

(۲) یہ دونوں دریا برازیل کے جنوب میں واقع ملک ارجنٹینا کے دریائے پلاٹا میں جا ملتے ہیں۔

(۳) ان دو دریاؤں کو برازیل بلند زمین کی جنوبی ڈھلان سے پانی فراہم ہوتا ہے۔

(۴) پیراگوے۔ پیرانا آبی نظام کی وجہ سے ان دریاؤں کی وادی میں میدانی علاقہ تیار ہو گیا ہے۔

(۱۰) مغربی گھاٹ کی خصوصیات۔

جواب : مغربی گھاٹ کی خصوصیات حسب ذیل ہیں :

(۱) مغربی گھاٹ پورے جزیرہ نما کی لمبائی میں بحرِ عرب کے متوازی پھیلا ہوا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۲) مغربی گھاٹ کے ذریعے سطح مرتفع دکن کی مغربی سمت کی سرحد بنتی ہے۔ مغربی گھاٹ، گوداوری، کرشنا، کاویری اور ان جیسی کئی ندیوں کا منبع ہے۔

(۳) مغربی گھاٹ، سطح مرتفع کا دیوار نما کنارا ہونے کے باوجود وہ مکمل دیوار کے مانند نہیں ہے۔ مغربی گھاٹ میں اکثر مقامات پر کم اونچائی کے مقامات (درے) ہیں۔

(۴) مغربی گھاٹ بحرِ عرب اور خلیج بنگال میں جا کر ملنے والی ندیوں کے لیے اہم آبی تقسیم کار ہے۔

(۱۱) دریائے امیزان کی وادیاں۔

جواب : (۱) دریائے امیزان کی وادی برازیل کا سب سے بڑا میدانی علاقہ ہے۔ امیزان دریا کی وادی (میدان) کی عمومی ڈھلان مشرق کی جانب ہے۔

(۲) دریائے امیزان کی وادی برازیل کے مغربی سمت میں خوب چوڑی یعنی تقریباً ۱۳۰۰ کلومیٹر چوڑی ہے۔ گیانا کی بلند زمین اور برازیل بلند زمین یہ دونوں جہاں بہت قریب قریب آجاتی ہیں وہاں امیزان دریا کی وادی کی چوڑائی صرف ۲۴۰ کلومیٹر ہے۔

(۳) جیسے جیسے امیزان دریا بحر اوقیانوس کی جانب بڑھتا جاتا ہے ویسے ویسے دریائے امیزان کی وادی (میدان) کی چوڑائی بڑھتی جاتی ہے۔

(۴) دریائے امیزان کی وادی (میدان) کا علاقہ پورے طور پر جنگلوں سے گھرا ہوا ہے۔ امیزان کی وادی میں سدا بہار جنگلات اور منطقہ حارہ کے بارانی جنگلات ہیں۔ بار بار آنے والے سیلاب اور جنگلات کے نچلے حصوں میں زمین پر بڑھنے والے نباتات کے سبب یہ علاقہ انتہائی دشوار گزار ہے۔

(۱۲) ہمالیہ پہاڑ۔

جواب : (۱) ہمالیہ ایک جدید لہریے دار پہاڑ ہے۔ بھارت میں ہمالیہ پہاڑ قزاخستان کی پامیر سطح مرتفع سے شروع ہوتا ہے۔ ہمالیہ براعظم ایشیا کا اہم پہاڑی نظام ہے۔ بھارت میں جموں وکشمیر سے اروناچل پردیش تک شمال۔ شمال مغرب میں ہمالیہ پھیلا ہوا ہے۔

(۲) ہمالیہ صرف ایک پہاڑی سلسلہ نہیں ہے بلکہ اس میں کئی متوازی پہاڑی سلسلے شامل ہیں۔ اس میں شوالک انتہائی جنوبی پہاڑی سلسلہ ہے۔ یہ سب سے جدید پہاڑی سلسلہ بھی ہے۔

(۳) جنوب میں شوالک پہاڑی سلسلہ سے شمال میں جاتے ہوئے بالترتیب ہمالیہ اصغر، ہمالیہ اکبر (ہمادری) اور بیرونی (عقبی) ہمالیائی سلسلے ملتے ہیں۔ یہ سلسلے بالترتیب جدید سے قدیم سلسلے ہیں۔

(۴) ہمالیہ کے پہاڑی سلسلے کی تقسیم مغربی ہمالیہ (کشمیر ہمالیہ)، وسطی ہمالیہ (کماؤں ہمالیہ) اور مشرقی ہمالیہ (آسام ہمالیہ) اس طرح بھی کی جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۱۳) برازیل کا ساحلی علاقہ۔

جواب : (۱) برازیل کو تقریباً ۷۴۰۰ کلومیٹر لمبائی کا ساحلی علاقہ میسر ہے۔اس ساحلی علاقے کو دو حصوں، شمالی ساحلی علاقہ اور مشرقی ساحلی علاقہ میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(۲) شمال میں آماپا سے لے کر مشرق میں ریو گرانڈے دونارتے تک کے ساحل کو شمالی بحرِ اوقیانوس کا ساحل کہا جاتا ہے۔وہاں سے آگے جنوبی سمت میں پھیلے ہوئے ساحل کو مشرقی ساحل کہا جاتا ہے۔

(۳) شمالی ساحل پر امیزان اور اس کے کئی معاون دریا آ کر ملتے ہیں، اس لیے یہ ساحل نشیبی بن گیا ہے۔اس ساحل پر مرا جو جزیرہ، خلیج مارا جو اور خلیج ساؤ مارکوس واقع ہیں۔ مارا جو ساحلی جزیرہ ہے جو امیزان اور ٹوکینٹس دریاؤں کے درمیان تیار ہوا ہے۔

(۴) برازیل کے مشرقی ساحل پر کئی چھوٹے اور بڑے دریا آ کر ملتے ہیں۔اس خطے میں ساؤ فرانسسکو ایک بڑا دریا ہے جو بحرِ اوقیانوس میں جا ملتا ہے۔اس ساحل پر دور دور تک پھیلے ہوئے ریتیلے ساحل اور ریتیلے ٹیلے جگہ جگہ دکھائی دیتے ہیں۔ کچھ حصوں میں اس ساحل کی حفاظت مونگوں کے چبوتروں اور مونگوں کے جزائر کے ذریعے ہوتی ہے۔

(۱۴) بھارت کا جزیرہ نما علاقہ۔

جواب : (۱) شمالی بھارت کے میدانی علاقے کے جنوب میں پھیلا ہوا بھارتی جزیرہ نما قدرتی علاقہ ہے۔ یہ علاقہ بحرِ ہند کی جانب پتلا ہوتا جاتا ہے۔

(۲) بھارتی جزیرہ نما میں کئی چھوٹے بڑے پہاڑ اور سطح مرتفع ہیں۔ بھارتی جزیرہ نما کی شمالی سمت میں اراولی پہاڑ واقع ہے۔ یہ سب سے قدیم لہریے دار پہاڑ ہے۔

(۳) بھارتی جزیرہ نما کے علاقے میں ہموار میدان کی سرحدیں متعین کرنے والے سطح مرتفع کے سلسلے ہیں۔ سطح مرتفع کے سلسلوں میں مہاراشٹر سطح مرتفع، کرناٹک۔ تلنگانہ سطح مرتفع، چھوٹا ناگپور سطح مرتفع، پوروے کی سطح مرتفع وغیرہ اہم مرتفع سطحیں ہیں۔اس کے درمیانی حصے میں وندھیا- ست پڑا پہاڑ ہے۔

(۴) بھارتی جزیرہ نما کے مغربی حصے میں مغربی گھاٹ اور مشرقی حصے میں مشرقی گھاٹ کے پہاڑی علاقے ہیں۔

(۱۵) عظیم عمودی چٹان۔

جواب : (۱) علاقائی وسعت کے لحاظ سے یہ عمودی چٹان برازیل کا سب سے چھوٹا قدرتی علاقہ ہے۔

(۲) ساؤ پاؤلو سے پورٹو آلیگرے تک کے خطے میں برازیل بلند زمین کی اونچائی بالکل سیدھی، ایک ہی ڈھلان میں نیچے اترتی ہے۔اس بنا پر ایک چٹان کی مانند یہ قدرتی حصہ تیار ہوتا ہے۔ برازیل کی بلند زمین کی مشرقی جانب کا حصہ اس عمودی چٹان کی وجہ سے ایک منفرد حصہ بن گیا ہے۔عمودی چٹان کے خطے میں برازیل کی بلند زمین کی اونچائی ۷۹۰ میٹر ہے۔ کچھ علاقوں میں یہ اونچائی مرحلہ وار کم ہوتی گئی ہے۔

(۳) عمودی چٹان کا برازیل کی آب و ہوا پر اثر پڑتا ہے۔عمودی چٹان کے سبب جنوب مشرقی تجارتی ہواؤں میں رکاوٹ

Scanned with CamScanner

پیدا ہوتی ہے۔اس وجہ سے برازیل کے جنوب مشرقی ساحلی علاقے میں نسبتاً زیادہ بارش ہوتی ہے۔

(۴) اس عمودی چٹان کے عقب میں برازیل کا سایۂ باراں کا علاقہ (مخالف محیط علاقہ) ہے۔اس حصے کو 'خشکی کا چوگوشہ' کہا جاتا ہے۔

(۱۶) گیانا کی بلندزمین۔

جواب : (۱) گیانا کی بلندزمین کا اہم خطہ وینزویلا ملک میں ہے۔یہ بلندزمین مشرقی سمت میں فرنچ گیانا تک پھیلی ہوئی ہے۔برازیل میں اس بلندزمین کا کم اونچائی والا حصہ واقع ہے۔

(۲) گیانا کی بلندزمین برازیل کی شمالی جانب رورائما، پارا اور آماپا ریاستوں میں پھیلی ہوئی ہے۔

(۳) برازیل کی سب سے اونچی چوٹی پیکو۔دی نیبلینا برازیل اور وینزویلا کی سرحد پر واقع ہے۔اس کی اونچائی ۳۰۱۴ میٹر ہے۔

(۴) گیانا بلندزمین (ڈھلانی حصہ) اور برازیل بلندزمین (ڈھلانی حصہ) مجموعی طور پر براعظم جنوبی امریکہ کے مرکزی علاقے سمجھے جاتے ہیں۔

(۱۷) برازیل کے جزائر کا مجموعہ۔

جواب : (۱) اصل سرزمین کے علاوہ ملک برازیل میں چند جزائر کا شمار بھی ہوتا ہے۔ان کی درجہ بندی ساحلی جزیرے اور سمندری جزیرے میں کی جاتی ہے۔

(۲) برازیل کے شمالی ساحلی جزیرے امیزان اور اس کے معاون دریاؤں کے ذریعے بہا کر لائی ہوئی گاد کی اجتماع کاری سے بنے ہیں۔جنوبی بحراوقیانوس کے ساحلی علاقوں میں مونگوں کے جزائر ہیں جنھیں کنگن نما جزائر بھی کہتے ہیں۔

(۳) برازیل کے سمندری جزائر اصل سرزمین سے ہی بنے ہیں۔سمندری جزائر اصل سرزمین سے ۳۰۰ کلومیٹر دور بحراوقیانوس میں واقع ہیں۔

(۴) سمندری جزیرے اکثر چٹانی ہیں جو زیرآب پہاڑیوں کی چوٹیوں کا حصہ ہیں۔

باب ۵ : قدرتی نباتات اور حیوانات

(۱۸) بھارت کے سدابہار جنگلات کے بارے میں معلومات لکھیے۔

جواب : (۱) بھارت میں اوسط ۲۰۰۰ ملی میٹر سے زیادہ بارش اور سورج کی بھرپور روشنی والے علاقوں میں سدابہار جنگلات پائے جاتے ہیں۔بھارت میں خصوصاً اندمان ونکوبار کے جزیروں،مغربی گھاٹ،آسام وغیرہ علاقوں میں سدابہار جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(۲) بھارت کے سدابہار جنگلات میں عام طور پر مہوگنی، شیشم، ربر، صندل وغیرہ کے درخت پائے جاتے ہیں۔ان جنگلات میں درختوں کی طرح مختلف قسم کی بیلیں بھی پائی جاتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۳) بھارت کے سدا بہار جنگلات کے درختوں کی لکڑیاں سخت، وزنی اور پائیدار ہوتی ہیں۔ ان درختوں کے پتے چوڑے اور سبز ہوتے ہیں۔

(۴) ان جنگلات میں مختلف قسم کے جانوروں اور پرندوں کے مسکن پائے جاتے ہیں۔

(۱۹) بھارت کے کانٹے دار اور جھاڑیوں والے جنگلات کے بارے میں معلومات لکھیے۔

جواب : (۱) بھارت کے جس علاقے میں زیادہ عرصے تک خشک موسمِ گرما اور ۵۰۰ ملی میٹر سے کم بارش ہوتی ہے وہاں کانٹے دار اور جھاڑیوں والے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(۲) بھارت کی گجرات اور راجستھان کی ریاستوں میں اور راجستھان کے تھار ریگستانی علاقے میں کانٹے دار اور جھاڑیوں والے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(۳) بھارت کے کانٹے دار اور جھاڑیوں والے جنگلات میں کھیر، ببول، کھیجڑی وغیرہ نباتات اور ایلو ویرا، گھیکوار، کیکٹس وغیرہ کی کانٹے دار قسمیں پائی جاتی ہیں۔

(۴) عملِ تبخیر کی بنا پر پانی کی مقدار کم نہ ہو جائے اس لیے ان جنگلات کی نباتات کے پتے چھوٹے ہوتے ہیں۔

(۲۰) بھارت کے ساحلی جنگلات کے بارے میں لکھیے۔

جواب : (۱) بھارت کے ساحل سے متصل علاقوں کے گرم و مرطوب آب و ہوا کے علاقوں، دلدلی علاقوں اور کھاڑی کے علاقوں، نمکین مٹی والے علاقوں میں ساحلی جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(۲) بھارت کے مغربی اور مشرقی ساحلی علاقوں میں ساحلی جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(۳) ساحلی جنگلات میں خاص طور سے سندری اور مینگروز (چمرنگ) کے نباتات پائے جاتے ہیں۔ اس لیے ان جنگلات کو سندری کے جنگلات اور مینگروز یا چمرنگ کے جنگلات بھی کہتے ہیں۔

(۴) ان جنگلات کی نباتات کی لکڑیاں روغنی، ہلکی اور پائیدار ہوتی ہیں۔

(۲۱) بھارت کے ہمالیائی جنگلات۔

جواب : (۱) بھارت کے ہمالیائی پہاڑی سلسلے میں جنگلات پائے جاتے ہیں۔ ان کو بھارت کے ہمالیائی جنگلات کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ بھارت کے ہمالیہ میں بلندی کے لحاظ سے جنگلات کی تین قسمیں ہیں۔

(۲) ہمالیہ کے انتہائی بلند علاقوں میں آب و ہوا انتہائی سرد ہوتی ہے۔ اس علاقے میں موسمِ گرما میں تھوڑی برف پگھلتی ہے۔ اس لیے یہاں نباتات میں گرمی کے موسم کے موسمی رنگ برنگے پھول آتے ہیں۔

(۳) ہمالیہ کے اوسط بلندی کے علاقوں میں پائن، دیودار، فر جیسے صنوبری درختوں کے جنگلات پائے جاتے ہیں۔ ان درختوں کے پتے نوکیلے اور تکونی شکل کے ہوتے ہیں۔ اس لیے ان پتوں پر گرنے والی برف پھسل کر نیچے گر جاتی ہے

Scanned with CamScanner

(۴) ہمالیہ کے کم اونچائی یعنی اس کے دامن کے علاقے میں صنوبری اور پت جھڑی درخت والے مخلوط جنگلات پائے جاتے ہیں۔ان جنگلات میں سال کے درختوں کا تناسب زیادہ پایا جاتا ہے۔

باب ۶ : آبادی

(۲۲) بھارت کی مردم شماری۔

جواب : (۱) بھارت کے محکمۂ مردم شماری کی طرف سے ہر دس سال بعد ملک کی مردم شماری کی جاتی ہے۔

(۲) بھارت کی آبادی کا پہلا جائزہ ۱۸۷۲ء میں لیا گیا تھا۔

(۳) بھارت کی مردم شماری ہر دہے کے آغاز میں ہوتی ہے۔ مثلاً ۲۰۰۱ء، ۲۰۱۱ء۔

(۴) بھارت کی آئندہ مردم شماری ۲۰۲۱ء میں ہوگی۔

(۲۳) برازیل کی مردم شماری۔

جواب : (۱) برازیل میں IGBE یعنیBrazilian Institute of Geography and Statistics کی طرف سے ہر دس سال پر مردم شماری کی جاتی ہے۔

(۲) برازیل میں آبادی کا سب سے پہلا جائزہ ۱۸۷۲ء میں لیا گیا تھا۔

(۳) برازیل کی مردم شماری دہے کے آخری سال میں ہوتی ہے۔ مثلاً ۲۰۰۰ء ،۲۰۱۰ء

(۴) برازیل کی اگلی مردم شماری ۲۰۲۰ء میں ہوگی۔

باب ۷ : انسانی بستی

(۲۴) ساؤپاؤلو میں بستیوں کی مرکوزیت۔

جواب : (۱) ساؤپاؤلو ریاست کے جنوب مشرقی حصے میں ساحل کے قریب کی آب و ہوا معتدل اور مرطوب ہوتی ہے۔

(۲) اس علاقے میں پانی کی افراط، وسائل کا بڑے پیمانے پر ذخیرہ، کھیتی کے لیے کافی زمین اور بجلی کی مسلسل فراہمی دستیاب ہیں۔

(۳) ساؤپاؤلو کی زرخیز زمین میں کافی کی پیداوار بڑے پیمانے پر ہوتی ہے۔

(۴) ساؤپاؤلو میں نقل و حمل کی ترقی یافتہ سہولتیں حاصل ہیں۔اس بنا پر اگرچہ ساؤپاؤلو میں زمین کی وسعت کم ہونے کے باوجود یہاں گنجان اور مرکوز قسم کی بستی پائی جاتی ہے۔

(۲۵) برازیل میں ''مغرب کی سمت چلو'' پالیسی۔

جواب : (۱) برازیل کے جنوب اور جنوب مشرقی حصے میں مختلف صنعتی علاقوں اور ساؤپاؤلو کے جدید شہر کی ترقی ہونے کی وجہ سے یہاں شہرکاری کا تناسب سب سے زیادہ ہے۔

Scanned with CamScanner

(۲) ملک کے مغربی حصے اور دیگر حصوں میں شہر کاری مقابلتاً کم ہے۔

(۳) ملک کے مخصوص علاقوں میں آبادی کے اضافہ اور انسانی بستیوں کی مرکوزیت کو روکنے کی خاطر برازیل کی حکومت نے ''مغرب کی سمت چلو'' کی پالیسی کو بڑھاوا دیا ہے۔

(۴) اس پالیسی کی وجہ سے صرف مخصوص حصوں میں شہر کاری کو کم کیا جا سکتا ہے۔ اس کے نتیجے میں آبادی غیر مرکوز ہوگی اور ملک کی آبادی کی تقسیم کا عدم توازن کم ہوگا۔

باب ۸ : معیشت اور پیشے

(۲۶) بھارت میں زراعت پر منحصر صنعتیں۔

جواب : (۱) بھارت میں کئی مقامات پر زراعت پر منحصر صنعتوں کو فروغ حاصل ہوا ہے۔ بھارت میں کپاس، پٹ سن اور شکر کے خام مال کی پیداوار کے علاقوں کے قریب ان صنعتوں کا ارتکاز ہوا ہے۔

(۲) بھارت میں خاص طور سے مہاراشٹر اور اتر پردیش کی ریاستوں میں گنے کی پیداوار کے علاقوں کے قریب شکر کے کارخانے، مغربی بنگال میں پٹ سن کی پیداوار کے علاقوں کے قریب پٹ سن کے کارخانے قائم ہو گئے ہیں۔

(۳) بھارت کی مختلف ریاستوں کے جنگلاتی علاقوں کے قریب کاغذ، پلائی ووڈ، ماچس، رال، لاکھ، لکڑی کی اشیا وغیرہ جنگلاتی پیداوار پر منحصر اشیا تیار کرنے کی صنعت نے ترقی کی ہے۔

(۴) بھارت کے مغربی ساحل پر کوکن اور کیرالا کے ساحلی علاقوں میں کاتھا، پھلوں کی پروسیسنگ، مچھلیوں کی پروسیسنگ وغیرہ کی صنعتیں مرکوز ہیں۔

(۲۷) برازیل میں زراعتی صنعتیں۔

جواب : (۱) برازیل میں برازیل کی بلندزمین اور ساحلی علاقوں میں زراعتی شعبوں میں فروغ ہوا ہے۔

(۲) یہاں کا معتدل موسم، اوسط درجہ کی بارش اور زمینی ساخت کی وجہ سے برازیل کی بلندزمین اور ساحلی علاقوں میں مختلف اقسام کی فصلیں پیدا کی جاتی ہیں۔

(۳) برازیل میں خاص طور سے چاول اور مکئی، ان غذائی اجناس کی کاشتکاری ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ کافی، کوکو، ربر، اور گنے جیسی نقدی کی فصلوں اور کیلے، اناناس، سنترے اور لیموں کی جنس کے پھل وغیرہ کی پیداوار بھی بڑے پیمانے پر ہوتی ہے۔

(۴) برازیل سے بڑے پیمانے پر کافی اور سویابین برآمد کی جاتی ہے۔

باب ۹ : سیاحت، نقل و حمل اور مواصلات

(۲۸) برازیل کی مواصلاتی خدمات۔

جواب : (۱) برازیل میں انتہائی ترقی یافتہ اور فعال قسم کے ٹیلی فون، موبائل، ٹیلی ویژن اور ریڈیو نشریات،

Scanned with CamScanner

کمپیوٹر، انٹرنیٹ وغیرہ خدمات دستیاب ہیں۔

(۲) برازیل میں تقریباً ۴۵ فی صد سے زیادہ آبادی انٹرنیٹ استعمال کرتی ہے۔

(۳) برازیل کے جنوبی اور وسطی علاقے میں آبادی کی گھنی تقسیم ہے اس لیے اس حصے میں انتہائی ترقی یافتہ (جدید ترین) مواصلاتی خدمات کا بھرپور استعمال کیا جاتا ہے۔

(۴) برازیل کے شمالی اور شمال مغربی حصے میں آبادی کی کمی کے سبب ان سہولیات کی ترقی محدود پیمانے پر ہوئی ہے۔

(۲۹) بھارت کے سیاحتی پیشے کی خصوصیات۔

جواب : بھارت کے سیاحتی پیشے کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں :

(۱) بھارت میں سیاحت ایک اہم پیشہ ہے۔ تاریخی وتہذیبی مقامات مندر، غار، صاف ستھرے سمندری ساحل، جانوروں اور پرندوں کے مامن اور قومی پارک وغیرہ کی وجہ سے بھارت میں سیاحتی پیشے کو فروغ ہوا ہے۔

(۲) تاریخی وتہذیبی مقامات کی سیر کرنے، طبی سہولیات سے فائدہ اٹھانے، کاروبار کرنے وغیرہ مقاصد سے غیر ملکی سیاح بھارت کا رخ کرتے ہیں۔

(۳) ۲۰۱۰ء کے بعد سے بین الاقوامی سیاح کی تعداد میں مسلسل اور قابلِ لحاظ اضافہ نظر آرہا ہے۔

(۴) دورِ جدید میں بھارت میں ماحولیات دوست سیاحت پر زور دیا جا رہا ہے۔

(۳۰) بھارت کی سڑکیں۔

جواب : (۱) بھارت میں اندرون ملک نقل وحمل کے لیے سڑکوں کا بڑے پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔

(۲) بھارت میں سڑک کے ذریعے تقریباً ۸۵ فی صد عوامی سفر ہوتا ہے۔

(۳) ملک میں ۷۰ فی صد اشیا کی نقل وحمل بھی سڑکوں سے ہوتی ہے۔

(۴) بھارت کی شمالی جنوبی شاہراہ، مشرقی۔مغربی شاہراہ، سنہری چوگوشہ شاہراہ، قومی شاہراہوں، ریاستی شاہراہوں اور دیگر سڑکوں کا گھنا جال بچھا ہوا ہے۔

(۳۱) بھارت کی ریلوے۔

جواب : (۱) بھارت کی معیشت کی ترقی میں ریل کے راستوں کا اہم حصہ ہے۔

(۲) بھارت میں لوگ نقل وحمل کے لیے ریل راستوں کا بڑے پیمانے پر استعمال کرتے ہیں۔

(۳) بھارت کے نشیب وفراز والے علاقے اور آبادی کے کم گنجان والے وسطی حصے، شمال مشرق کی ریاستوں اور راجستھان میں ریلوے کا جال کم گھنا ہے۔

(۴) اس کے برعکس نشیبی علاقے اور گھنی آبادی کی وجہ سے شمالی بھارت کے میدانی علاقوں میں ریلوے کا جال کافی گھنا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۳۲) بھارت کے آبی راستے۔

جواب : (۱) بھارت میں دریا، نہریں، کھاڑیاں، آبی ذخیرے وغیرہ کا استعمال اندرون ملک آبی آمدورفت کے لیے کیا جاتا ہے۔

(۲) ملک کے اہم زمینی حصوں نیز بحر عرب اور خلیج بنگال میں واقع جزیروں کے درمیان آمدورفت کے لیے آبی گزرگاہوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(۳) ملک کے کل نقل وحمل کے ذرائع میں آبی راستے کا حصہ صرف ایک فی صد ہے۔

(۴) ملک کی بین الاقوامی تجارت میں سے تقریباً ۹۵ فی صد تجارت سمندری راستوں سے ہوتی ہے۔

(۳۳) معیاری وقت کے (استعمال کے) فائدے۔

جواب : (۱) اگر کسی ملک کی طول البلدی وسعت زیادہ ہوگی تو اس ملک کے مشرقی اور مغربی حصوں میں وقت کا زیادہ فرق ہوسکتا ہے۔ اس صورت میں اس ملک میں معیاری وقت کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔

(۲) عموماً کسی ملک کے معیاری وقت کے لحاظ سے اس ملک کے تمام حصوں میں مقامی اوقات مقرر کیے جاتے ہیں۔

(۳) معیاری وقت کے لحاظ سے اندرون ملک ریلوں اور ہوائی آمدورفت کے سفر کے لیے ٹائم ٹیبل بنانے میں سہولت ہوتی ہے۔

(۴) معیاری وقت کا استعمال کر کے ملک کے مختلف حصوں میں بینک، اسکول اور کالج، بازار، اسپتالوں وغیرہ مقامات پر کام کاج میں سہولت ہوتی ہے۔

خودآموزی کے لیے اہم اضافی سوالات

● **سوال : نوٹ لکھیے :**

(۱) برازیل کے ساحلی علاقے کے دریا۔ **(باب ۳)**

(۲) برازیل میں شہرکاری پر اثرانداز ہونے والے عوامل۔ **(باب ۷)**

(۳) بھارت اور برازیل میں جاری ماہی گیری کے پیشے میں یکسانیت اور فرق۔ **(باب ۸)**

نوٹ : طلبہ مذکورہ بالا سوالات کے مثالی جوابات **'جغرافیہ نونیت : دسویں جماعت'** کا مطالعہ کیجیے۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ 15	نقشے میں معلومات بھریے [سوال 4 (A) : کل 4 نمبر]

سوال : دیے ہوئے نقشے کے خاکے میں درج ذیل امور کی نشاندہی کیجیے اور اشاریہ بنائیے :

(۶ میں سے ۴ اجزا ؛ ہر ایک کے لیے ۱ نمبر)

یاد رکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں نقشے کے خاکے میں بھرنے کے سوال میں چھ اجزا دیے جائیں گے۔ (۲) نقشے کے خاکے میں چھ میں سے چار اجزا کی نشاندہی کرنا اور اشاریہ بنانا متوقع ہے۔ (۳) نقشے کے خاکے میں مناسب اشاریہ بنانے پر ہی مکمل نمبر حاصل ہوں گے۔ (۴) جوابی پرچے کے ساتھ نقشے کا خاکہ دیا جائے گا۔

باب ۳ : طبعی ساخت اور آبی نظام

سوال ۱ : بھارت کے نقشے کے خاکے میں درج ذیل مقامات کو نشان زد کیجیے اور ان کے نام لکھیے :

(۱) مغربی ہمالیہ

(۲) مشرقی ہمالیہ

(۳) پنجاب-ہریانہ میدان

(۴) تھار کا ریگستان

(۵) مغربی ساحل کے میدان

(۶) مشرقی ساحل کے میدان

(۷) مغربی گھاٹ

(۸) مشرقی گھاٹ

(۹) سکم

(۱۰) دریائے نربدا۔

جواب :

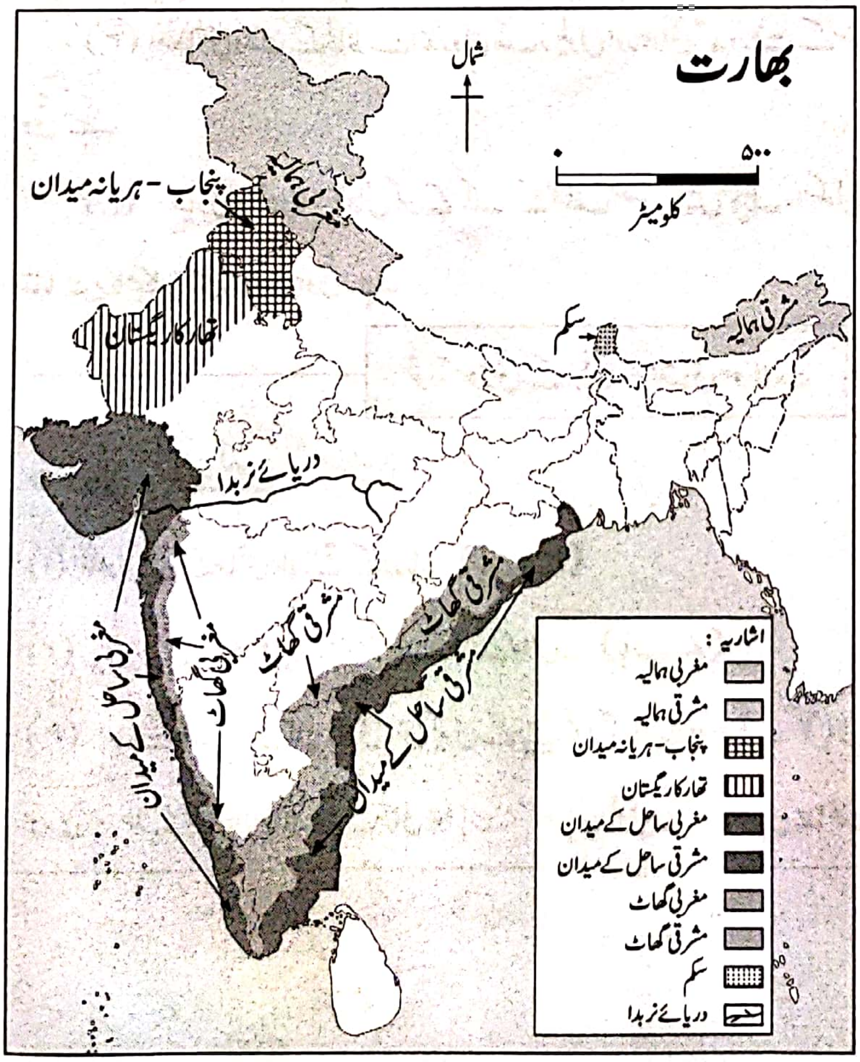

Scanned with CamScanner

سوال ۲ : برازیل کے نقشے کے خاکے میں درج ذیل کی نشاندہی کیجیے، ان کے نام لکھیے اور اشاریہ بنائیے :

(۱) جزیرہ ماراجا (March '19) (۲) پکیو دی نیبلینا (March '19)

(۳) پینٹانال کا دلدلی علاقہ (March '19) (۴) خشک چوگوشہ (March '19)

(۵) کٹنگا (March '19) (۶) کیسینو ریتیلا ساحل۔

جواب :

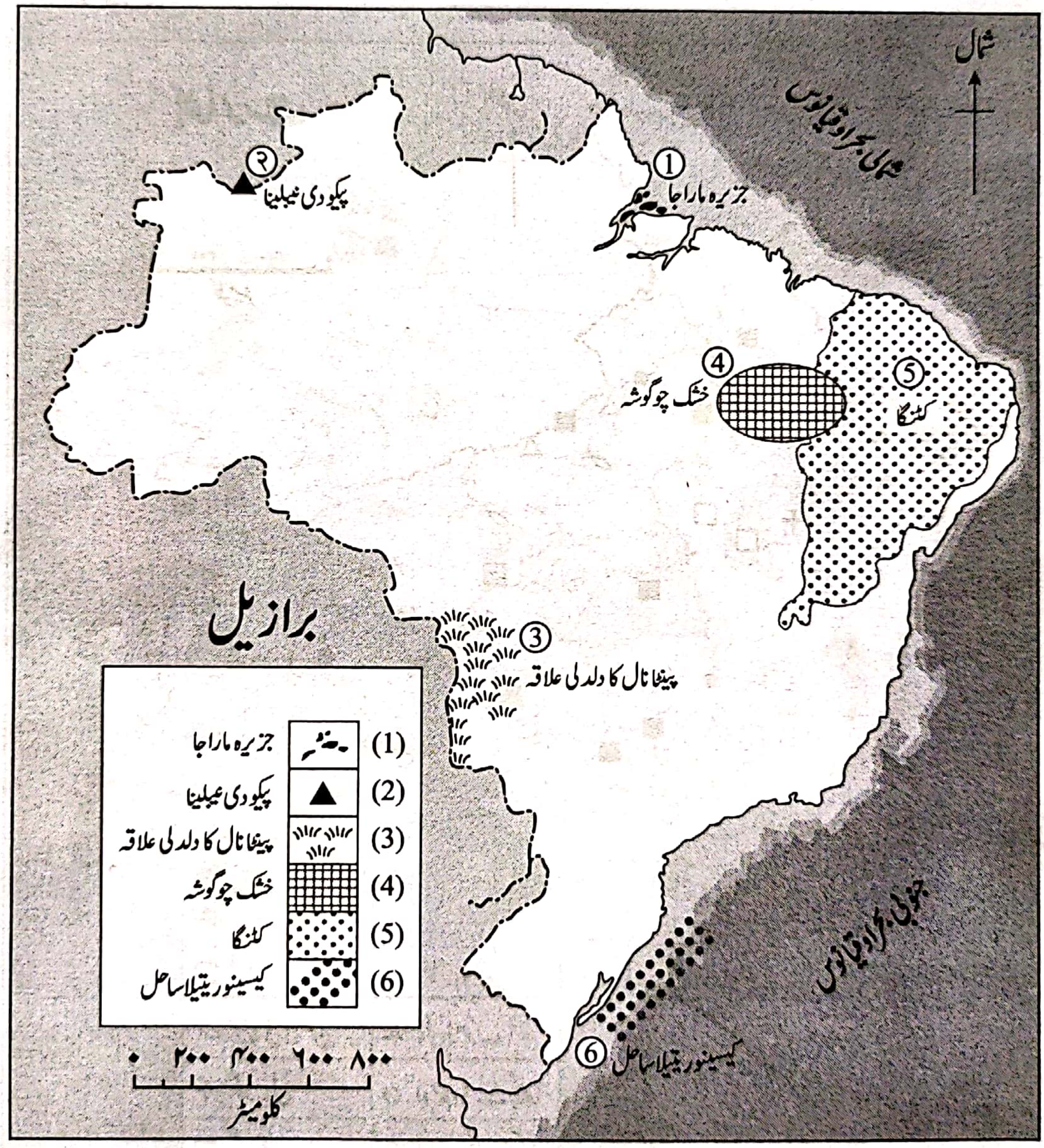

Scanned with CamScanner

سوال ۳ : دیے گئے بھارت کے نقشے کے خاکے میں درج ذیل حیوانات کو ان کے مسکن کے مطابق نشانات اور علامات سے دکھایئے :

(۱) بنگال کا شیر (۲) شیر ببر (۳) مال ڈھوک (۴) گنگا کی ڈالفن (۵) اولیو رِڈلے کچھوا
(۶) گھڑیال (۷) ایک سینگ کا گینڈا (۸) مگرمچھ (۹) بارہ سنگھا (۱۰) نیلگری تاہیر بکری۔

جواب :

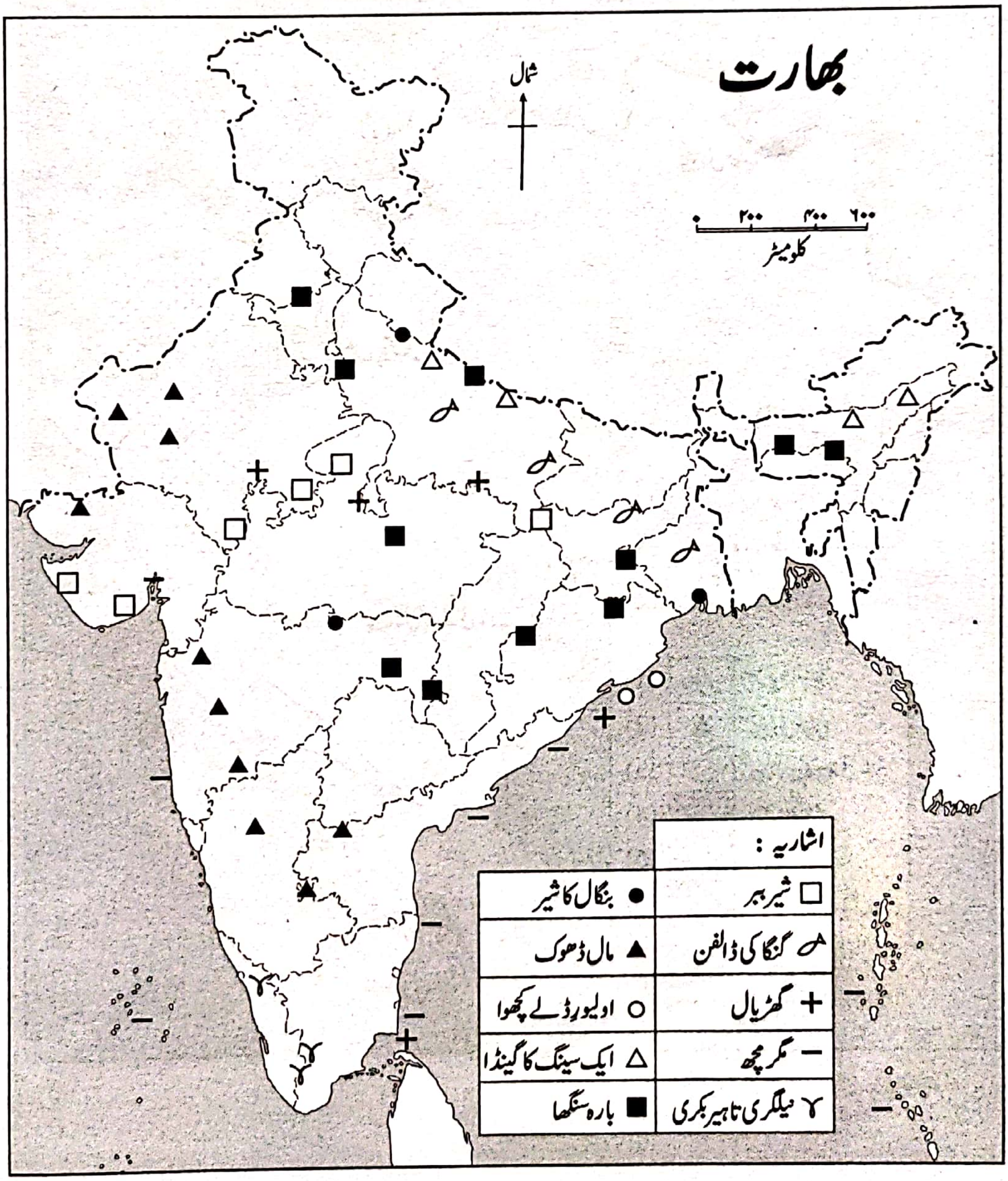

Scanned with CamScanner

سوال ۴ : دیے گئے برازیل کے نقشے کے خاکے میں درج ذیل کی نشاندہی کیجیے، ان کے نام لکھیے اور اشاریہ بنائیے :

(۱) سنہری تامرن (March '19) (۲) ایناکونڈا (۳) کونڈور (۴) گلابی ڈالفن۔

جواب :

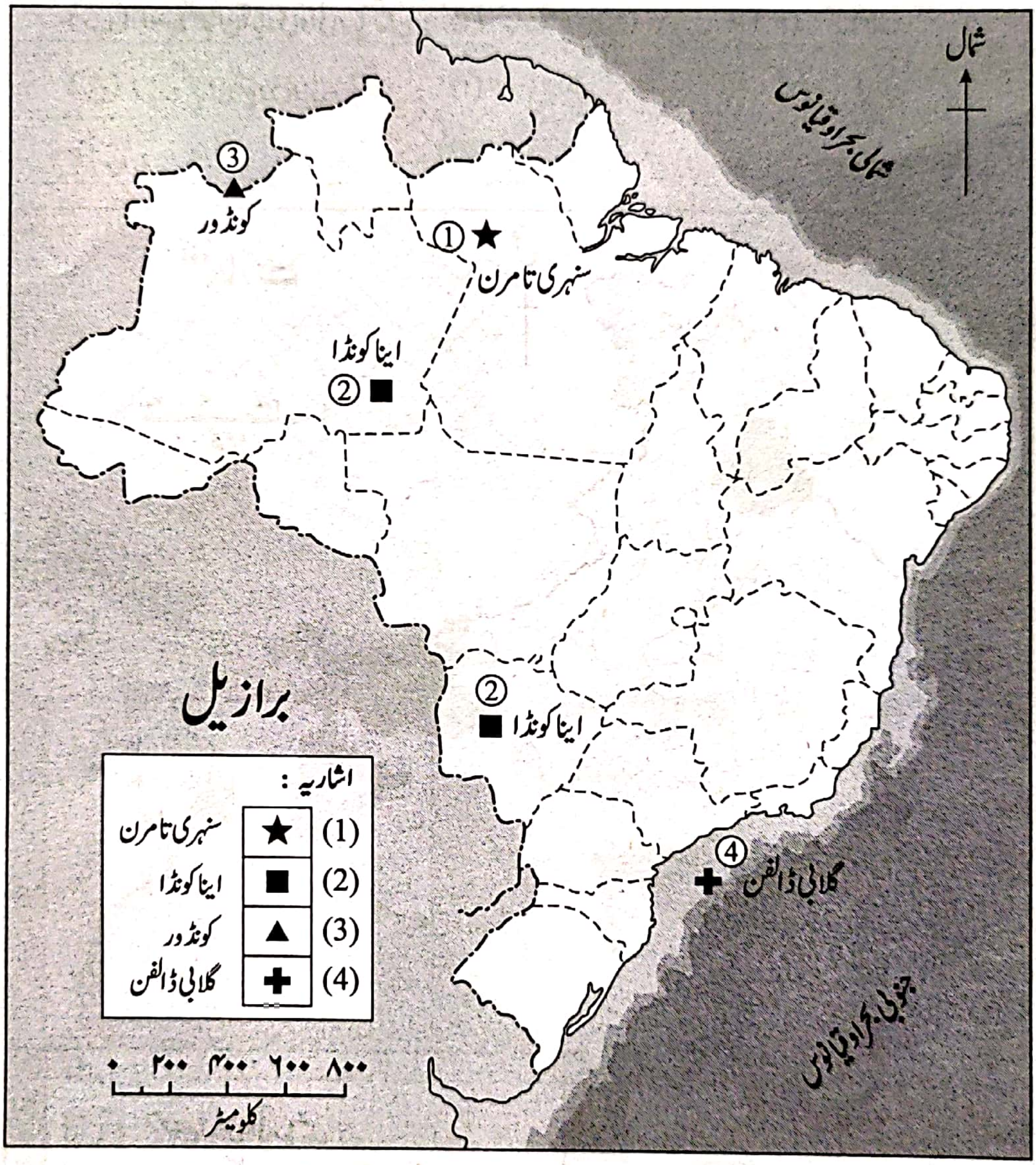

Scanned with CamScanner

سوال ۵ : ذیل میں دیے گئے بھارت کے نقشے کے خاکے میں ذیل کے اجزا مع اشاریہ دکھایئے :

(الف) کم گنجان آبادی والی ریاستیں : (ا) جموں وکشمیر (۲) اروناچل پردیش (۳) ناگالینڈ۔

(ب) اوسط گنجان آبادی والی ریاستیں : (ا) مہاراشٹر (۲) پنجاب (۳) کرناٹک۔

(ج) زیادہ گنجان آبادی والی ریاستیں : (ا) مغربی بنگال (۲) کیرالا (۳) بہار۔

جواب :

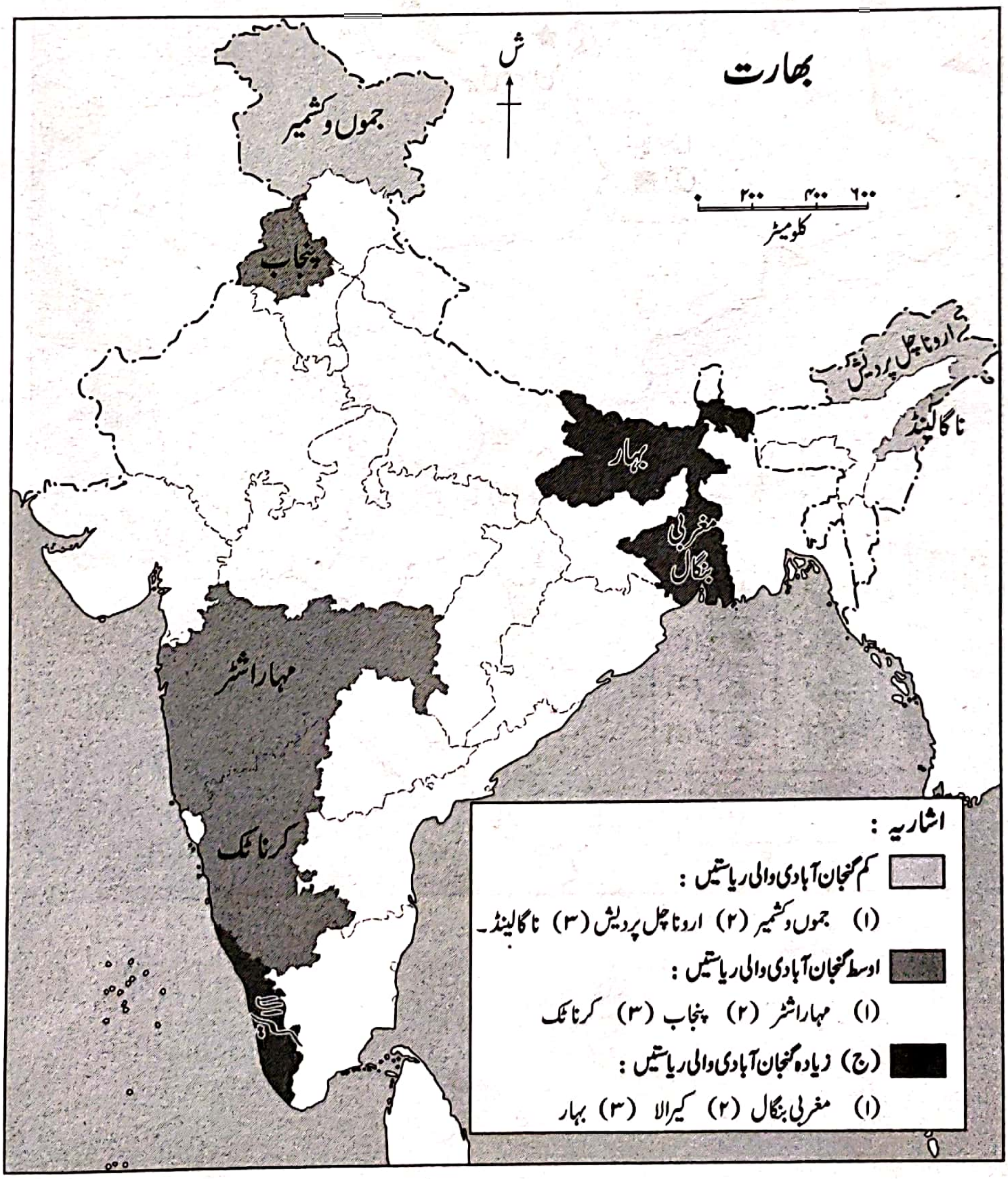

Scanned with CamScanner

سوال ٦ : ذیل میں دیے گئے برازیل کے نقشے کے خاکے میں ذیل کے اجزا مع اشاریہ دکھائیے :

(الف) کم گنجان آبادی والی کوئی دو ریاستیں۔ (ب) اوسط گنجان آبادی والی کوئی دو ریاستیں۔

(ج) زیادہ گنجان آبادی والی کوئی دو ریاستیں۔

جواب :

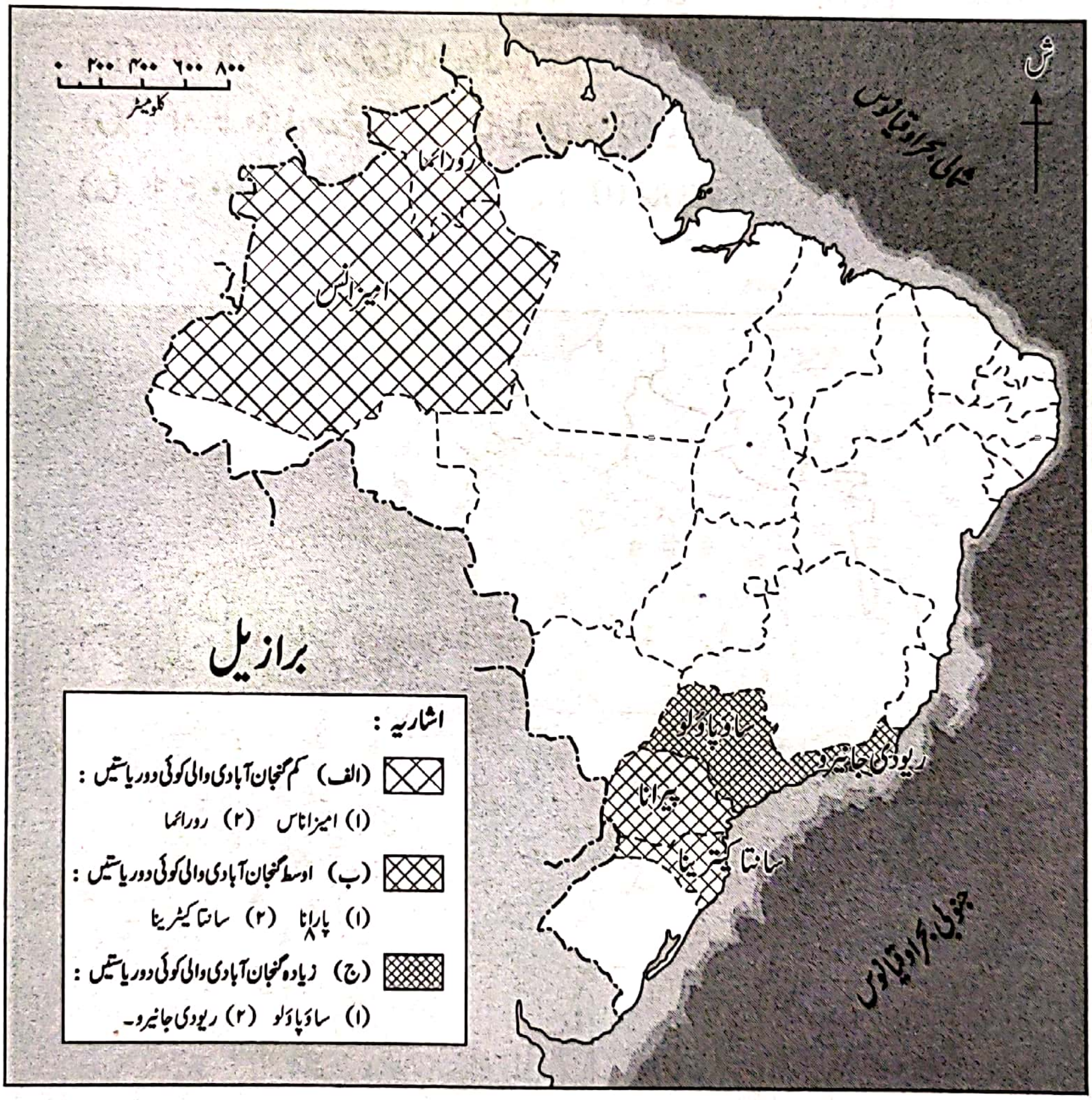

Scanned with CamScanner

سوال ۷ : ذیل میں دیے گئے برازیل کے نقشے کے خاکے میں ذیل کے اجزامع اشاریہ دکھائیے :

(الف) ۵۱ تا ۶۰ فی صد شہری آبادی والی ریاستیں : (۱) پارا (۲) مارانھاؤ

(ب) ۶۱ تا ۷۰ فی صد شہری آبادی والی ریاستیں : (۱) سیارا (۲) باہیا

(ج) ۷۱ تا ۸۰ فی صد شہری آبادی والی ریاستیں : (۱) آکرے (۲) رونڈونیا

(د) ۸۱ تا ۹۰ فی صد شہری آبادی والی ریاستیں : (۱) پارانا (۲) سانتا کیٹرینا

(ہ) ۹۱ تا ۱۰۰ فی صد شہری آبادی والی ریاستیں : (۱) ساؤپاؤلو (۲) ریودی جانیرو

جواب :

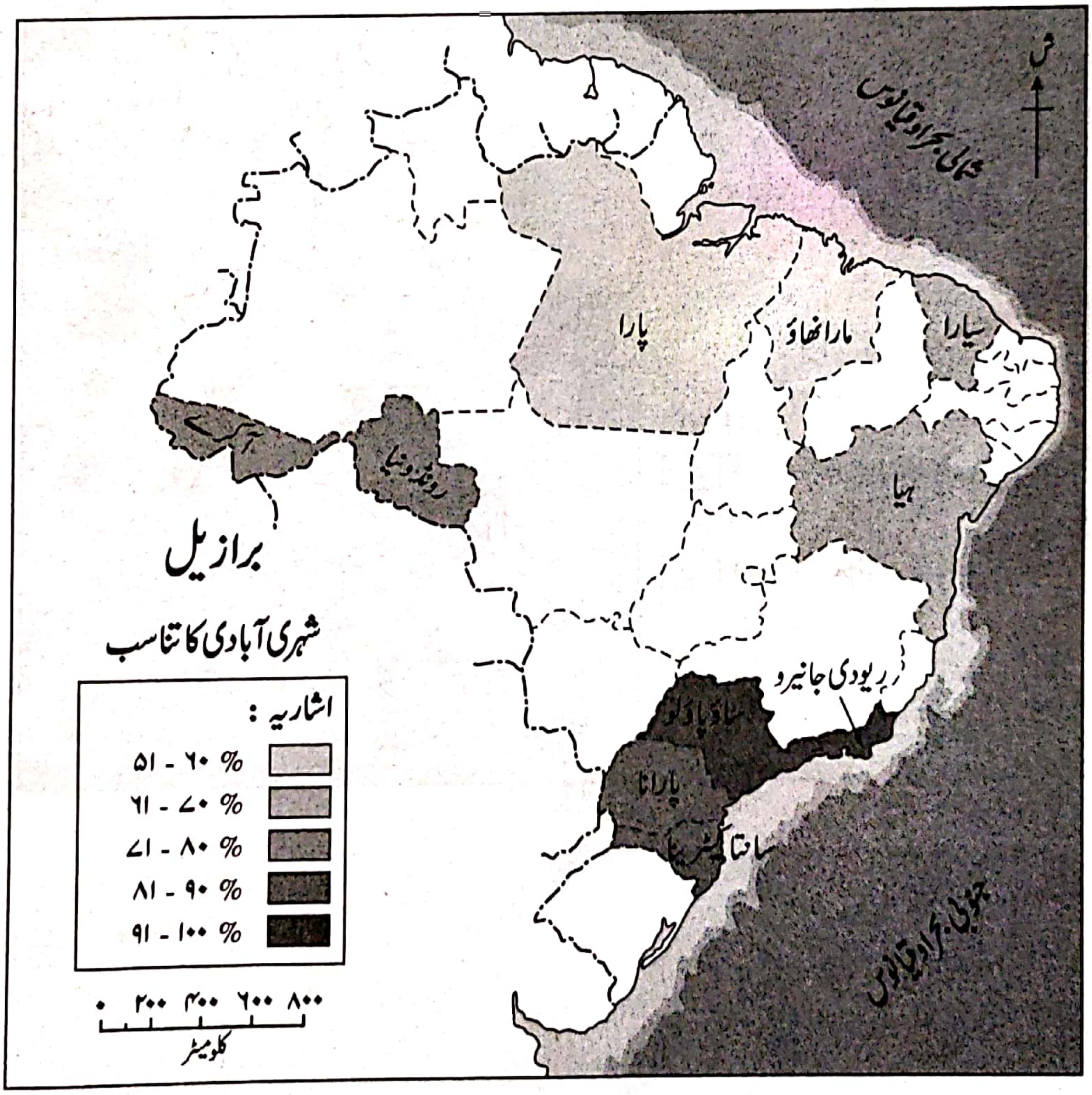

Scanned with CamScanner

سوال ۸ : ذیل میں دیے گئے بھارت کے نقشے کے خاکے میں درج ذیل فصلوں کی تقسیم دکھایئے :

(۱) جوار (۲) گیہوں (۳) چاول۔

جواب :

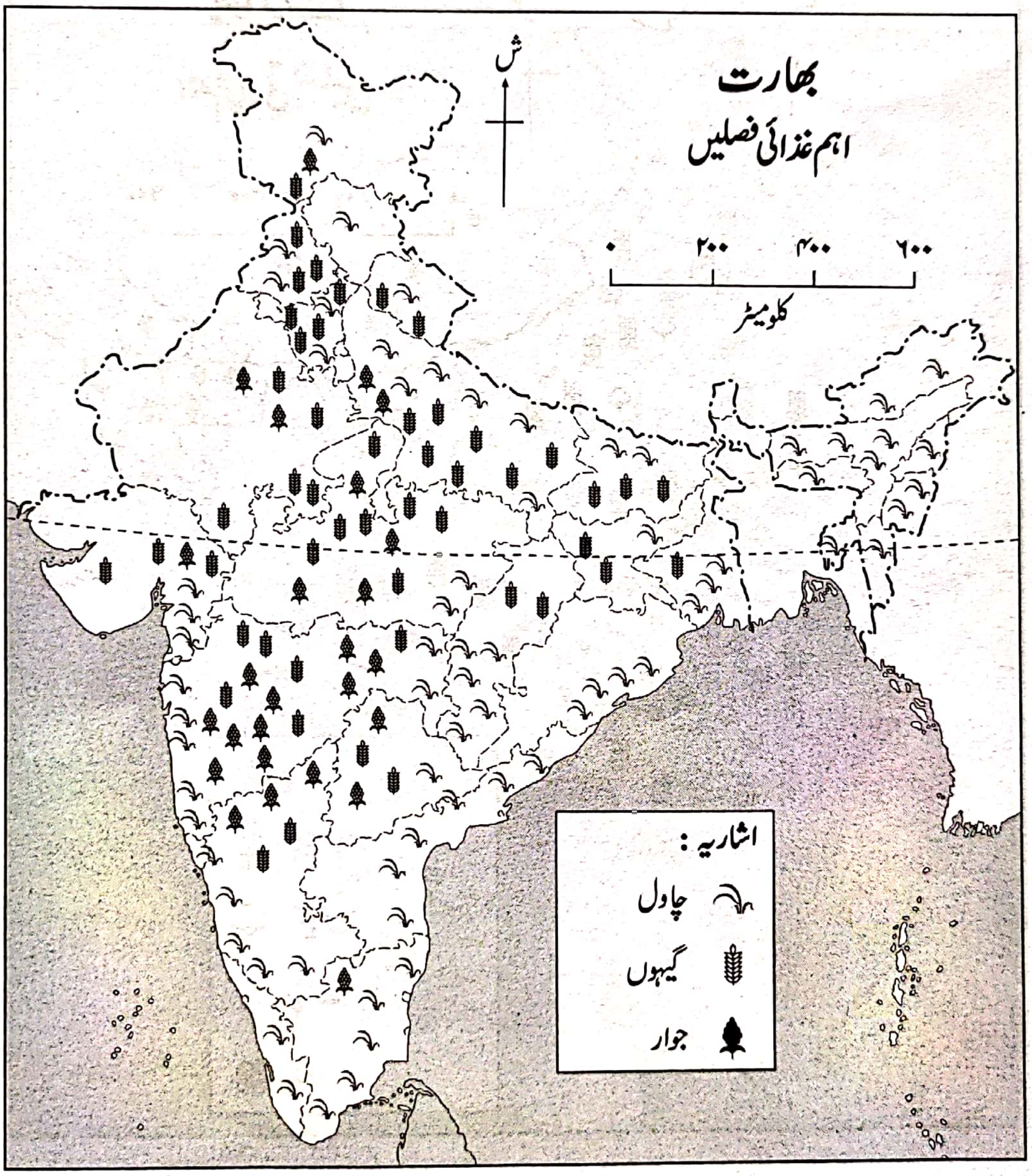

سوال ۹ : ذیل میں دیے گئے بھارت کے نقشے کے خاکے میں درج ذیل فصلوں کی تقسیم دکھائیے :

(۱) گنا (۲) کپاس (۳) چائے (۴) سیب۔

جواب :

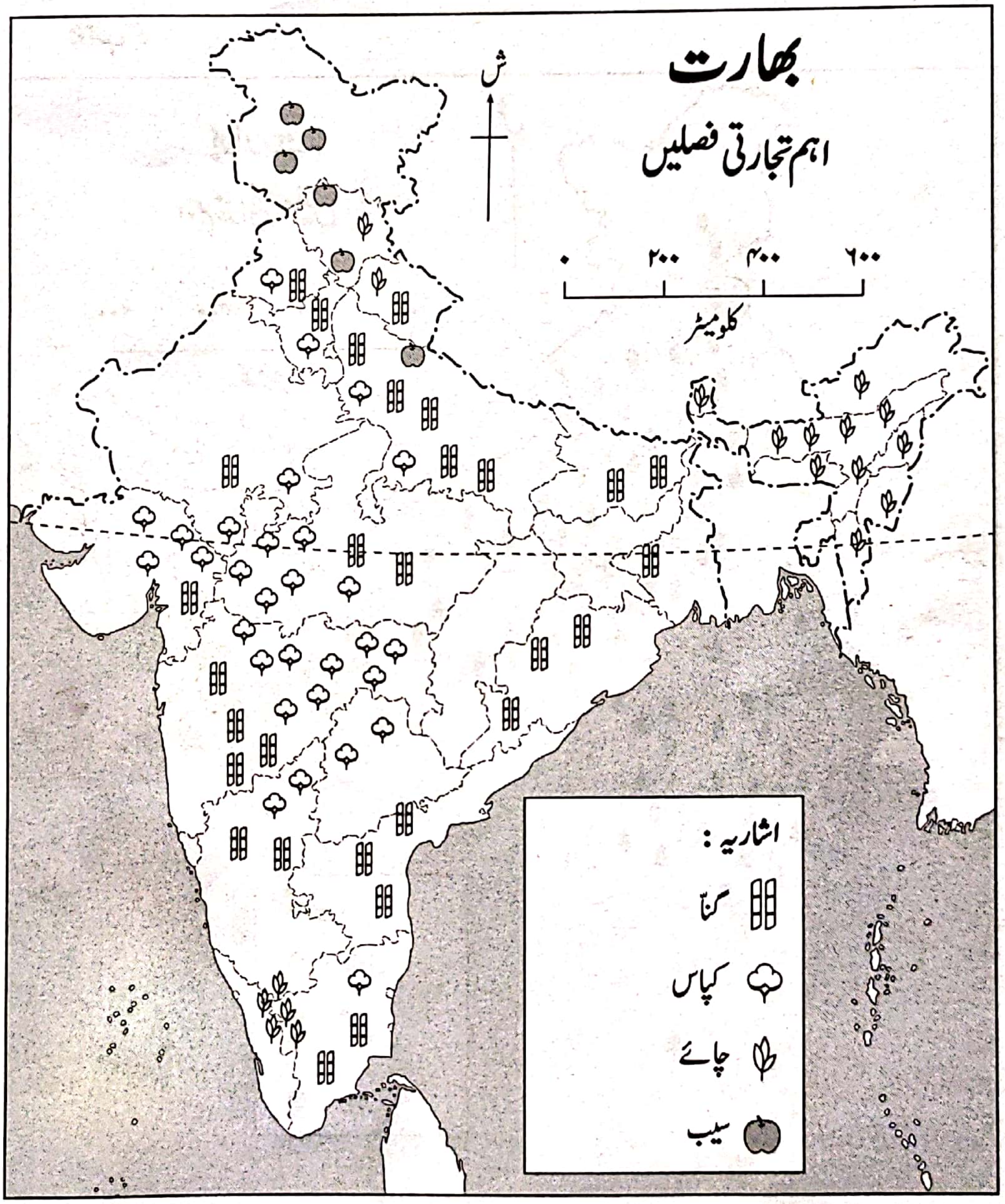

Scanned with CamScanner

سوال ۱۰ : ذیل میں دیے گئے برازیل کے نقشے کے خاکے میں درج ذیل فصلوں کی تقسیم اشاریہ کے ساتھ دکھایئے :

(۱) کافی (۲) چاول (۳) مکئی (۴) گنا (۵) کوکو (۶) ربر (۷) سنترے

(۸) سویابین (۹) کیلے۔

جواب :

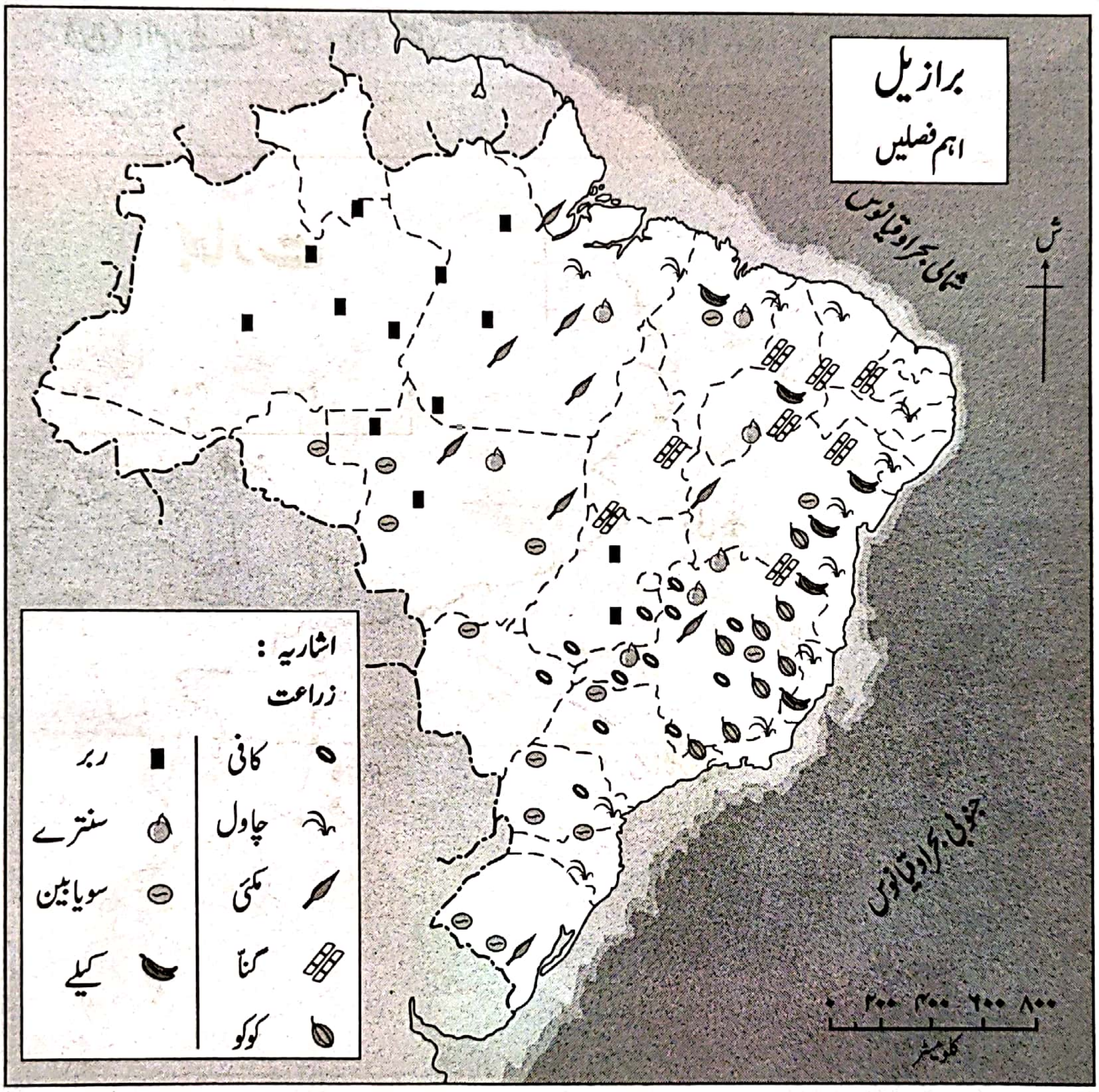

Scanned with CamScanner

سوال ۱۱ : ذیل میں دیے گئے بھارت کے نقشے کے خاکے میں ذیل کے اجزا مع اشاریہ دکھایئے :

(الف) بندرگاہیں : (۱) چینئی (۲) پوربندر (۳) کوچی (۴) کانڈلا (۵) کولکاتا۔

(ب) ہوائی اڈے : (۱) بنگلورو (۲) دلی (۳) پونہ (۴) ترواننت پورم۔

(ج) اہم ریلوے اسٹیشن : (۱) ممبئی (۲) اٹارسی (۳) کوٹا (۴) ناگپور۔

جواب :

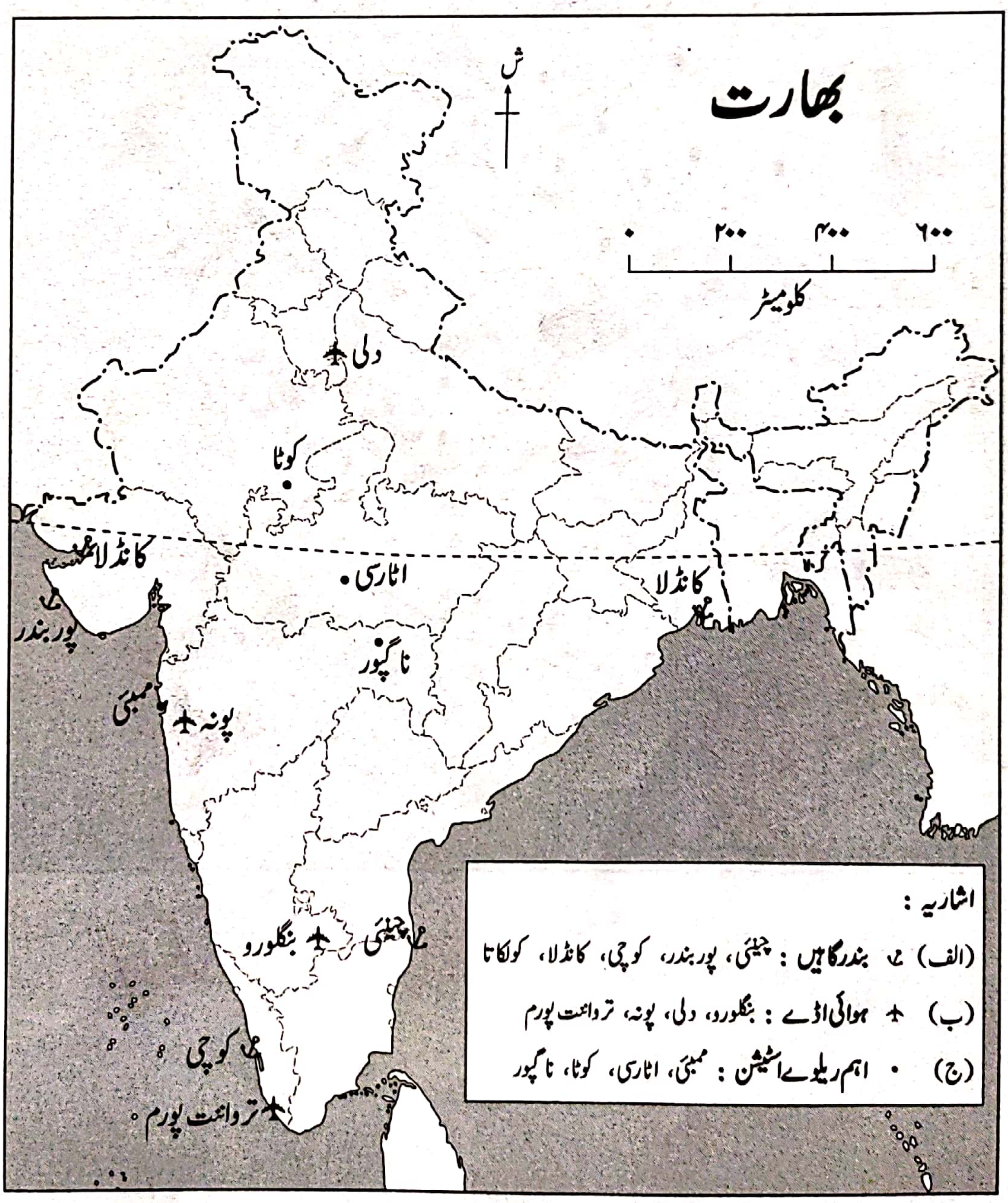

Scanned with CamScanner

سوال ۱۲ : ذیل میں دیے گئے برازیل کے نقشے کے خاکے میں ذیل کے اجزا مع اشاریہ دکھایئے :

(الف) بندرگاہیں : (۱) وٹوریا (۲) میناس

(ب) ہوائی اڈے : (۱) برازیلیا (۲) کیمپوگرانڈے

(ج) اہم ریلوے اسٹیشن : (۱) ساؤپاؤلو (۲) ریودی جانیرو

جواب :

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ

16

نقشہ خوانی

[سوال 4 (B) : کل 4 نمبر]

سوال : درج ذیل نقشے کا غور سے مطالعہ کیجیے اور دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے :

(۵ میں سے ۴ ؛ ہر ایک کے لیے ۱ نمبر)

یاد رکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں ایک نقشہ دے کر اس پر مبنی پانچ ذیلی سوالات دیے جائیں گے۔ (۲) جوابی پرچے میں کسی چار سوالوں کے جواب لکھیے۔ (۳) صحیح جواب لکھنے کے لیے دیے ہوئے نقشے کا غور سے مشاہدہ کیجیے۔

باب ۲ : محل وقوع ـ وسعت

سوال ۱ : درج ذیل نقشے کا غور سے مطالعہ کیجیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

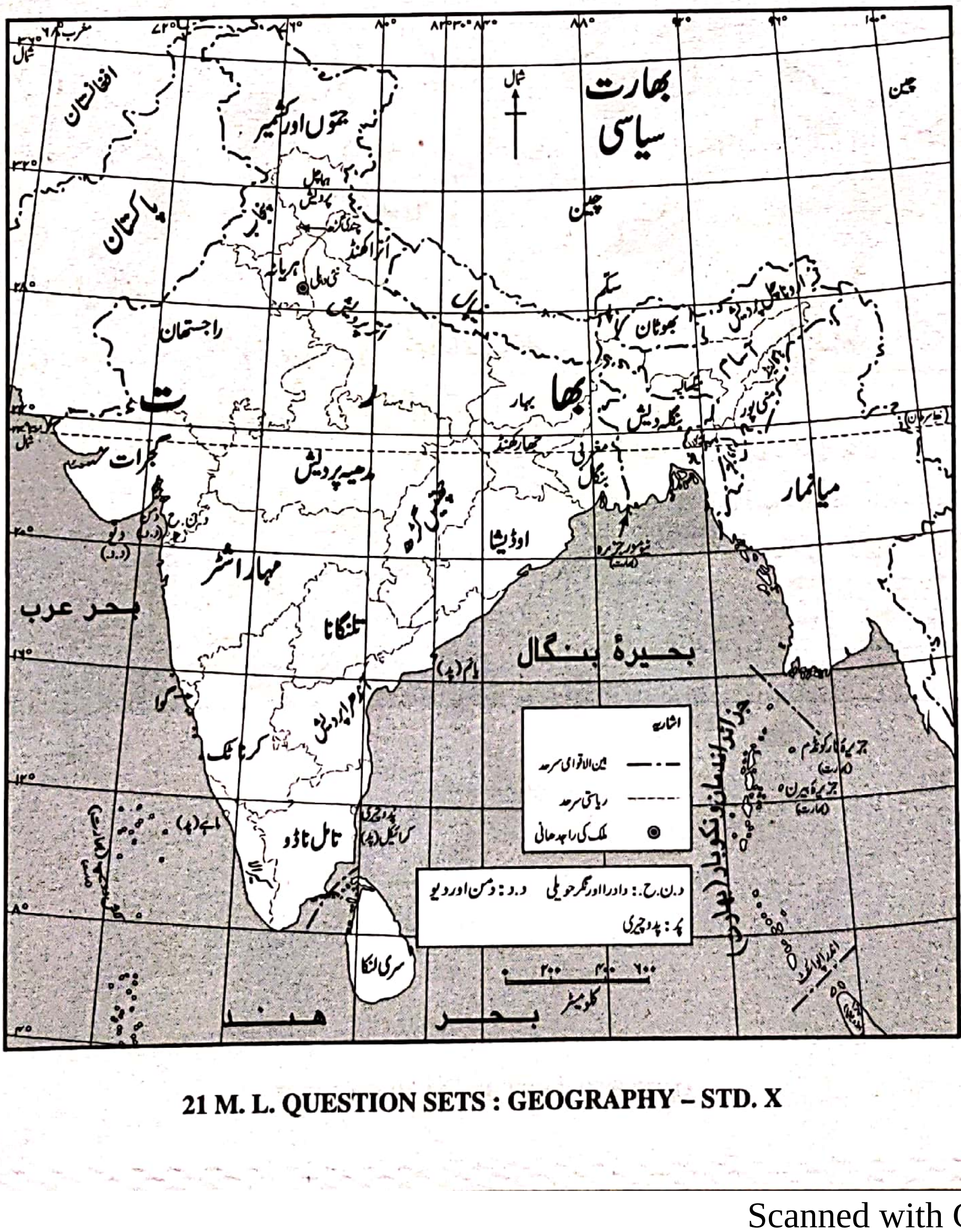

(۱) بھارت دیش کی سرزمین کی وسعت کی درجاتی قدر تلاش کیجیے اور لکھیے۔

جواب : (الف) عرض البلدی وسعت کی درجاتی قدر : '۴ °۸ شمالی عرض البلد سے '۶ °۳۷ شمالی عرض البلد تک۔

(ب) طول البلدی وسعت کی درجاتی قیمت : '۷ °۶۸ مشرقی طول البلد سے '۲۵ °۹۷ مشرقی طول البلد تک۔

(۲) بھارت کی ریاست اتر پردیش کا پڑوسی ملک کون سا ہے؟

جواب : بھارت کی ریاست اتر پردیش کا پڑوسی ملک نیپال ہے۔

(۳) بھارت کی ریاست راجستھان کے پڑوس میں کون سا ملک ہے؟

جواب : بھارت کی ریاست راجستھان کے پڑوس میں پاکستان ملک ہے۔

(۴) مہاراشٹر کے مغرب میں کون سا سمندر ہے؟

جواب : مہاراشٹر کے مغرب میں بحرِ عرب ہے۔

(۵) بھارت کی زمینی سرحد سے متصل کون سے ممالک ہیں؟

جواب : بھارت کی زمینی سرحد سے متصل ممالک درج ذیل ہیں : (۱) افغانستان (۲) چین (۳) نیپال (۴) بھوٹان (۵) پاکستان۔

(نوٹ : عزیز طلبہ، نقشہ خوانی کے سوال کی نوعیت کو سمجھانے کے لیے سوال (۱) میں نقشہ اور اس پر مبنی سوال/سرگرمی دی گئی ہے۔ نیچے دیے ہوئے سوال میں اور اس کے بعد کے اسباق میں نقشہ خوانی کے سوال میں نقشہ دینے کی بجائے درسی کتاب میں نقشہ/شکل/ترسیم کا صفحہ نمبر دیا گیا ہے اور ان پر مبنی سوال/سرگرمی کے صرف جوابات دیے گئے ہیں)

باب ۳ : طبعی ساخت اور آبی نظام

سوال ۲ : درسی کتاب کے صفحہ ۱۴ پر دی گئی شکل ۳ء۱ کا غور سے مطالعہ کیجیے اور ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) بھارت کا ۶۰۰۰ میٹر سے زیادہ بلندی والا حصہ کس سمت میں ہے؟

جواب : بھارت کا ۶۰۰۰ میٹر سے زیادہ بلندی والا حصہ شمال اور شمال مشرق سمت میں ہے۔

(۲) جزیرہ نما بھارت میں جنوب کی سمت بہنے والا دریا تلاش کیجیے۔ وہ کس دریا کی وادی میں آتا ہے؟

جواب : پرانہیتا نام کا دریا جزیرہ نما کے جنوب میں بہتا ہے۔ یہ دریائے گوداوری کی وادی میں آتا ہے۔

(۳) کوہ اراولی سے چھوٹا ناگپور کی سطح مرتفع کے درمیان موجود مرتفع سطحوں کی فہرست تیار کیجیے۔

جواب : کوہ اراولی سے چھوٹا ناگپور کی سطح مرتفع کے درمیان موجود سطوح مرتفع : (۱) میواڑ کی سطح مرتفع (۲) مالوہ

Scanned with CamScanner

کی سطح مرتفع (۳) بندیل کھنڈ کی سطح مرتفع (۴) باگھیل کھنڈ سطح مرتفع۔

(۴) برہم پتر کے نشیبی میدانی علاقے کی سرحد کس پہاڑی علاقے سے واضح ہوتی ہے؟

جواب : برہمپتر کے نشیبی میدانی علاقے کی سرحد مشرقی ہمالیہ کے پہاڑی علاقے سے واضح ہوتی ہے۔

(۵) نیلگری پہاڑ کا نسبتی مقام بتایئے۔

جواب : مغربی گھاٹ اور مشرقی گھاٹ جس مقام پر ایک دوسرے سے ملتے ہیں، اس مقام پر نیلگری پہاڑ واقع ہے۔

سوال ۳ : درسی کتاب کے صفحہ ۱۵ پر دی گئی شکل ۳،۲ کا غور سے مطالعہ کیجیے اور ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) امیزان دریا کی وادی کی بلندی کے مدارج بتایئے۔

جواب : امیزان دریا کی وادی کی بلندی کے مدارج صفر میٹر سے ۲۰۰ میٹر ہے۔

(۲) امیزان دریا کی وادیاں کون سی دو بلند زمینوں کے درمیان ہیں؟

جواب : امیزان دریا کی وادیاں گیانا بلند زمین اور برازیل بلند زمین، ان دو بلند زمینوں کے درمیان ہیں۔

(۳) ۵۰۰ تا ۱۰۰۰ میٹر بلند علاقوں کا مشاہدہ کیجیے۔ زرد رنگ سے دکھائی گئی اس زمین کی وسعت سمتی حوالوں سے بیان کیجیے۔

جواب : ۵۰۰ تا ۱۰۰۰ میٹر بلند زرد رنگ سے دکھائے گئے علاقوں کا پھیلاؤ جنوب مشرق سے شمال مشرق کی جانب نظر آتا ہے۔

(۴) دریائے امیزان کی وادی کے علاوہ ۲۰۰ میٹر سے کم بلند علاقے کہاں ہیں؟

جواب : دریائے امیزان کی وادی کے علاوہ ۲۰۰ میٹر سے کم بلند علاقے پیرا گوے دریا کی وادی کے علاقے، جنوبی حصے میں پمپاس کے علاقے میں ہیں۔

(۵) ۲۰۰ تا ۵۰۰ میٹر بلند اور جہاں سے امیزان کی کئی معاون ندیاں بہتی ہیں، ایسی سطح مرتفع کے علاقے کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

جواب : ۲۰۰ تا ۵۰۰ میٹر بلند اور جہاں سے امیزان کی کئی معاون ندیاں بہتی ہیں، ایسی سطح مرتفع کا علاقہ دریائے امیزان کی وادی اور برازیل کی سطح مرتفع (بلند زمین) ان کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ اس سطح مرتفع سے امیزان کی زنگو اور دیگر معاون ندیاں بہتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

سوال ۴ : درسی کتاب کے صفحہ ۱۴ پر دی گئی شکل ۱ء۳ کا غور سے مطالعہ کیجیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) کوہ اراولی کس سمت میں پھیلا ہوا ہے؟

جواب : کوہ اراولی شمال مشرق سے شمال مغرب کی سمت میں پھیلا ہوا ہے۔

(۲) کوہ اراولی کن دریاؤں کا آبی تقسیم کار ہے؟

جواب : کوہِ اراولی گنگا اور اس کے معاون دریاؤں اور لونی، مہی دریاؤں کا آبی تقسیم کار ہے۔

(۳) کوہِ اراولی کی مشرقی جانب کی سطح مرتفع پر واقع پہاڑی سلسلوں کے نام بتایئے۔

جواب : کوہِ اراولی کی مشرقی جانب کی سطح مرتفع پر واقع پہاڑی سلسلے : (۱) وندھیا پہاڑی سلسلہ (۲) ست پڑا پہاڑی سلسلہ۔

(۴) دکن کی سطح مرتفع کا پھیلاؤ کن کن ریاستوں میں دکھائی دیتا ہے؟

جواب : دکن کی سطح مرتفع کا پھیلاؤ مہاراشٹر، کرناٹک اور تلنگانہ ریاستوں میں دکھائی دیتا ہے۔

(۵) مغربی گھاٹ کو آبی تقسیم کار کیوں کہتے ہیں؟

جواب : بحر عرب اور خلیج بنگال میں گرنے والے دریاؤں کے آبی نظام کو مغربی گھاٹ تقسیم کرتا ہے۔اسی لیے اسے آبی تقسیم کار کہتے ہیں۔

باب ۴ : آب وہوا

سوال ۵ : درسی کتاب کے صفحہ ۲۵ پر شکل ۱ء۴ کو غور سے دیکھیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) نقشے میں مساوی حرارتی خطوط کے لحاظ سے برازیل کا اوسط درجۂ حرارت کتنا ہے؟

جواب : نقشے میں مساوی حرارتی خطوط کے لحاظ سے برازیل کا اوسط درجۂ حرارت °۱۸ س سے °۲۸ س تک ہے۔

(۲) برازیل کے کس حصے میں بارش زیادہ ہوتی ہے؟

جواب : برازیل کے دریائے امیزان کی وادی میں بارش زیادہ ہوتی ہے۔

(۳) برازیل کی طرف کون کون سی سمتوں سے ہوائیں آتی ہیں؟

جواب : برازیل کی طرف شمال مشرق اور جنوب مشرق کی سمتوں سے ہوائیں آتی ہیں۔

(۴) برازیل کے کس حصے میں اوسط درجۂ حرارت کم ہے؟

جواب : برازیل کے پیراگوے۔ پیرانا دریاؤں کی وادی کے حصے میں اوسط درجۂ حرارت کم ہے۔

Scanned with CamScanner

(۵) نقشے میں کس طریقے سے تقسیم ظاہر کی گئی ہے؟

جواب : نقشے میں برازیل میں اوسط سالانہ درجۂ حرارت دکھانے کے لیے مساوی قدر کا طریقہ اور اوسط بارش دکھانے کے لیے سایے کا طریقہ استعمال کیا گیا ہے۔

سوال ٦ : درسی کتاب کے صفحہ ٢٦ پر شکل ۴ء۳ کو غور سے دیکھیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) بھارت میں ۴۰۰۰ ملی میٹر سے زیادہ بارش والے علاقے کون سے ہیں؟

جواب : بھارت کے مغربی ساحل کا جنوبی علاقہ اور بھارت کا شمال مشرقی علاقہ ۴۰۰۰ ملی میٹر سے زیادہ بارش کے علاقے ہیں۔

(۲) بھارت کے سب سے کم اور سب سے زیادہ درجۂ حرارت والے علاقے کون سے ہیں؟

جواب : بھارت میں تھار کا ریگستان اور جزیرہ نما سب سے زیادہ درجۂ حرارت والے علاقے اور کوہِ ہمالیہ کا علاقہ سب سے کم درجۂ حرارت والا علاقہ ہے۔

(۳) بھارت میں چلنے والی ہواؤں کی سمت بتائیے۔ ان ہواؤں کے نام کیا ہیں؟

جواب : بھارت میں چلنے والی ہواؤں کی سمت جنوب مغرب سے شمال مشرق کی طرف ہے۔ جنوب مغربی ہواؤں کو موسمی ہوائیں (مانسونی ہوائیں) کہا جاتا ہے۔

(۴) بھارت میں کن ہواؤں کے سبب بارش ہوتی ہے؟

جواب : بھارت میں خصوصاً جنوب مغربی موسمی (مانسونی) ہواؤں کے سبب بارش ہوتی ہے۔

(۵) بھارت کے شمالی حصے میں کس قسم کی آب وہوا پائی جاتی ہے؟

جواب : بھارت کے شمالی حصے میں معتدل آب وہوا پائی جاتی ہے۔

باب ۵ : قدرتی نباتات اور حیوانات

سوال ۷ : درسی کتاب کے صفحہ ۳۳ پر شکل ۵ء۳ کو غور سے دیکھیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) برف پوش علاقوں میں کون سے جنگلات پائے جاتے ہیں؟

جواب : برف پوش علاقے کے کچھ حصے میں پت جھڑ، کچھ حصے میں سدا بہار اور کچھ حصے میں کانٹے دار جھاڑیوں کے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(۲) کن ساحلی علاقوں میں ساحلی نباتات خاص طور پر نظر آتی ہیں؟

جواب : مشرقی ساحل پر خصوصاً ساحلی جنگلات پائے جاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۳) بھارت کی کس ریاست میں سرد ریگستانی علاقہ ہے؟

جواب : بھارت میں ریاست جموں و کشمیر میں سرد ریگستانی علاقہ ہے۔

(۴) بھارت کی کس ریاست میں گرم ریگستانی علاقہ ہے؟

جواب : بھارت کی ریاست راجستھان میں گرم ریگستانی علاقہ ہے۔

(۵) ریاست کیرالا میں کس قسم کے جنگلات پائے جاتے ہیں؟

جواب : ریاست کیرالا میں سدابہار جنگلات پائے جاتے ہیں۔

سوال ۸ : درسی کتاب کے صفحہ ۳۴ پر شکل ۵ء۴ کو غور سے دیکھیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) کونڈور کہاں پایا جاتا ہے؟

جواب : کونڈور برازیل کے جنوب مغرب میں پایا جاتا ہے۔

(۲) ایناکونڈا کہاں پایا جاتا ہے؟

جواب : ایناکونڈا برازیل کے پینٹنال علاقے میں پایا جاتا ہے۔

(۳) شیر کی طرح دکھائی دینے والا سنہرا تامیر کہاں پایا جاتا ہے؟

جواب : شیر کی طرح دکھائے دینے والا سنہرا تامیر برازیل کے جنوب مشرقی حصے میں پایا جاتا ہے۔

(۴) مکاؤ کہاں پایا جاتا ہے؟

جواب : مکاؤ برازیل کے مشرقی حصے میں پایا جاتا ہے۔

(۵) برازیل کے کس حصے میں گھاس کا علاقہ پایا جاتا ہے؟

جواب : برازیل کے شمال مشرق حصے میں گھاس کا علاقہ پایا جاتا ہے۔

باب ٦ : آبادی

سوال ۹ : درسی کتاب کے صفحہ ۳۸ پر شکل ۱ء٦ (ب) کو غور سے دیکھیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) سب سے زیادہ گنجان آبادی والا علاقہ کون سا ہے؟

جواب : سب سے زیادہ گنجان آبادی والا علاقہ : اتر پردیش اور بہار ریاستوں میں دریائے گنگا کا میدانی علاقہ۔

(۲) سب سے کم گنجان آبادی والا علاقہ کون سا ہے؟

جواب : میزورم، اروناچل پردیش اور سکم ریاستیں۔

Scanned with CamScanner

(۳) مہاراشٹر میں آبادی کا گنجان پن کتنا ہے؟

جواب : مہاراشٹر میں آبادی کا گنجان پن ۲۵۱ تا ۵۰۰ افراد فی مربع کلومیٹر ہے۔

(۴) مغربی بنگال میں آبادی کا گنجان پن کتنا ہے؟

جواب : مغربی بنگال میں آبادی کا گنجان پن ۵۰۱ سے زیادہ افراد فی مربع کلومیٹر ہے۔

(۵) ریاست منی پور میں آبادی کا گنجان پن کتنا ہے؟

جواب : ریاست منی پور میں آبادی کا گنجان پن ۱۰۱ تا ۲۵۰ افراد فی مربع کلومیٹر ہے۔

سوال ۱۰ : درسی کتاب کے صفحہ ۳۹ پر شکل ۶،۲ (ب) کوغور سے دیکھیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) برازیل کے کون سے علاقوں میں آبادی بڑے پیمانے پر مرکوز ہے؟

جواب : برازیل کی ریو-دی-جانیریو اور ساؤ پاؤلوان دو معتدل آب وہوا اور مشرقی ساحل سے متصل ریاستوں میں آبادی بڑے پیمانے پر مرکوز ہے۔

(۲) برازیل کے کون سے علاقوں میں آبادی بہت ہی کم ہے؟

جواب : برازیل کے شمال میں دریائے امیزان کی وادی کے علاقے میں آبادی بہت کم ہے۔

(۳) ریاست الاگواس میں آبادی کا گنجان پن کتنا ہے؟

جواب : ریاست الاگواس میں آبادی کا گنجان پن ۱۰۱ تا ۱۵۰ افراد فی مربع کلومیٹر ہے۔

(۴) ریاست اماپا میں آبادی کا گنجان پن کتنا ہے؟

جواب : ریاست اماپا میں آبادی کا گنجان پن فی مربع کلومیٹر ۵۰ افراد سے کم ہے۔

(۵) ریاست ریو دی جنیریو میں آبادی کا گنجان پن کتنا ہے؟

جواب : ریاست ریو دی جنیریو میں آبادی کا گنجان پن فی مربع کلومیٹر ۳۰۰ سے زائد افراد ہے۔

باب ۹ : سیاحت، نقل وحمل اور مواصلات

سوال ۱۱ : درسی کتاب کے صفحہ ۶۳ پر شکل ۹،۹ کوغور سے دیکھیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) شکل میں کون کون سی قسم کے آمد ورفت کے راستے نظر آ رہے ہیں؟

جواب : شکل میں آبی راستے، سڑکیں، ریل کے راستے اور ہوائی راستے نظر آ رہے ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۲) نمایاں طور سے نظر آنے والی اہم شاہراہ کون سی ہے؟ وہ کن مقامات کو جوڑتی ہے؟

جواب : ٹرانس امیزالین نمایاں طور سے نظر آنے والی اہم شاہراہ ہے۔ یہ شاہراہ میرادوڈیویسر، پورٹوویلو، برازیلیا وغیرہ مقامات کو جوڑتی ہے۔

(۳) ریل کے راستوں کی ترقی خاص طور پر کس حصے میں ہوئی ہے؟ اس کا کیا سبب ہوسکتا ہے؟

جواب : ریل کے راستوں کی ترقی خاص طور پر جنوب مشرقی حصے میں ہوئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جنوب مشرقی حصہ نشیبی علاقہ ہے اور یہاں آبادی اور صنعتوں کے گھنے جال ہیں۔

(۴) برازیل کے کس حصے میں آمدورفت کے ذرائع کم نظر آتے ہیں؟ اس کی وجہ کیا ہوسکتی ہے؟

جواب : برازیل کے شمالی حصے میں آمدورفت کے ذرائع کم نظر آتے ہیں۔ برازیل کا شمالی حصہ دریائے امیزان کی وادی کے گھنے، سدابہار، بارانی جنگلات کی وجہ سے دشوار گزار بن گیا ہے۔ اس لیے اس حصے میں آمدورفت کے ذرائع کم نظر آتے ہیں۔

(۵) میناس بندرگاہ کس دریا پر واقع ہے؟

جواب : میناس بندرگاہ دریائے امیزان پر واقع ہے۔

سوال ۱۲ : درسی کتاب کے صفحہ ۶۴ پر شکل ۹،۱۰ کو غور سے دیکھیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) نقشے میں آمدورفت کے کون کون سے ذرائع نظر آرہے ہیں؟

جواب : نقشے میں آمدورفت کے دو ذرائع آبی راستے اور سڑکیں نظر آرہی ہیں۔

(۲) مغربی ساحل کی اہم بندرگاہوں کے نام لکھیے۔

جواب : مغربی ساحل کی اہم بندگاریں : (۱) ممبئی (۲) کوچی (۳) کانڈلا (۴) پوربندر۔

(۳) مشرقی ساحل کی اہم بندرگاہوں کے نام لکھیے۔

جواب : مشرقی ساحل کی اہم بندرگاہیں : (۱) چینئی (۲) وشاکھاپٹنم (۳) کولکاتا۔

(۴) شمال۔جنوب شاہراہ پر واقع کوئی دو اہم مقامات کے نام لکھیے۔

جواب : شمال۔جنوب شاہراہ پر واقع دو اہم مقامات کے نام : (۱) دہلی (۲) بنگلورو۔

(۵) بھارت کے کس حصے میں نقل وحمل کا جال کم گھنا نظر آتا ہے؟ اس کی وجہ کیا ہوسکتی ہے؟

جواب : بھارت کے انتہائی شمالی اور شمال مشرقی علاقے میں نقل وحمل کے راستوں کا جال کم نظر آتا ہے۔ بھارت کے انتہائی شمالی اور شمال مشرقی حصے میں ہمالیہ کے پہاڑی سلسلے پھیلے ہوئے ہیں اس وجہ سے یہاں نقل وحمل کے راستوں کا جال کم گھنا

Scanned with CamScanner

نظر آتا ہے۔

سوال ۱۳ : درسی کتاب کے صفحہ ٦۵ کی شکل ۹ء۱۱ کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے :
(March '19)

(۱) یہ نقشہ کیا ظاہر کرتا ہے؟

جواب : یہ نقشہ بھارت کے اہم ریل راستے اور ہوائی اڈے کو ظاہر کرتا ہے۔

(۲) مشرقی ساحل کے کوئی دو ہوائی اڈوں کے نام لکھیے۔

جواب : مشرقی ساحل کے دو ہوائی اڈوں کے نام : (۱) چینئی (۲) وشاکھاپٹنم۔

(۳) نقشے میں کن ریاستوں میں ریل کا راستہ نہیں ہے؟

جواب : نقشے میں ریاست جموں وکشمیر میں ریل راستہ نہیں ہے۔

(۴) بھارت کے انتہائی جنوب میں واقع ریلوے اسٹیشن کا نام بتائیے۔

جواب : بھارت کے انتہائی جنوب میں واقع ریلوے اسٹیشن کا نام : کنیا کماری۔

(۵) ممبئی ـ منگلور کے درمیان کون سا اہم ریلوے اسٹیشن واقع ہے؟

جواب : ممبئی ـ منگلور کے درمیان واقع اہم ریلوے اسٹیشن : **واسکوڈی گاما۔**

(٦) ہندوستان کے اہم شمالی ہوائی اڈے کا نام لکھیے۔

جواب : ہندوستان کے اہم شمالی ہوائی اڈے کا نام دلّی ہے۔

سوال ۱۴ : درسی کتاب کے صفحہ ٦٦ پر شکل ۹ء۱۲ کو غور سے دیکھیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) نقشے کو کتنے منطقوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب : نقشے کو چار منطقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(۲) 'عالمی معیاری وقت سے پیچھے' کا مطلب کیا ہے؟

جواب : عموی طور پر صفر درجے طول البلد کے لحاظ سے عالمی معیاری وقت کا تعین کیا جاتا ہے۔ اس طول البلد کے مغرب میں واقع مقامات کا وقت 'عالمی معیاری وقت' سے پیچھے ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۳) برازیل کے کس منطقے میں وقت دیگر منطقوں سے آگے ہے؟

جواب : برازیل کے انتہائی مشرقی منطقے میں وقت دیگر منطقوں سے آگے ہے۔

(۴) یہ وقت دیگر منطقوں کے وقت سے کتنا آگے ہے؟

جواب : یہ وقت دیگر منطقوں کے وقت سے ۶۰ تا ۱۸۰ منٹ آگے ہے۔

(۵) لال رنگ کا مخصوص خط کیا ظاہر کرتا ہے؟

جواب : لال رنگ کا مخصوص خط برازیل کے منظور شدہ معیاری وقت کو ظاہر کرتا ہے۔

سوال ۱۵ : درسی کتاب کے صفحہ ۶۷ پر شکل ۹ء۱۳ کو غور سے دیکھیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) بھارت کے انتہائی مشرقی اور انتہائی مغربی سروں کا طول البلدی فرق بتائیے۔

جواب : بھارت کی اصل سرزمین کے انتہائی مشرقی اور انتہائی مغربی سروں کا طول البلدی فرق تقریباً °۲۹ ہے۔

(۲) بھارت کے انتہائی مشرقی اور انتہائی مغربی سروں کا طول البلدی فرق برازیل کی نسبت کتنا زیادہ یا کم ہے؟

جواب : بھارت کے انتہائی مشرقی اور انتہائی مغربی سروں کا طول البلدی فرق برازیل کی نسبت تقریباً °۱۰ کم ہے۔

(۳) بھارت کے معیاری وقت کا طول البلد کون سا ہے؟

جواب : بھارت کے معیاری وقت کا طول البلد ′۳۰ °۸۲ مشرقی ہے۔

(۴) بھارت کے معیاری وقت اور گرینج طول البلد کے وقت کے فرق کو درجات میں بتائیے۔

جواب : بھارت کے معیاری وقت اور گرینچ طول البلد کے وقت کا درجاتی فرق ′۳۰ °۸۲ ہے۔

(۵) بھارت کے معیاری وقت اور گرینج طول البلد کے وقت کا زمانی فرق بتائیے۔

جواب : بھارت کے معیاری وقت اور گرینچ طول البلد کے وقت کا زمانی فرق ۵ گھنٹے ۳۰ منٹ ہے۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ
17

جغرافیائی وجوہات لکھیے

[سوال 5 : کل 6 نمبر]

سوال : درج ذیل بیانات کی جغرافیائی وجوہات لکھیے : (۴ میں سے ۲ ؛ ہرایک کے لیے ۳ نمبر)

یادرکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں چار بیانات دیے جائیں گے۔ (۲) جوابی پرچے میں چار میں سے دو بیانات کی جغرافیائی وجوہات لکھیے۔ (۳) ہر جواب میں تین نکات لکھے جائیں۔

باب ۲ : محل وقوع ۔ وسعت

(۱) بھارت کو 'نوجوان ملک' کی حیثیت سے دیکھا جاتا ہے۔

جواب : (۱) بھارت کی آبادی میں کام کرنے والے گروہ کے لوگوں (نوجوانوں) کا تناسب نسبتاً زیادہ ہے۔

(۲) بھارت کی آبادی کا تقریباً ۵۱ فی صد حصہ کام کرنے والوں کا ہے۔

(۳) بھارت کی آبادی میں غیر فعال (کام نہ کرنے والے بوڑھوں اور بچوں) کے گروہ کے افراد کا تناسب نسبتاً کم ہے۔اسی لیے بھارت کو ''نوجوان ملک'' کہا جاتا ہے۔

(۲) برازیل کو ''عالمی کافی کا پیالہ'' کہا جاتا ہے۔

جواب : (۱) کافی کی پیداوار میں برازیل دنیا میں پہلے نمبر پر ہے۔

(۲) دنیا بھر میں کافی کی کل پیداوار میں برازیل کا حصہ ۴۰ فی صد ہے۔

(۳) دنیا میں سب سے زیادہ کافی کی برآمد برازیل سے ہوتی ہے۔اسی وجہ سے برازیل کو''عالمی کافی کا پیالہ'' کہا جاتا ہے۔

باب ۳ : طبعی ساخت اور آبی نظام

(۳) برازیل میں مغربی سمت میں بہنے والے دریا نہیں ملتے۔

جواب : (۱) برازیل کے بیشتر دریا برازیل کی بلند زمین سے نکلتے ہیں۔

(۲) برازیل کی بلند زمین کی اونچائی جنوب سے شمال کی طرف اور مغرب سے مشرق کی طرف مرحلہ وار کم ہوتی جاتی ہے۔اس وجہ سے برازیل کے کئی دریا شمالی اور مشرقی سمت میں بہتے ہیں۔

(۳) یہ تمام دریا بحر اوقیانوس میں جا کر گرتے ہیں۔اس لیے برازیل میں مغربی سمت بہنے والے دریا نہیں ملتے۔

(۴) بھارت کے مغربی اور مشرقی ساحلی علاقوں میں فرق پایا جاتا ہے۔

جواب : (۱) مغربی گھاٹ کے بیشتر پہاڑی سلسلے مغربی ساحل تک پھیلے ہوئے ہیں۔اس وجہ سے مغربی ساحل نسبتاً

Scanned with CamScanner

چٹانی ہے اور اس کی چوڑائی بھی نسبتاً کم ہے۔

(۲) بھارت کے مغربی ساحلی علاقوں میں بیشتر مقامات پر کھاڑیاں نظر آتی ہیں۔

(۳) بھارت کا مشرقی ساحل دریاؤں کے ساتھ بہہ کر آنے والے کیچڑ (گاد) کے جمع ہونے سے بنا ہے۔ بھارت کے مشرقی ساحل کے بیشتر مقامات پر ڈیلٹا بن گئے ہیں۔ ان وجوہات کی بنا پر بھارت کے مغربی اور مشرقی ساحلوں میں فرق پایا جاتا ہے۔

(۵) بھارت کے مشرقی ساحل پر قدرتی بندرگاہیں کم ہیں۔ ***(March '19)***

جواب : (۱) بھارت کا مشرقی ساحل دریاؤں کے ساتھ بہہ کر آنے والے کیچڑ (گاد) کی اجتماع کاری سے تیار ہوا ہے۔ مشرقی ساحل پر کئی مقامات پر گاد کا ڈیلٹائی علاقہ پایا جاتا ہے۔

(۲) بھارت کے مشرقی ساحل کے قریب پانی کی سطح زیادہ گہری نہیں ہے جبکہ مغربی ساحل کے قریب پانی کی سطح نسبتاً زیادہ گہری ہے۔

(۳) گاد اور پانی کی کم گہری سطح قدرتی بندرگاہوں کے لیے مناسب نہیں ہے۔ اس لیے بھارت کے مشرقی ساحل پر قدرتی بندرگاہیں کم ہیں۔

(۶) دریائے امیزان کے مقابلے میں دریائے گنگا کی آبی آلودگی کے اثرات عوامی زندگی پر زیادہ ہوتے ہیں۔

جواب : (۱) دریائے امیزان کے علاقے میں انسانوں کی آبادی نسبتاً کم ہے۔

(۲) اس علاقے میں صنعتوں کا تناسب بھی نسبتاً کم ہیں۔ اس لیے دریائے امیزان کے علاقے میں پانی کی آلودگی کا تناسب کم ہے۔

(۳) دریائے گنگا کے علاقے میں انسانی بستی کا تناسب نسبتاً زیادہ ہے۔ اس علاقے میں صنعتوں کا تناسب بھی نسبتاً زیادہ ہے۔ اس لیے دریائے امیزان کے مقابلے میں دریائے گنگا کے پانی کی آلودگی کا اثر عوامی زندگی پر زیادہ ہوتا ہے۔

(۷) ہمالیہ کے تقریباً تمام دریا سال بھر بہتے ہیں۔

جواب : (۱) ہمالیہ کے بیشتر دریا نہایت اونچائی پر پائے جانے والے برفانی پہاڑوں کی چوٹیوں سے نکلتے ہیں۔

(۲) موسم گرما میں برف پگھلنے پر گرمی کے موسم میں بھی ان دریاؤں کو پانی ملتا رہتا ہے۔

(۳) موسم برسات، موسم سرما اور موسم گرما تینوں موسموں میں پانی کی فراہمی ہونے کی وجہ سے ہمالیہ کے تقریباً تمام دریا سال بھر بہتے ہیں۔

باب ۴ : آب وہوا

(۸) برازیل کی بلند زمین کے شمال مشرقی حصے میں بارش بہت کم ہوتی ہے۔

جواب : (۱) جنوبی بحر اوقیانوس سے جنوب مشرق اور شمال مشرق کی سمت بہنے والی آبی بخارات سے لدی تجارتی

Scanned with CamScanner

ہواؤں کے راستے میں برازیل کی بلند زمین کی وجہ سے رکاوٹ پڑتی ہے۔

(۲) یہ ہوائیں برازیل کی بلند زمین سے ٹکرا کر اونچی اٹھتی ہیں اور بلندی پر جا کر ٹھنڈی ہواؤں کی وجہ سے ان پر عملِ تکثیف ہوتا ہے۔اس کی وجہ سے برازیل کی بلند زمین کے علاقے میں مزاحمتی بارش ہوتی ہے۔

(۳) برازیل کی بلند زمین کے ہواؤں کی سمت میں بارش زیادہ ہوتی ہے لیکن عقب میں پہنچنے والے بادلوں میں آبی بخارات کی مقدار بہت ہی کم ہوتی ہے۔اس لیے وہاں بارش بہت ہی کم ہوتی ہے اور سایۂ باراں کا علاقہ تشکیل پاتا ہے۔اس لیے برازیل کی بلند زمین کے شمال مشرق میں بارش بہت کم ہوتی ہے۔

(۹) برازیل میں ہمیشہ برف باری نہیں ہوتی۔

جواب : (۱) عام طور پر منطقۂ باردہ کے ملکوں میں قطبی ہواؤں کی وجہ سے باقاعدہ برف باری ہوتی ہے۔اسی طرح سمندر کی سطح سے کافی اونچائی پر واقع پہاڑی سرد علاقوں میں بھی برف باری ہوتی ہے۔

(۲) برازیل کا محلِ وقوع منطقۂ باردہ میں نہیں، منطقۂ حارہ میں ہے۔

(۳) برازیل میں بہت اونچے اونچے پہاڑی علاقے نہیں ہیں اس وجہ سے برازیل میں ہمیشہ برف باری نہیں ہوتی۔

(۱۰) شمال مشرقی مانسونی ہواؤں کی وجہ سے بھی بھارت میں بارش ہوتی ہے۔

جواب : (۱) بھارت میں خصوصاً جنوب مغربی موسمی ہواؤں کی وجہ سے بارش ہوتی ہے۔یہ جنوب مغربی موسمی ہوائیں بھارت کے جنوب سے بھارت میں داخل ہوتی ہیں اور رفتہ رفتہ شمال کی طرف بڑھتی ہیں۔

(۲) بھارت کی سرزمین پر بہنے والی یہ جنوب مغربی موسمی ہوائیں ہمالیہ کے شوالک اور ہماچل کے سلسلوں سے ٹکرا کر واپس بحرِ ہند کی طرف پلٹتی ہیں۔

(۳) شمال مشرق کی سمت سے بحرِ ہند کی جانب پلٹنے پر ان شمال مشرقی مانسونی ہواؤں کی وجہ سے بھارت کے جزیرہ نما حصے پر دوبارہ مانسون کی واپسی کی بارش ہوتی ہے۔اس طرح شمال مشرقی مانسونی ہواؤں کی وجہ سے بھی بھارت میں بارش ہوتی ہے۔

باب ۵ : قدرتی نباتات اور حیوانات

(۱۱) ہمالیہ کے بلند علاقوں میں نباتات کی بہت کم تعداد پائی جاتی ہے۔

جواب : (۱) ہمالیہ کے بلند علاقوں میں درجۂ حرارت بہت ہی کم ہوتا ہے۔کہیں کہیں تو درجۂ حرارت صفر سے بھی کم ہوتا ہے۔ہمالیہ کے بلند علاقے میں ہر جگہ برف کی تہیں ہوتی ہیں۔

(۲) انتہائی سرد آب و ہوا اور برف کی تہوں کی وجہ سے ہمالیہ میں نباتات کی افزائش بڑے پیمانے پر نہیں ہوتی۔

(۳) موسم گرما میں ہمالیہ کا درجۂ حرارت نسبتاً زیادہ ہوتا ہے اور برف بھی پگھلتی ہے۔چنانچہ موسمِ گرما میں ہمالیہ میں موسمی پھول، پتے لگتے ہیں۔لیکن موسم سرما کے آتے ہی یہ ختم ہو جاتے ہیں۔اس لیے ہمالیہ کے بلند علاقوں میں نباتات بہت کم پائی جاتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۱۲) برازیل میں کیڑے مکوڑوں کی اقسام بہت زیادہ ہیں۔

جواب : (۱) کیڑے مکوڑوں کی افزائش عام طور پر گھنے جنگلات، گھاس کے خطوں اور دلدلی علاقوں میں ہوتی ہے۔

(۲) درختوں کے پتے، گھاس پھوس، پھولوں کا رس وغیرہ عام طور پر ان کیڑے مکوڑوں کی خوراک ہوتی ہے۔

(۳) برازیل کے شمالی حصے میں گھنے بارانی جنگلات، پیرا گوے۔ پیرانا دریاؤں کی وادی میں گھاس کے خطے اور پینٹا نال میں دلدلی علاقے پائے جاتے ہیں۔ اس لیے برازیل میں کیڑے مکوڑوں کی اقسام بہت زیادہ ہیں۔

(۱۳) بھارت میں جنگلی جانوروں کی تعداد دن بدن کم ہوتی جا رہی ہے۔

جواب : (۱) بھارت کی بڑھتی آبادی کی رہائش اور ایندھن کی ضرورت کی تکمیل کے لیے بڑے پیمانے پر جنگل کے درختوں کی کٹائی کی جا رہی ہے۔ بھارت میں اس طرح جنگلات کی بے تحاشہ کٹائی کی وجہ سے جنگلی جانوروں کے مسکنوں کو زبردست خطرات لاحق ہیں۔

(۲) بھارت میں شہر کاری میں تیز رفتاری سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اس وجہ سے بھارت میں کئی طرح کی آلودگی میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ آلودگی کی وجہ سے جانوروں کی صحت کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔

(۳) بھارت میں جانوروں کا شکار اور اسمگلنگ کے مسائل بڑھتے جا رہے ہیں۔ بھارت میں 'جھوم' کے مانند گشتی کاشت کاری کے لیے بڑے پیمانے پر جنگلات کی کٹائی کر کے یا درختوں کو جلا کر جنگلات کو خالی کیا جاتا ہے۔ اسی لیے بھارت میں جنگلی جانوروں کی تعداد میں دن بدن کمی آتی جا رہی ہے۔

(۱۴) بھارت کی طرح برازیل میں بھی جانوروں کے تحفظ کی ضرورت ہے۔

جواب : (۱) بھارت کی طرح برازیل میں بھی بڑھتی آبادی کی رہائش اور ایندھن کی ضروریات کی تکمیل کے لیے بڑے پیمانے پر جنگلات کی کٹائی کی جاتی ہے۔ اس طرح برازیل میں جانوروں کے مسکن کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔

(۲) بھارت کی طرح برازیل میں بھی جانوروں کے شکار اور ان کی غیر قانونی اسمگلنگ بڑے پیمانے پر ہوتی ہے۔ بھارت کی ''جھوم'' گشتی کاشتکاری کی طرح برازیل میں بھی 'روکا' قسم کی گشتی کاشتکاری کے لیے جنگلات کی کٹائی یا درختوں کو جلا کر زمین حاصل کی جاتی ہے۔

(۳) ان مسائل کی وجہ سے بھارت میں جس طرح جنگلی جانوروں کی تعداد میں کمی آتی جا رہی ہے بالکل اسی طرح برازیل میں بھی جنگلی جانوروں کی تعداد میں دن بدن کمی آتی جا رہی ہے۔ دونوں ممالک میں جانوروں کی کچھ نسلیں معدوم ہوتی جا رہی ہیں۔ کچھ نسلیں بالکل نابود ہو چکی ہیں۔ اس لیے جانوروں کی نسلوں کے تحفظ کے نقطۂ نظر سے بھارت کی طرح برازیل میں بھی جانوروں کے تحفظ کی ضرورت ہے۔

(۱۵) برازیل کے بارانی جنگلات کو ''دنیا کے پھیپھڑے'' کہا جاتا ہے۔ *(March '19)*

جواب : (۱) برازیل کے شمالی حصے میں دریائے امیزان کی وادی کے علاقے میں گھنے، سدا بہار بارانی جنگلات پائے

Scanned with CamScanner

جاتے ہیں۔

(۲) ان بارانی جنگلات کی نباتات بڑے پیمانے پر ماحول کی کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کرتی ہیں اور فضا میں بڑے پیمانے پر آکسیجن کا اخراج کرتی ہیں۔

(۳) ان بارانی جنگلات کی وجہ سے کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار کم ہونے میں مدد ملتی ہے۔اس لیے ان بارانی جنگلات کو ''دنیا کے پھیپھڑے'' کہا جاتا ہے۔

باب ۶ : آبادی

(۱۶) برازیل میں آبادی کا اوسط گنجان پن بہت کم ہے۔

جواب : (۱) برازیل دنیا کے کل زمینی رقبے کے ۵ء۶ فی صد حصے پر محیط ہے۔

(۲) جبکہ برازیل میں دنیا کی کل آبادی کا صرف ۲ء۷ فیصد حصہ پایا جاتا ہے۔

(۳) برازیل میں زمینی علاقہ نسبتاً زیادہ اور آبادی نسبتاً کم ہے۔اس بنا پر برازیل کی آبادی کا اوسط گنجان پن بہت کم ہے۔

(۱۷) دریائے گنگا کی وادی میں آبادی گنجان ہے۔

جواب : (۱) بھارت کے شمال میں دریائے گنگا کی وادی کا میدانی علاقہ واقع ہے۔

(۲) دریائے گنگا کی وادی میں اچھی خاصی بارش، زرخیز زمین، پانی کی فراہمی، معتدل آب و ہوا وغیرہ موافق عوامل دستیاب ہیں۔

(۳) دریائے گنگا کی وادی زراعت اور صنعت کی ترقی کے لیے نہایت موزوں علاقہ ہے۔اس علاقہ میں نقل وحمل کا گھنا جال پھیلا ہوا ہے۔ان تمام اسباب کی بنا پر دریائے گنگا کی وادی میں انسانی آبادی گنجان ہے۔

باب ۷ : انسانی بستی

(۱۸) انسانی بستی کو فروغ دینے کا اہم سبب پانی کی دستیابی ہے۔

جواب : (۱) انسانوں کی روزمرہ کی زندگی میں پینے اور دیگر ضرورتوں کے لیے پانی کی ہمیشہ ضرورت ہوتی ہے۔ کھیتی باڑی اور دیگر صنعتوں کے لیے بھی پانی انتہائی ضروری ہے۔

(۲) اگر پانی دستیاب نہ ہو تو زراعت اور صنعتوں کا فروغ نہیں ہوسکتا۔ایسے علاقوں میں انسانی بستیاں فروغ نہیں پاسکتیں۔

(۳) پانی کی دستیابی سے ہی کھیتی باڑی، پیشوں اور صنعتوں کا فروغ ممکن ہے۔اس لیے انسانی بستیوں کے فروغ کے لیے پانی کی دستیابی ایک اہم عامل ہے۔

Scanned with CamScanner

(۱۹) ساؤپاؤلو میں انسانی بستی مرکوز ہوتی دکھائی دیتی ہے۔

جواب : (۱) برازیل کے ساؤپاؤلو میں کافی کی پیداوار کے لیے ضروری زرخیز زمین پائی جاتی ہے۔

(۲) اس حصے میں معدنیات کا ذخیرہ بھی پایا جاتا ہے۔ بجلی کی مسلسل فراہمی میسر ہے۔

(۳) آمدورفت کی سہولیات موجود ہیں۔ نتیجتاً ساؤپاؤلو کے علاقے میں گنجان قسم کی بستیاں پائی جاتی ہیں۔

(۲۰) شمال مشرقی برازیل میں بستیاں گنجان نہیں ہیں۔ (March '19)

جواب : (۱) برازیل کا شمال مشرقی علاقہ بلند زمین کے عقب میں سایۂ باراں کا علاقہ ہے۔

(۲) اس علاقے میں بارش صرف ۶۰۰ ملی میٹر ہوتی ہے۔ اس لیے یہ علاقہ قحط زدہ علاقہ سمجھا جاتا ہے۔

(۳) کم بارش کے سبب اس علاقے میں کاشتکاری کی ترقی نہیں ہوسکی۔ اس لیے اس علاقے میں منتشر دیہی بستیاں پائی جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شمال مشرقی برازیل میں بستیاں گنجان نہیں ہیں۔

(۲۱) شمالی بھارت میں دیگر ریاستوں کے مقابلے میں دلی اور چندی گڑھ میں شہرکاری زیادہ ہوئی ہے۔

جواب : (۱) شمالی بھارت کی اکثر ریاستوں میں ہمالیہ کے پہاڑی علاقوں کے سبب وہاں زراعت اور دیگر صنعتوں کا فروغ زیادہ نہیں ہوسکا۔ اس لیے شمالی بھارت کی اکثر ریاستوں میں شہرکاری کی رفتار سست ہے۔

(۲) اس کے برعکس دلی اور چندی گڑھ میدانی علاقوں میں واقع ہیں۔ دہلی، بھارت کی راجدھانی ہے اور چندی گڑھ پنجاب اور ہریانہ دونوں ریاستوں کی راجدھانی ہے۔

(۳) دلی اور چندی گڑھ ان دونوں شہروں میں متعدد سرکاری دفاتر، مختلف صنعتوں، بینک اور دیگر سہولتیں دستیاب ہیں۔ اس لیے شمالی بھارت میں دیگر ریاستوں کے مقابلے میں دلی اور چندی گڑھ میں شہرکاری زیادہ ہوئی ہے۔

باب ۸ : معیشت اور پیشے

(۲۲) برازیل میں فی کس حامل زمین بھارت کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

جواب : (۱) برازیل کا کل رقبہ تقریباً ۸۵,۱۵,۷۷۰ مربع کلومیٹر ہے جبکہ بھارت کا کل رقبہ تقریباً ۳۲,۸۷,۲۶۳ مربع کلومیٹر ہے۔

(۲) برازیل کی آبادی تقریباً ۲۰ کروڑ ہے۔ اس کے برعکس بھارت کی آبادی تقریباً ۱۳۰ کروڑ ہے۔

(۳) اس کا مطلب یہ ہوا کہ بھارت کے مقابلے میں برازیل کا رقبہ زیادہ اور آبادی کم ہے۔ اس لیے برازیل میں فی کس حامل زمین، بھارت کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

(۲۳) بھارت اور برازیل دونوں ملکوں میں مخلوط معیشت پائی جاتی ہے۔

جواب : (۱) مخلوط معیشت میں عوامی اور نجی شعبہ ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۲) بھارت اور برازیل میں ریلوے، بجلی کی پیداوار، لوہا اور فولاد کے شعبوں کے وسائل کی ملکیت اور انتظام پر بالخصوص حکومت کا کنٹرول ہے۔

(۳) بھارت اور برازیل میں بینک، ہوائی سفر، صحت و علاج، تعلیم، مواصلات وغیرہ شعبوں کے وسائل کی ملکیت اور انتظام کا کنٹرول حکومتی اور نجی اداروں میں بٹا ہوا ہے۔اس طرح بھارت اور برازیل دونوں مقامات پر مخلوط معیشت پائی جاتی ہے۔

باب ۹ : سیاحت، نقل و حمل اور مواصلات

(۲۴) برازیل میں ماحولیات دوست سیاحت کو زیادہ ترقی دی جارہی ہے۔

جواب : (۱) سفید ریت کے ساحل، صاف ستھرے سمندری ساحل، قدرتی مناظر سے بھرپور جزیرے، دریائے امیزان کے سدابہار گھنے جنگلات، جانوروں اور پرندوں کی انواع واقسام، مختلف قسم کے خوبصورت پارک وغیرہ ترغیبات کی بنا پر برازیل میں سیاحت کے پیشے میں ترقی تیز رفتاری سے ہورہی ہے۔

(۲) سیاحت کے پیشے میں ترقی کی وجہ سے پیدا ہونے والی آلودگی، ماحولیاتی نقصان وغیرہ ضرررساں اثرات کو روکنا بھی ضروری ہے۔

(۳) ماحولیات دوست سیاحت کی ترقی سے سیاحت کے پیشے کو مزید ترقی دینے اور ماحول کے توازن کو قائم رکھنے میں مدد ملے گی۔اس وجہ سے برازیل میں ماحول دوست سیاحت کو زیادہ ترقی دی جارہی ہے۔

(۲۵) شمالی بھارت کے میدانی علاقوں میں ریلوں کا جال پھیلا ہوا ہے۔ ***(March '19)***

جواب : (۱) شمالی بھارت کا میدانی علاقہ نشیبی ہے۔اس علاقے میں گھنی آبادی پائی جاتی ہے۔

(۲) شمالی بھارت کے میدانی علاقے میں زراعت اور مختلف صنعتوں کی بہتات ہے۔

(۳) اس علاقے میں اشیا کو لانے لے جانے اور مسافروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لیے بڑے پیمانے پر نقل و حمل کے ذرائع کی ضرورت ہوتی ہے۔اس وجہ سے شمالی بھارت کے میدانی علاقے میں ریلوں کا جال پھیلا ہوا ہے۔

(۲٦) ملک کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ذرائع نقل و حمل کی ترقی مفید ثابت ہوتی ہے۔

جواب : (۱) نقل و حمل کے ذرائع کے استعمال سے اشیا کو بآسانی ایک مقام سے دوسرے مقام تک لے جایا جاسکتا ہے۔ذرائع آمدورفت کے استعمال سے ملک کے افراد کی کام کی رفتار میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

(۲) ذرائع نقل و حمل کے استعمال سے زراعت، کان کنی، ماہی گیری، کارخانہ داری، سیاحت، بینکنگ وغیرہ کئی شعبوں کی کارکردگی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

(۳) ذرائع آمدورفت کی ترقی کی وجہ سے اندرون ملک اور بیرون ملک تجارت میں بڑے پیمانے پر اضافہ ہوتا ہے،

Scanned with CamScanner

روزگار کے مواقع حاصل ہوتے ہیں، ملک کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔اس وجہ سے ملک کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ذرائع نقل و حمل کی ترقی مفید ثابت ہوتی ہے۔

(۲۷) بھارت میں قدرتی تنوع کے سبب سیاحتی پیشے کا مستقبل روشن ہے۔

جواب : (۱) بھارت کو ساحل سمندر، پہاڑ، سطح مرتفع، گھاٹ، مختلف النوع نباتات اور حیوانات وغیرہ قدرتی تنوع میسر ہے۔

(۲) بھارت کے قدرتی تنوع کے سبب خود بھارت کے اور دوسرے ممالک سے بہت سے سیاح یہاں سیاحت کے لیے آتے ہیں۔

(۳) اس وجہ سے سیاحت اور اس سے متعلق پیشوں کو فروغ ہوتا ہے۔

(۲۸) بھارت میں ریل کے راستوں کے ذریعے بڑے پیمانے پر آمدورفت ہوتی ہے۔

جواب : (۱) بھارت میں آزادی سے قبل سے ہی ریل راستوں کا استعمال کیا جاتا رہا ہے۔

(۲) شمالی بھارت کے میدانی علاقوں میں ریل راستوں کے گھنے جال بچھے ہوئے ہیں۔

(۳) بھارت کی وسعت کافی زیادہ ہے۔طویل سفر اور مال و اسباب کی نقل و حمل کے لیے ریل راستے بہتر اور کم خرچ ہوتے ہیں۔ان وجوہات کی بنا پر بھارت میں ریل راستوں کے ذریعے بڑے پیمانے پر آمدورفت ہوتی ہے۔

خودآموزی کے لیے اہم اضافی سوالات

● **سوال : درج ذیل بیانات کی جغرافیائی وجوہات لکھیے :**

(۱) مغربی ساحلی علاقے میں زیادہ چوڑائی والے ہموار میدان کم پائے جاتے ہیں۔ **(باب ۳)**

(۲) ییناس شہر کے درجۂ حرارت کے تفاوت میں سال بھر میں زیادہ فرق نہیں ہوتا۔ **(باب ۴)**

(۳) بھارت کی آبادی کا اوسط گنجان پن بہت زیادہ ہے۔ **(باب ۶)**

(۴) بھارت میں شہرکاری میں اضافہ ہو رہا ہے۔ **(باب ۷)**

(۵) بین الاقوامی تجارت کے لیے سمندری ذرائع آمدورفت پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ **(باب ۹)**

(۶) سیاحت نادیدہ قسم کی تجارت ہے۔ **(باب ۹)**

(۷) ملک میں نقل و حمل کے راستوں کی ترقی ملک کی ترقی کا اشاریہ ہے۔ **(باب ۹)**

(۸) بھارت میں سیاحت کے پیشے کو حال ہی میں ترقی حاصل ہوئی ہے۔ **(باب ۹)**

نوٹ : طلبہ مذکورہ بالا سوالات کے مثالی جوابات **'جغرافیہ نونیت : دسویں جماعت'** میں دیکھ سکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

ترسیم بنائیے اور سوالوں کے جواب لکھیے

[سوال 6 (A) : کل 6 نمبر]

سوالیہ سیٹ **18**

سوال : دی ہوئی شماریاتی معلومات کی مدد سے ترسیم بنائیے اور نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے :
(ترسیم کے لیے ۳ نمبر؛ ترسیم پر مبنی سوالوں کے لیے ۳ نمبر)

یاد رکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں سوال 6 (A) اور (B) دو سوال پوچھے جائیں گے۔ ان میں سے کسی ایک سوال کا جواب لکھنا ہے۔ (۲) (A) میں شماریاتی معلومات دی جائے گی۔ اس معلومات کی مدد سے ترسیم تیار کرنا متوقع ہے۔ اس پر مبنی تین سوال بھی پوچھے جائیں گے۔

(A) ترسیم بنائیے

باب ۴ : آب وہوا

سوال ۱ : ذیل کی جدول میں برازیل میں ہونے والی بارش کا تناسب دیا گیا ہے۔ اس شماریاتی معلومات کی مدد سے ستونی ترسیم تیار کیجیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

برازیل – سالانہ اوسط بارش (ملی میٹر میں)

قدرتی حصے	دریائے امیزان کی وادیاں	پیراگوے – پیرانا کی وادیاں	برازیل کی بلند زمین	ساحلی علاقے
سالانہ اوسط بارش (ملی میٹر میں)	۲۰۰۰	۱۵۰۰	۶۰۰	۱۲۰۰

سوالات :

(۱) برازیل میں سب سے زیادہ سالانہ اوسط بارش کا علاقہ کون سا ہے؟

(۲) آپ کی بنائی ہوئی ترسیم میں X- محور کیا ظاہر کرتا ہے؟

(۳) برازیل کی بلند زمین کی بارش بیان کیجیے۔

Scanned with CamScanner

جواب :

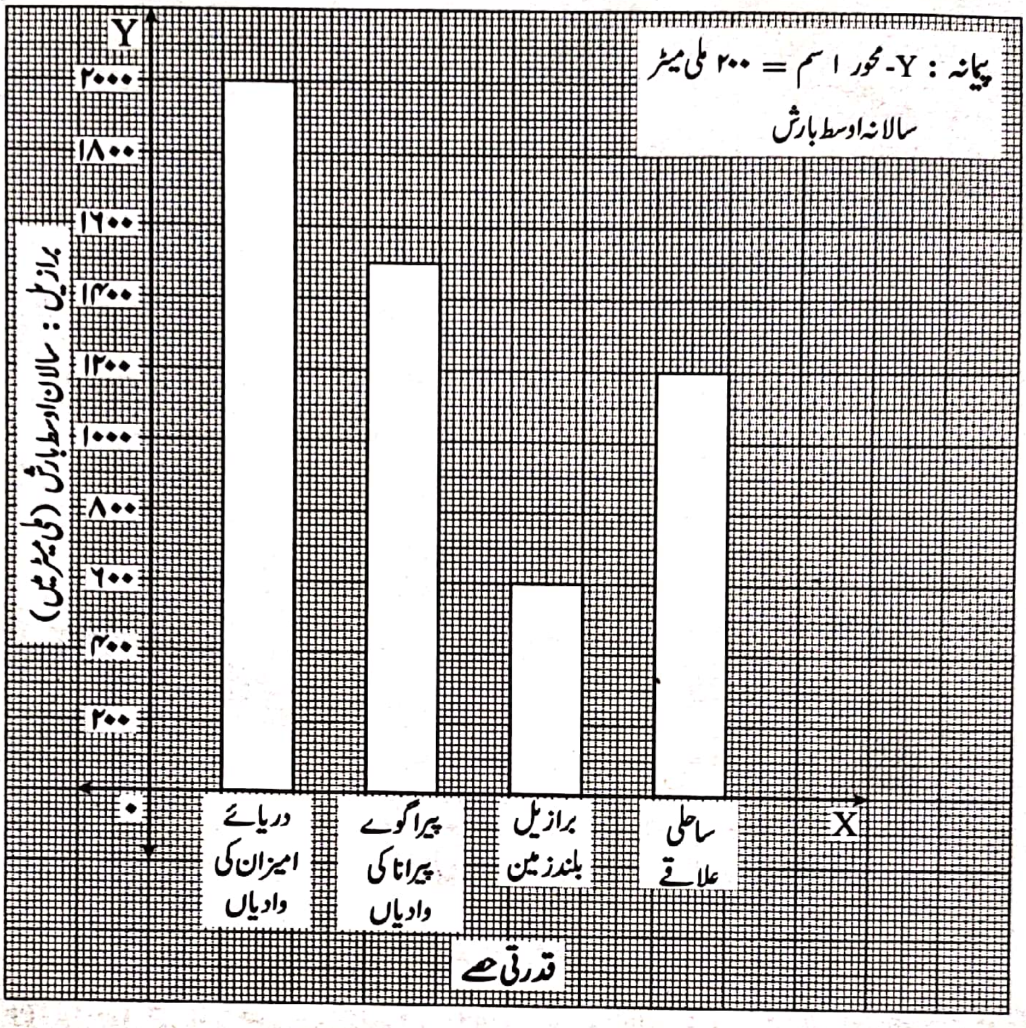

(۱) برازیل میں سب سے زیادہ سالانہ اوسط بارش کے علاقے دریائے امیزان کی وادیاں ہیں۔

(۲) X- محور برازیل کے قدرتی حصے ظاہر کرتا ہے۔

(۳) برازیل بلندزمین کی سالانہ اوسط بارش نسبتاً کم یعنی تقریباً ۶۰۰ ملی میٹر ہے۔

باب ۶ : آبادی

سوال ۲ : درج ذیل اعداد و شمار کی مدد سے ایک کثیر ستونی ترسیم بنایئے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

بھارت اور برازیل کا اوسط عرصۂ حیات (سال میں)

سال	۱۹۶۰ء	۱۹۷۰ء	۱۹۸۰ء	۱۹۹۰ء	۲۰۰۰ء	۲۰۱۰ء
اوسط عرصۂ حیات (سال میں)	۴۱	۴۸	۵۴	۵۸	۶۳	۶۷

سوالات : (۱) ۱۹۶۰ء سے ۲۰۱۰ء کے پچاس برسوں میں اوسط عرصۂ حیات میں کتنے سالوں کا اضافہ ہوا؟

(۲) دیے ہوئے اعداد کے مطابق کس دہائی میں اوسط عرصۂ حیات میں سب سے زیادہ اضافہ ہوا تھا؟

(۳) آپ کی بنائی ہوئی ترسیم میں سالوں میں کتنا فرق ہے؟

Scanned with CamScanner

جواب :

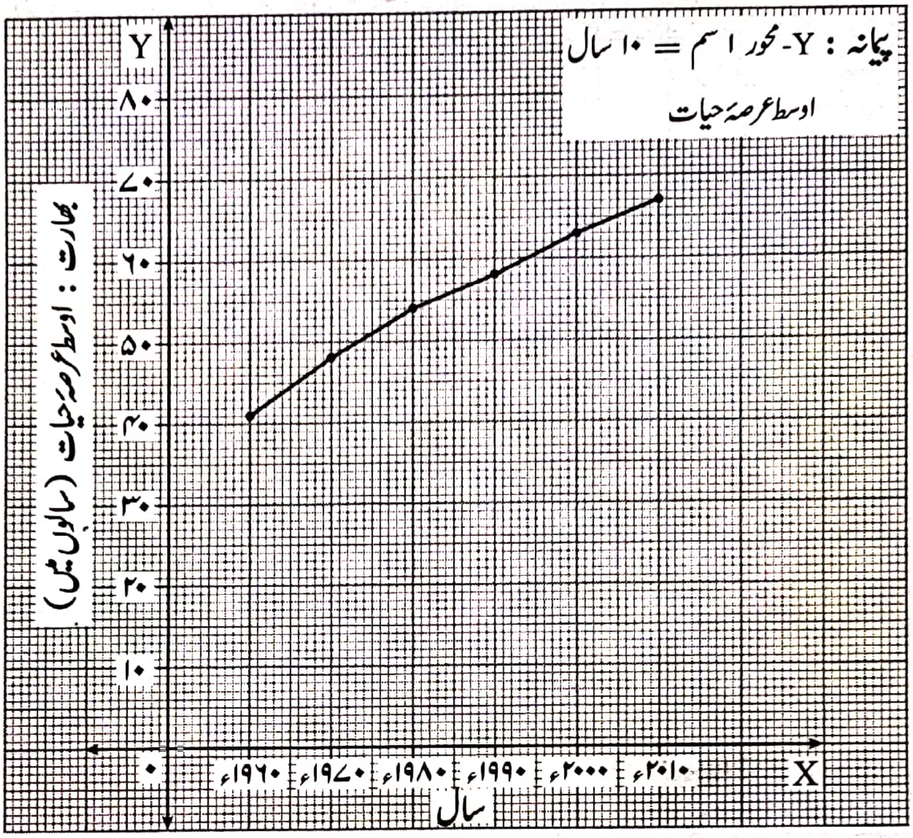

(۱) ۱۹۶۰ء سے ۲۰۱۰ء کے پچاس برسوں میں اوسط عرصۂ حیات میں ۲۶ سال کا اضافہ ہوا۔

(۲) دی ہوئی شماریاتی معلومات کے مطابق ۱۹۶۰ء سے ۱۹۷۰ء کی دہائی میں اوسط عرصۂ حیات میں سب سے زیادہ اضافہ ہوا تھا۔

(۳) ترسیم کی شماریاتی معلومات کے سال میں فرق ۱۰ سال ہے۔

باب ۷ : انسانی بستی

سوال ۳ : درج ذیل اعداد و شمار کی مدد سے سادہ ستونی ترسیم بنایئے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(March '19)

بھارت – شہرکاری کا رجحان (۱۹۶۱ء – ۲۰۱۱ء)

سال	۱۹۶۱ء	۱۹۷۱ء	۱۹۸۱ء	۱۹۹۱ء	۲۰۰۱ء	۲۰۱۱ء
شہرکاری کا رجحان (فی صد)	۱۸٫۰	۱۸٫۲	۲۳٫۳	۲۵٫۷	۲۷٫۸	۳۱٫۲

سوالات : (۱) اعداد و شمار میں سالانہ فرق (Interval) کتنا ہے؟

(۲) کس دہائی میں شہرکاری کی رفتار کم ہے؟

Scanned with CamScanner

(۳) کس دہائی میں شہرکاری کی رفتار سب سے زیادہ ہے؟

جواب :

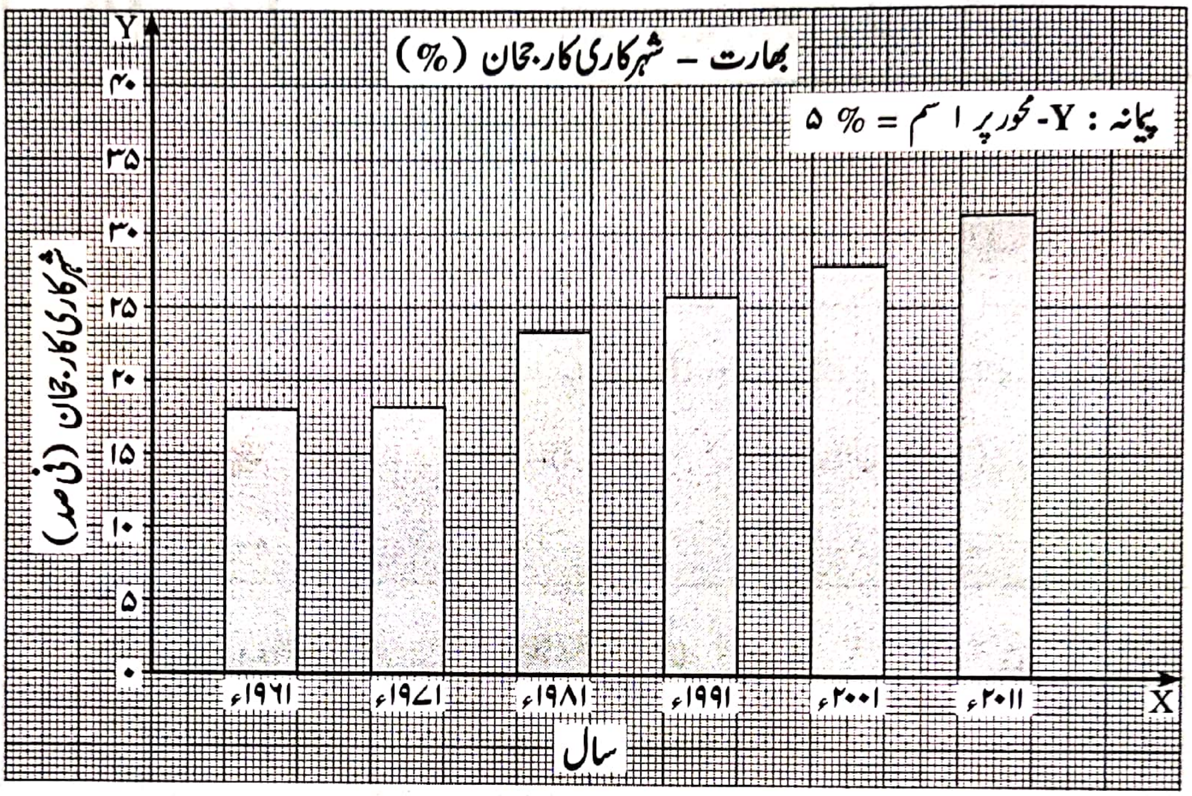

(۱) ۱۰ سال

(۲) ۱۹۶۱ء تا ۱۹۷۱ء کی دہائی کے دوران شہرکاری کی رفتار کم ہے۔

(۳) ۱۹۷۱ء تا ۱۹۸۱ء کی دہائی کے دوران شہرکاری کی رفتار سب سے زیادہ ہے۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ 19	ترسیم خوانی/شکل خوانی اور سوالوں کے جواب لکھیے [سوال 6 (B) : کل 6 نمبر]

سوال : دی ہوئی ترسیم / شکل کا بغور مشاہدہ کر کے نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے :
(٦ میں سے ٦؛ ہر ایک کے لیے ۱ نمبر)

یاد رکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں سوال 6 (A) اور (B) دو سوال پوچھے جائیں گے۔ ان میں سے کسی ایک سوال کا جواب لکھنا ہے۔ (۲) سوالیہ پرچے میں (B) میں ترسیم/شکل پر مبنی چھے سوال پوچھے جائیں گے۔ تمام سوالوں کے جواب لکھنا متوقع ہے۔

(B) ترسیم خوانی

باب ۴ : آب وہوا

سوال ۱ : درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۲۷ کی شکل ۴٫۴ کا مطالعہ کیجیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) میناس، بیلیم، پورتو ایلیگرے اور ریودی جانیریوان شہروں میں کن مہینوں میں درجۂ حرارت سب سے زیادہ ہوتا ہے؟

جواب : میناس شہر میں اگست سے اکتوبر تک کے مہینوں میں، بیلیم شہر میں جون سے دسمبر تک کے مہینوں میں، پورتو ایلیگرے شہر میں جنوری اور فروری کے مہینوں میں اور ریودی جانیریو شہر میں فروری مہینے میں درجۂ حرارت سب سے زیادہ ہوتا ہے۔

(۲) میناس، بیلیم، پورتو ایلیگرے اور ریودی جانیریوان چاروں شہروں میں زیادہ بارش کن مہینوں میں ہوتی ہے؟

جواب : میناس شہر میں مارچ کے مہینے میں، بیلیم شہر میں مارچ کے مہینے میں، پورتو ایلیگرے شہر میں اگست اور ستمبر کے مہینوں میں اور ریودی جانیریو شہر میں دسمبر، جنوری اور مارچ کے مہینوں میں سب سے زیادہ بارش ہوتی ہے۔

(۳) برازیل میں بارش کے موسم کا عرصہ کون سا ہے؟

جواب : برازیل کے الگ الگ علاقوں میں بارش کے موسم کا عرصہ الگ الگ ہے۔ عام طور پر ستمبر سے نومبر اور مارچ سے مئی تک کا عرصہ بارش کا موسم ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۴) ینناس، بیلیم، پورتو ایلیگرے اور ریودی جانیر یو ان چاروں میں کس شہر کی آب و ہوا کا تفاوت سب سے زیادہ ہے اور کتنا ہے؟

جواب : ینناس، بیلیم، پورتو ایلیگرے اور ریودی جانیر یو ان چاروں شہروں میں ینناس شہر کے سالانہ اوسط درجۂ حرارت کا تفاوت سب سے زیادہ ہے۔ ینناس شہر کے سالانہ اوسط درجۂ حرارت کا تفاوت تقریباً اقل ۲۳° س سے اعظم ۳۳° س ہے۔

(۵) پورتو ایلیگرے شہر میں جون کے مہینے میں درجۂ حرارت کتنی ہے؟

جواب : پورتو ایلیگرے شہر میں جون کے مہینے میں درجۂ حرارت تقریباً ۱۰° س ہے۔

(۶) ریودی جانیر یو شہر میں عموماً کس قسم کی آب و ہوا ہوگی؟

جواب : ریودی جانیر یو شہر میں عموماً مرطوب قسم کی لیکن نسبتاً معتدل آب و ہوا ہوگی۔

سوال ۲ : درسی کتاب کے صفحہ ۲۸ کی شکل ۵ء۴ کا بغور مطالعہ کر کے درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) دلی اور کولکاتا کے درجۂ حرارت کے لیے ترسیمی خط کے خم میں کیا یکسانیت پائی جاتی ہے؟

جواب : دلی اور کولکاتا ان دو شہروں کے درجۂ حرارت کے ترسیمی خط کے خم میں درج ذیل یکسانیت پائی جاتی ہے :

(۱) دونوں شہروں کے درجۂ حرارت کے اعظم اور اقل خم کی اونچائی عموماً جنوری اور مئی کے عرصے میں بڑھتی جاتی ہے۔

(۲) دونوں شہروں کے درجۂ حرارت کے اعظم اور اقل خم کی اونچائی عموماً اگست سے نومبر کے عرصے میں کم ہوتی جاتی ہے۔

(۲) دہلی، کولکاتا، ممبئی اور چینئی ان چاروں شہروں کے اوسط اعظم اور اقل درجۂ حرارت کے مدارج نکالیے۔

جواب : (۱) دہلی شہر کے اوسط اعظم اور اقل درجۂ حرارت کے مدارج اقل ۶° س سے اعظم ۴۱° س ہے۔

(۲) کولکاتا شہر کے اوسط اعظم اور اقل درجۂ حرارت کے مدارج اقل ۹° س سے اعظم ۳۷° س ہے۔

(۳) ممبئی شہر کے اوسط اعظم اور اقل درجۂ حرارت کے مدارج اقل ۱۶° س سے اعظم ۳۴° س ہے۔

(۴) چینئی شہر کے اوسط اعظم اور اقل درجۂ حرارت کے مدارج اقل ۲۱° س سے اعظم ۳۹° س ہے۔

(۳) دہلی، کولکاتا، ممبئی اور چینئی ان چار شہروں میں سے کس کے درجۂ حرارت کا تفاوت کم ہے؟ اس پر سے آپ کیا اندازہ لگا سکتے ہیں؟

جواب : دہلی، کولکاتا، ممبئی اور چینئی ان چار شہروں میں چینئی کے درجۂ حرارت کا تفاوت سب سے کم ہے۔ اس سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کی آب و ہوا معتدل ہے۔

Scanned with CamScanner

(۴) دہلی، کولکاتا، ممبئی اور چینئی ان چار شہروں میں سے کس کے درجۂ حرارت کا تفاوت زیادہ ہے اور اس پر سے آب وہوا کے بارے میں ہم کیا اندازہ لگا سکتے ہیں؟

جواب : دہلی، کولکاتا، ممبئی اور چینئی ان چار شہروں میں سے دہلی شہر کے درجۂ حرارت کا تفاوت زیادہ ہے اور اس پر سے ہم یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہاں کی آب وہوا غیر معتدل ہے۔

(۵) ممبئی کے درجۂ حرارت اور بارش کے لحاظ سے آب وہوا کا اندازہ لگائیے۔

جواب : ممبئی شہر کے اوسط اعظم اور اقل درجۂ حرارت کے مدارج اقل ۱۶° س سے اعظم ۳۴° س ہے۔ ممبئی شہر میں بارش کا تناسب جون میں تقریباً ۴۵۰ ملی میٹر اور جولائی میں تقریباً ۷۲۰ ملی میٹر ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ممبئی کی آب وہوا عموماً گرم و مرطوب ہوتی ہے۔

(٦) دہلی، کولکاتا، ممبئی اور چینئی ان چار شہروں کی معتدل اور غیر معتدل آب وہوا میں درجہ بندی کیجیے۔

جواب : دہلی، کولکاتا، ممبئی اور چینئی ان چار شہروں کی معتدل اور غیر معتدل آب وہوا کے لحاظ سے درجہ بندی اس طرح ہے : (الف) معتدل آب وہوا کے شہر : (۱) ممبئی (۲) چینئی۔

(ب) غیر معتدل آب وہوا کے شہر : (۱) دہلی (۲) کولکاتا۔

باب ٦ : آبادی

سوال ۳ : درسی کتاب کے صفحہ ۴۱ کی شکل ۶.۴ کا بغور مطالعہ کر کے درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) شکل کی دونوں ترسیموں کی بنا پر تلاش کیجیے کہ کیا عمر کے مختلف گروہوں کی خواتین اور مردوں کی تعداد میں فرق ہے؟

جواب : شکل کی دونوں ترسیموں کی بنا پر معلوم ہوتا ہے کہ عمر کی مختلف گروہوں کی خواتین اور مردوں کی تعداد میں فرق ہے۔

(۲) کس ملک میں بچوں کا تناسب نسبتاً زیادہ ہے؟

جواب : بھارت میں بچوں کا تناسب نسبتاً زیادہ ہے۔

(۳) کس ملک میں جوانوں کا تناسب نسبتاً زیادہ ہے؟

جواب : بھارت میں جوانوں کا تناسب نسبتاً زیادہ ہے۔

(۴) کس ملک میں بوڑھوں کا تناسب نسبتاً زیادہ ہے؟

جواب : برازیل میں بوڑھوں کا تناسب نسبتاً زیادہ ہے۔

(۵) برازیل میں عمر کے کس گروہ کی عورتوں اور مردوں کی تعداد میں خاص طور پر فرق پایا جاتا ہے؟

جواب : برازیل میں درج ذیل عمر کے گروہ کی عورتوں اور مردوں کی تعداد میں خاص طور پر فرق نظر آتا ہے :

Scanned with CamScanner

(۱) ۱۰ سے ۱۴ (۲) ۷۰ سے ۷۴ (۳) ۷۵ سے ۷۹ (۴) ۸۰ سے ۸۴ (۵) ۸۵ تا ۸۹

(۶) ۹۰ سے ۹۴۔

(۶) بھارت میں عمر کے کس گروہ کی عورتوں اور مردوں کی تعداد میں خاص طور پر فرق پایا جاتا ہے؟

جواب : بھارت میں درج ذیل عمر کے گروہ میں عورتوں اور مردوں کی تعداد میں خاص طور پر فرق پایا جاتا ہے :

(۱) ۰ سے ۴ (۲) ۵ سے ۹ (۳) ۱۰ سے ۱۴ (۴) ۱۵ سے ۱۹ (۵) ۲۰ سے ۲۴

(۶) ۲۵ سے ۲۹ (۷) ۹۰ سے ۹۴۔

سوال ۴ : درسی کتاب کے صفحہ ۴۰ کی شکل ۳ء۶ کا بغور مطالعہ کرکے درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(March '19)

(۱) مندرجہ بالا دونوں ترسیمیں کیا ظاہر کرتی ہیں؟

جواب : مندرجہ بالا دونوں ترسیمیں بھارت اور برازیل کے تناسب جنس کو ظاہر کرتی ہیں۔

(۲) کس ملک میں مردوں کی تعداد زیادہ ہے؟

جواب : بھارت میں مردوں کی تعداد زیادہ ہے۔

(۳) کس ملک میں عورتوں کی فی ہزار تعداد سب سے زیادہ ہے؟

جواب : برازیل میں عورتون کی فی ہزار تعداد زیادہ ہے۔

(۴) ۲۰۰۱ء کے بعد کس ملک میں خواتین کی تعداد تیز رفتاری سے بڑھی ہے؟

جواب : ۲۰۰۱ء کے بعد برازیل میں خواتین کی تعداد تیز رفتاری سے بڑھی ہے۔

(۵) ۱۹۶۱ء میں بھارت میں خواتین کی فی ہزار تعداد کتنی تھی؟

جواب : ۱۹۶۱ء میں بھارت میں خواتین کی فی ہزار تعداد ۹۴۰ تھی۔

(۶) کس ملک میں خواتین کی فی ہزار تعداد (۱۰۰۰ سے) زیادہ ہے؟

جواب : برازیل میں خواتین کی فی ہزار تعداد ۱۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

باب ۷ : انسانی بستی

سوال ۵ : درسی کتاب کے صفحہ ۴۸ کی شکل ۵ء۷ کا بغور مطالعہ کرکے درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) ۱۹۶۱ء میں شہر کاری کا فی صد کیا تھا؟

جواب : ۱۹۶۱ء میں شہر کاری ۱۸ فی صد تھی۔

Scanned with CamScanner

(۲) کس دہائی میں شہرکاری میں اضافہ سب سے کم تھا؟

جواب : ۱۹۶۱ء تا ۱۹۷۱ء کی دہائی میں شہرکاری کا اضافہ سب سے کم تھا۔

(۳) کس دہائی میں شہرکاری سب سے زیادہ تھی؟

جواب : ۲۰۰۱ء سے ۲۰۱۱ء کی دہائی میں شہرکاری سب سے زیادہ تھی۔

(۴) ۱۹۶۱ء تا ۱۹۷۱ء کی دہائی میں شہرکاری کا تناسب کتنے فی صد بڑھا؟

جواب : ۱۹۶۱ء تا ۱۹۷۱ء کی دہائی میں شہرکاری کا تناسب ۰٫۲۰ فی صد بڑھا۔

(۵) ۱۹۷۱ء میں شہرکاری کا فی صد کتنا تھا؟

جواب : ۱۹۷۱ء میں شہرکاری کا فی صد ۱۸٫۲ تھا۔

(۶) خطی ترسیم کے مطالعے سے بھارت میں شہرکاری کے متعلق آپ کیا نتیجہ اخذ کریں گے؟

جواب : خطی ترسیم کے مطالعے سے بھارت میں شہرکاری کے متعلق یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ بھارت میں ۱۹۷۱ء کی دہائی کے بعد شہرکاری میں تیزی سے اضافہ ہوا۔

باب ۸ : معیشت اور پیشے

سوال ٦ : درسی کتاب کے صفحہ ۵۲ پر دی گئی ترسیم کا مشاہدہ کر کے درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) ۲۰۱٦ء میں کس ملک کی قومی آمدنی سب سے زیادہ تھی؟

جواب : ۲۰۱٦ء میں ریاستہائے متحدہ امریکہ کی قومی آمدنی سب سے زیادہ تھی۔

(۲) ۲۰۱٦ء میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی قومی آمدنی کتنی تھی؟

جواب : ۲۰۱٦ء میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی قومی آمدنی ۱۸۵۰ ملین امریکی ڈالر تھی۔

(۳) برازیل اور بھارت کا موازنہ کرتے ہوئے بتائیے کہ ۱۹۸۰ء میں کس ملک کی قومی آمدنی زیادہ تھی؟

جواب : برازیل اور بھارت کا موازنہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۹۸۰ء میں برازیل کی قومی آمدنی زیادہ تھی۔

(۴) برازیل اور بھارت کا موازنہ کرتے ہوئے بتائیے کہ ۲۰۱٦ء میں کس ملک کی قومی آمدنی زیادہ تھی؟

جواب : برازیل اور بھارت کا موازنہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ۲۰۱٦ء میں بھارت کی قومی آمدنی زیادہ تھی۔

(۵) ۲۰۱٦ء میں بھارت اور برازیل کی مجموعی قومی آمدنی کے درمیان فرق بتائیے۔

جواب : ۲۰۱٦ء میں بھارت اور برازیل کی مجموعی قومی آمدنی کا فرق تقریباً ۱۰ ملین امریکی ڈالر تھا۔

Scanned with CamScanner

(۶) ۲۰۱۶ء میں ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ملکوں کی مجموعی قومی آمدنی کا فرق بتائیے۔

جواب : ۲۰۱۶ء میں ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ملکوں کی مجموعی قومی آمدنی کا فرق تقریباً ۱۶۸۰ سے ۱۶۹۰ ملین امریکی ڈالر تھا۔

سوال ۷ : درسی کتاب کے صفحہ ۵۳ پر دی گئی شکل ۸ء۲ کے منقسم دائروں کا بغور مطالعہ کیجیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) ابتدائی پیشوں سے منسلک کس ملک کی آبادی کا فی صد زیادہ ہے؟

جواب : ابتدائی پیشوں سے منسلک آبادی کا فی صد بھارت میں زیادہ ہے۔

(۲) بھارت میں تقریباً کتنے فی صد آبادی ابتدائی پیشے سے منسلک ہے؟

جواب : بھارت میں تقریباً ۴۸ء۸ فی صد آبادی ابتدائی پیشے سے منسلک ہے۔

(۳) برازیل میں تقریباً کتنے فی صد آبادی ثلاثی پیشے سے منسلک ہے؟

جواب : برازیل میں تقریباً ۷۱ فی صد آبادی ثلاثی پیشے سے منسلک ہے۔

(۴) بھارت میں کتنے فی صد آبادی ثانوی پیشے سے منسلک ہے؟

جواب : بھارت میں تقریباً ۲۴ء۳ فی صد آبادی ثانوی پیشے سے منسلک ہے۔

(۵) کس ملک کی اندرون ملک مجموعی پیداوار میں ثلاثی پیشوں کا حصہ زیادہ ہے؟

جواب : مجموعی اندرونِ ملک پیداوار میں برازیل میں ثلاثی پیشوں کا حصہ زیادہ ہے۔

(۶) کس ملک کی اندرون ملک مجموعی پیداوار میں ثانوی پیشوں کا حصہ زیادہ ہے؟

جواب : مجموعی اندرون ملک پیداوار میں برازیل میں ثانوی پیشوں کا حصہ زیادہ ہے۔

سوال ۸ : درسی کتاب کے صفحہ ۵۹ پر دی گئی شکل ۸ء۶ کا بغور مطالعہ کیجیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) کس سال میں بھارت کی برازیل سے درآمد شدہ اشیا کی قدر برازیل کو برآمد شدہ اشیا کی قدر سے زیادہ ہے؟

جواب : ۲۰۰۹ء اور ۲۰۱۲ء ان سالوں میں بھارت کی برازیل سے درآمد شدہ اشیا کی قدر برازیل کو برآمد شدہ اشیا کی قدر سے زیادہ ہے۔

Scanned with CamScanner

(۲) کس سال میں بھارت کا برازیل سے تجارتی توازن سب سے زیادہ موافق تھا؟

جواب : ۲۰۱۳ میں بھارت کا برازیل سے تجارتی توازن سب سے زیادہ موافق تھا۔

(۳) ۲۰۱۳ء میں ہوئے تجارتی توازن پر تبصرہ کیجیے۔

جواب : ۲۰۱۳ء میں بھارت کی برازیل کے ساتھ برآمدی قدر اور درآمدی قدر میں فرق سب سے زیادہ تھا اور یہ فرق موافق تھا یعنی منافع والا تجارتی توازن۔

(۴) کس سال بھارت کی برازیل کے حوالے سے برآمدی قدر سب سے زیادہ تھی؟

جواب : ۲۰۱۴ء میں برازیل کے حوالے سے بھارت کی برآمدی قدر سب سے زیادہ تھی۔

(۵) کس سال سے بھارت کی برآمدی قدر برازیل سے کی گئی درآمدی تجارت کی قدر سے زیادہ ہے؟

جواب : ۲۰۱۳ء سے بھارت کی برآمدی قدر برازیل سے کی گئی درآمدی تجارت کی قدر سے زیادہ ہے۔

(۶) برازیل اور بھارت کے تجارتی تعلقات پر نوٹ لکھیے۔

جواب : (۱) برازیل اور بھارت کے تجارتی تعلقات میں اتار چڑھاؤ دکھائی دیتا ہے۔

(۲) ۲۰۱۳ء سے بھارت کی برآمدی قدر برازیل سے کی گئی درآمدی قدر سے زیادہ ہے۔

(۳) ۲۰۱۴ء سے بھارت کی برازیل کے ساتھ مجموعی درآمدات اور برآمدات میں کمی دکھائی دیتی ہے۔

باب ۹ : سیاحت، نقل وحمل اور مواصلات

سوال ۹ : درسی کتاب کے صفحہ ۶۱ پر دی گئی شکل ۹ء۲ کا بغور مطالعہ کیجیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(۱) شکل میں دکھائی گئی ترسیم کس قسم کی ترسیم ہے؟

جواب : شکل میں دکھائی گئی ترسیم مرکب ستونی ترسیم ہے۔

(۲) اس ترسیم میں کون سے نکات پیش کیے گئے ہیں؟

جواب : ترسیم میں مندرجہ ذیل نکات پیش کیے گئے ہیں : (۱) ۲۰۱۶ء میں برازیل کی کل آبادی میں سے سیاحت کے پیشے سے منسلک آبادی کا فی صد۔ (۲) ۲۰۱۶ء میں برازیل کی مجموعی قومی پیداوار میں سیاحتی پیشے کا فی صد حصہ۔ (۳) ۲۰۱۶ء میں بھارت کی کل آبادی میں سے سیاحت کے پیشے سے منسلک آبادی کا فی صد۔ (۴) ۲۰۱۶ء میں بھارت کی کل قومی پیداوار میں سیاحتی پیشے کا فی صد حصہ۔

Scanned with CamScanner

(۳) کس ملک کی قومی پیداوار میں سیاحتی پیشے کا حصہ زیادہ ہے؟

جواب : برازیل کی مجموعی قومی پیداوار میں سیاحتی پیشے کا حصہ زیادہ ہے۔

(۴) مجموعی قومی پیداوار کے لحاظ سے سیاحت کے پیشے سے منسلک افراد کی تعداد کس ملک میں زیادہ ہے؟

جواب : بھارت میں مجموعی قومی پیداوار کے لحاظ سے سیاحت کے پیشے سے منسلک افراد کی تعداد زیادہ ہے۔

(۵) بھارت کی کل آبادی میں سے تقریباً کتنے فی صد آبادی سیاحت کے پیشے سے منسلک ہے؟

جواب : بھارت کی کل آبادی میں سے تقریباً ۹٫۵ فی صد آبادی سیاحت کے پیشے سے منسلک ہے۔

(۶) ۲۰۱۶ء میں بھارت کی مجموعی قومی پیداوار میں سیاحت کے پیشے کا حصہ تقریباً کتنے فی صد ہے؟

جواب : ۲۰۱۶ء میں بھارت کی مجموعی قومی پیداوار میں سیاحت کے پیشے کا حصہ تقریباً ۸٫۵ فی صد ہے۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ

20

مفصل جواب لکھیے/ وضاحت کیجیے

[سوال 7 : کل 8 نمبر]

سوال : درج ذیل سوالوں کے مفصل جواب لکھیے/ وضاحت کیجیے : (۳ میں سے ۲ ؛ ہر ایک کے لیے ۴ نمبر)

یاد رکھیے : (۱) سوالیہ پرچے میں تین سوالات دیے جائیں گے۔ (۲) ان میں سے دو سوالوں کے جواب لکھنا متوقع ہے۔ (۳) جواب میں چار سے آٹھ نکات لکھنا متوقع ہے۔

باب ۱ : علاقائی سیر

(۱) اگر آپ علاقائی سیر میں شریک ہو رہے ہیں تو کس طرح تیاری کریں گے؟ (یا) فرض کیجیے آپ کو اساتذہ نے علاقائی سیر کی منصوبہ بندی کرنے کے لیے کہا ہے تو آپ تفصیلی منصوبہ بندی کس طرح کریں گے؟

جواب : علاقائی سیر کی منصوبہ بندی یا تیاری ذیل کے مطابق کی جائے گی :

(الف) مقام طے کرنا :

(۱) علاقائی سیر کا مخصوص مقام طے کرنا اور وہاں پہنچنے کے لیے درکار وقت اور آمد ورفت کے دستیاب ذرائع کی معلومات حاصل کرنا۔

(۲) **مثال :** دریا کا کنارہ، ساحل سمندر، پہاڑ، قلعہ، سطح مرتفع، کھیت، سرد آب وہوا کا مقام، کارخانہ، ریلوے اسٹیشن وغیرہ۔

(ب) مقصد کا تعین :

(۱) علاقائی سیر کا مخصوص مقصد اور آموزشی ماحصل طے کرنا۔

(۲) **مثلاً :** سرد آب وہوا کے مقام اور ساحلِ سمندر کی سیر کر کے دونوں مقامات کی آب وہوا میں فرق کا مطالعہ کرنا وغیرہ۔

(ج) انتہائی ضروری کاغذات کا حصول :

(۱) علاقائی سیر کے لیے انتہائی ضروری نقشے، اہم معلومات، اجازت نامے وغیرہ اکٹھا کرنا۔

(۲) **مثال :** کارخانے کی سیر کرنے کے لیے کارخانے کے مالک یا منیجر سے اجازت نامہ لینا وغیرہ۔

(د) سوالنامہ تیار کرنا :

(۱) علاقائی سیر کے مقصد اور منتخب شدہ مقام کے لحاظ سے سوالنامہ تیار کرنا۔

Scanned with CamScanner

(۲) مثلاً : کھیتوں کی سیر کرتے وقت کسانوں سے معلومات حاصل کرنے کے لیے اس طرح کے سوالات تیار کرنا :

(i) آپ کی کھیتی کی زمین کس فصل کے لیے موزوں ہے؟

(ii) فصل کو نقصان سے بچانے کے لیے آپ کیا احتیاط کرتے ہیں؟

(iii) آپ اپنے کھیتوں کی آبپاشی کے لیے کون سا طریقہ استعمال کرتے ہیں؟ وغیرہ۔

(۲) علاقائی سیر کے دوران کچرے کو ٹھکانے لگانے کا انتظام کس طرح کریں گے؟ *(March '19)*

جواب : علاقائی سیر کے دوران کچرے کو ٹھکانے لگانے کا انتظام مندرجہ ذیل طریقے سے کروں گا :

(۱) علاقائی سیر کے دوران پیدا ہونے والے کچرے کو جمع کرنے کے لیے بوری یا تھیلیاں ساتھ لے جائیں گے۔

(۲) اس بات کا خیال رکھیں گے کہ علاقائی سیر میں شامل افراد کے ذریعے کچرا نہ پھیلے۔ اس کے لیے علاقائی سیر کے دوران استعمال کے بعد بے کار ہو جانے والی کاغذی تھیلیاں و دیگر اشیا، بچا کھچا خراب کھانا وغیرہ اکٹھا کر لیں گے۔

(۳) متعلقہ علاقے میں اطلاعاتی بورڈ، نکڑ ناٹک، نوٹس بورڈ وغیرہ وسائل کے ذریعے صفائی ستھرائی کے تعلق سے بیداری میں اضافہ کریں گے۔

(۴) متعلقہ علاقے میں کچرے کو ٹھکانے لگانے کے لیے اس علاقے کے انتظامی افسران سے اساتذہ کی رہنمائی میں خط و کتابت اور انٹرویو کے ذریعے رابطہ قائم کریں گے۔

(۳) کارخانے کی علاقائی سیر کے لیے سوال نامہ تیار کیجیے۔

جواب : کارخانے کی سیر کے لیے سوالنامہ :

(۱) اس کارخانے کا قیام کس سال ہوا؟

(۲) کارخانے میں کون کون سی چیزیں تیار کی جاتی ہیں؟

(۳) کارخانے میں کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد کتنی ہے؟

(۴) کارخانے میں اشیا کی پیداوار کے لیے کس قسم کے خام مال کی ضرورت ہوتی ہے؟

(۵) کارخانے میں اشیا کی پیداوار کے لیے خام مال کہاں سے حاصل کیا جاتا ہے؟

(۶) کارخانے میں تیار مال کس مقام پر فروخت کیا جاتا ہے؟

(۷) کارخانے میں کام کرنے والوں کی حفاظت کا کیا نظم ہے؟

(۸) ماحول کو نقصان نہ پہنچے اس مقصد کے لیے کون سے طریقے اختیار کیے جاتے ہیں؟

باب ۲ : محل وقوع ۔ وسعت

(۴) بھارت کے تاریخی پس منظر اور موجودہ حالات کا مختصراً جائزہ لیجیے۔

جواب : (۱) بھارت تقریباً ڈیڑھ صدی تک برطانیہ کے زیر اقتدار رہا۔

Scanned with CamScanner

(۲) ۱۵؍ اگست ۱۹۴۷ء کو بھارت کوآزادی ملی۔

(۳) آزادی کے بعد یعنی ۱۹۴۷ء سے بھارتی یونین نے پارلیمانی جمہوری نظامِ حکومت اپنایا ہے۔

(۴) آزادی کے بعد کے ابتدائی بیس سالوں کے دوران ہندوستان کو تین جنگیں لڑنی پڑیں اور متعدد ریاستوں میں خشک سالی کے حالات کا سامنا کرنا پڑا۔

(۵) مختلف قسم کے مسائل کے باوجود بھارت آج دنیا کا ایک ترقی پذیر ملک ہے۔

(۶) بھارت آج ایک اہم منڈی کے طور پر جانا جاتا ہے۔

(۷) مختلف مراحل میں کی گئی معاشی اصلاحات کی وجہ سے بھارت کی معاشی ترقی میں تیزی آئی ہے۔

(۸) بھارت کی آبادی میں فعال افراد (نوجوانوں) کا تناسب بہت زیادہ ہے۔اسی لیے بھارت کو ایک ''نوجوان ملک'' کہا جاتا ہے۔

(۵) آزادی کے بعد کے دور میں بھارت اور برازیل دونوں ملکوں کو کن مسائل کا سامنا کرنا پڑا؟

جواب : آزادی کے بعد بھارت اور برازیل کو مندرجہ ذیل اہم مسائل کا سامنا کرنا پڑا :

(۱) آزادی کے بعد کے بیس سالوں کے دوران بھارت کو تین جنگوں کا سامنا کرنا پڑا۔

(۲) بھارت کی مختلف ریاستوں میں لوگوں کو قحط سالی کا سامنا کرنا پڑا۔

(۳) آزادی کے بعد بھارت کو مختلف مالیاتی مسائل، معاشی ترقی کی سست رفتاری وغیرہ مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔

(۴) آزادی کے بعد برازیل کو مختلف قسم کے مالیاتی مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔

(۶) بھارت اور برازیل اپنے اپنے محلِ وقوع کے لحاظ سے کن باتوں میں مختلف ہیں؟ *(March '19)*

جواب : بھارت اور برازیل میں محلِ وقوع کے لحاظ سے مندرجہ ذیل فرق پائے جاتے ہیں :

(۱) بھارت کا محل وقوع مکمل طور سے شمالی اور مشرقی نصف کرے میں ہے۔

(۲) برازیل کا محل وقوع شمالی، جنوبی اور مغربی نصف کرے میں ہے۔

(۳) بھارت براعظم ایشیا کے جنوبی حصے میں واقع ہے۔

(۴) برازیل براعظم جنوبی امریکہ کے شمالی حصہ میں واقع ہے۔

(۷) جغرافیائی علم کا اطلاق کرتے ہوئے کسی علاقے کا مطالعہ کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

جواب : جغرافیائی علم کا اطلاق کرتے ہوئے کسی علاقے کا مطالعہ کرنے کے مندرجہ ذیل فائدے ہیں :

(۱) علاقے کے قدرتی حالات کی اچھی معلومات حاصل ہوتی ہے۔

(۲) یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ علاقے کے لوگوں نے اردگرد کے ماحول سے کس طرح اپنے آپ کو ہم آہنگ کرلیا ہے۔

(۳) قدرتی وسائل کے بے تحاشہ استعمال سے پیدا ہونے والے مسائل سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۴) علاقے کے ماحولیات میں ہونے والی گراوٹ کی روک تھام کی تدبیروں پر غور کرنے کا موقع ملتا ہے۔
(۵) علاقے کے مختلف واقعات کی ترتیب سمجھ میں آتی ہے اور ان میں ہونے والی تبدیلی کے عمل کو سمجھا جاسکتا ہے۔
(۶) قدرتی آفات کا بہتر طریقے سے سامنا کر سکتے ہیں۔
(۷) علاقائی عدمِ توازن کے اسباب کو سمجھ کر ان کو دور کرنے کی تدابیر کر سکتے ہیں۔
(۸) علاقے میں مستقبل میں پیدا ہونے والے مسائل کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

باب ۳ : طبعی ساخت اور آبی نظام

(۸) بھارت کے میدانی علاقے کی خصوصیات بتائیے۔

جواب : بھارت کے میدانی علاقے کی خصوصیات حسب ذیل ہیں :
(۱) بھارت کے شمالی حصے میں وسیع میدانی علاقے پائے جاتے ہیں۔ یہ علاقہ شمالی بھارت کا میدانی علاقہ کہلاتا ہے۔
(۲) شمالی بھارت کا یہ میدان ہمالیہ کے جنوبی دامن سے جزیرہ نما کی شمالی سرحد تک اور مغرب میں راجستھان - پنجاب سے مشرق میں آسام تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ حصہ بیشتر ہموار اور نشیبی ہے۔
(۳) شمالی بھارت کے میدانی علاقے کو خاص طور پر تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
(۴) اراولی پہاڑ کے مشرق میں دریائے گنگا کی وادی کا علاقہ گنگا کا میدان کہلاتا ہے۔ اس میدانی علاقے کی ڈھلان مشرق کی سمت میں ہے۔
(۵) بھارت کے مغربی بنگال کے بیشتر حصے میں اور بنگلہ دیش میں گنگا اور برہمپتر کے دہانے پر ڈیلٹائی علاقہ پایا جاتا ہے۔ اس علاقے کا نام سندربن ہے۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا ڈیلٹائی علاقہ ہے۔
(۶) شمالی بھارت کے میدانی علاقے کے مغربی حصے میں ریگستان ہے۔ یہ میدانی علاقہ تھار ریگستان یا 'مروشتھلی' کے نام سے مشہور ہے۔ راجستھان کا بیشتر حصہ اس ریگستان پر مشتمل ہے۔ تھار کے ریگستان کے شمالی جانب کا حصہ پنجاب کا میدانی علاقہ کہلاتا ہے۔
(۷) پنجاب کا میدانی علاقہ اراولی پہاڑ اور دہلی کے پہاڑی سلسلے کے مغرب میں پھیلا ہوا ہے۔ اس میدان کی تخلیق ستلج اور اس کے معاون دریاؤں کی بہا کر لائی ہوئی گاد کی اجتماع کاری کی مرہونِ منت ہے۔
(۸) پنجاب کے میدان کی عمومی ڈھلان مغرب کی سمت میں ہے۔ اس میدانی علاقے کی مٹی زرخیز ہونے کی وجہ سے یہاں زراعت کی بڑے پیمانے پر ترقی ہوئی ہے۔

(۹) برازیل کی بلند زمین کی خصوصیات بیان کیجیے۔

جواب : برازیل کی بلند زمین کی خصوصیات درج ذیل ہیں :
(۱) جنوبی برازیل ایک وسیع سطح مرتفع پر مشتمل ہے۔ اسے برازیل کی سطح مرتفع، برازیل کی بلند زمین یا برازیل کا

Scanned with CamScanner

ڈھلوانی حصہ جیسے مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

(۲) برازیل کی بلندزمین کی جنوبی اور مشرقی حصے کی بلندی نسبتاً زیادہ ہے جو ۱۰۰۰ میٹر سے زیادہ ہے۔البتہ دوسرے حصوں کی بلندی ۵۰۰ تا ۱۰۰۰ میٹر کے درمیان ہے۔

(۳) برازیل کی بلندزمین کی اونچائی شمال کی جانب بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔اس سمت میں اس کی ڈھلان بہت تیز نہیں ہے۔

(۴) برازیل کی بلندزمین کی شمالی سمت کی ڈھلان سے دریائے امیزان کے معاون دریا نکلتے ہیں۔

(۵) ان میں سے بعض معاون دریاؤں میں جھرنے اور آبشار دکھائی دیتے ہیں۔یہ دریا آگے جاکر بحرِ اوقیانوس میں مل جاتے ہیں۔

(٦) برازیل کی بلندزمین کی جنوبی سمت کی ڈھلان سے پیراگوے، پیرانا، اروگوے وغیرہ دریا نکلتے ہیں اور آگے جاکر ملک ارجنٹینا کی طرف بہتے ہیں۔

(۷) برازیل کی بلندزمین کی مشرقی ڈھلان انتہائی تیز ہے جو عمودی چٹان کہلاتی ہے۔

(۸) برازیل کی بلندزمین (ڈھلانی حصہ) اور گیانا کی بلندزمین (ڈھلانی حصہ) ایک ساتھ براعظم جنوبی امریکہ کے مرکزی علاقے مانے جاتے ہیں۔

(۱۰) امیزان کے آبی نظام کی خصوصیات بیان کیجیے۔

جواب : امیزان کے آبی نظام کی خصوصیات حسب ذیل ہیں :

(۱) امیزان دریا کا منبع برازیل ملک میں نہیں ہے۔یہ دریا ملک پیرو کے اینڈیز پہاڑی سلسلے کی مشرقی ڈھلان سے نکلتا ہے۔

(۲) امیزان کے اہم معاون دریا نیگرو، جاپورا، پرس، سنگو وغیرہ ہیں۔

(۳) امیزان دریا میں پانی کے بہاؤ کا تناسب بہت زیادہ ہے۔امیزان دریا میں پانی تقریباً ۲ لاکھ مکعب میٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے بہتا ہے۔

(۴) امیزان دریا کے پانی کی تیز رفتاری کے سبب دریا کے منبع سے دریا کے طاس میں جمع گاد تیزی سے بہہ جاتا ہے۔

(۵) امیزان دریا کے دہانے پر بھی گاد کا اجتماع بڑے پیمانے پر نہیں ہونے پاتا۔اس وجہ سے امیزان ندی کے دہانے پر گاد کے علاقہ کی بجائے جزیرے بن جاتے ہیں۔

(٦) امیزان دریا کے دہانے کے قریب بحرِ اوقیانوس کے ساحل پر بہت سارے چھوٹے بڑے جزیرے وجود میں آگئے ہیں۔

(۷) دریائے امیزان کے دہانے کے قریب دریا کے پاٹ کی چوڑائی تقریباً ۱۵۰ کلومیٹر ہے۔دریائے امیزان کا بیشتر پاٹ آبی آمد و رفت کے لیے موزوں ہے۔

(۸) امیزان کے آبی نظام کی وجہ سے برازیل کے مغربی اور شمالی حصے میں میدانی علاقہ تیار ہو گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۱۱) بھارت میں دریاؤں کی آلودگی پر قابو پانے کے لیے کون کون سے منصوبے جاری ہیں؟

جواب : بھارت میں دریاؤں کی آلودگی پر قابو پانے کے لیے مندرجہ ذیل منصوبے جاری ہیں :

(۱) سیوریج کے پانی کی پروسیسنگ کے بغیر نکاسی پر پابندی لگانا۔

(۲) کارخانوں کے آلودہ پانی کو صاف کرنے کے پروسیس سے گزار کر ندی میں چھوڑنا۔

(۳) دریاؤں کے ساحل پر سیاحت کی غرض سے جانے والے سیاحوں سے پانی آلودہ نہ ہو اس غرض کے لیے رہنما ہدایتوں کا بورڈ لگانا۔

(۴) دریاؤں کے پانی سے گندگی اور کچرا نکال کر اس کو پاک وصاف کرنا وغیرہ۔

(۱۲) پنٹانال کے وسیع وعریض اندرونِ براعظمی علاقے میں دلدل بننے کے کیا اسباب ہو سکتے ہیں؟

جواب : پنٹانال کے وسیع وعریض اندرونِ براعظمی علاقے میں دلدل بننے کے اسباب درج ذیل ہو سکتے ہیں :

(۱) پنٹانال کے علاقے سے پیرا گوے اور اس کے معاون دریا بہتے ہیں۔

(۲) اس علاقے میں برازیل کی بلند زمین کی ڈھلان پر بہنے والا پانی جمع ہوتا ہے۔

(۳) پنٹانال کے علاقے میں پیرا گوے اور اس کے معاون دریاؤں کے ساتھ آنے والا پانی اور گاد اکٹھا ہوتا ہے۔

(۴) بڑے پیمانے پر پانی اور گاد کی تہہ پر تہہ جمع ہوتے رہنے سے اس علاقے میں دلدل تیار ہو گئی ہے۔

باب ۴ : آب وہوا

(۱۳) بھارت کی آب وہوا میں بحرِ ہند اور ہمالیہ کی اہمیت مختصراً لکھیے۔ (یا)

بحرِ ہند یا ہمالیہ پہاڑ کا مانسون کی تیاری پر ہونے والا اثر لکھیے۔

جواب : (۱) بحرِ ہند اور کوہ ہمالیہ کا بھارت کی آب وہوا اور بارش پر کافی اثر پڑتا ہے۔

(۲) پنجاب کے میدانی علاقے اور راجستھان کے تھار ریگستانی علاقے کی آب وہوا گرم ہوتی ہے۔ اس لیے ان علاقوں میں موسمِ گرما کے آغاز میں کم دباؤ کا پٹا بنتا ہے۔

(۳) بحرِ ہند پر نسبتاً زیادہ دباؤ والی ہوا کا پٹا ہونے کی وجہ سے بحرِ ہند کے زیادہ دباؤ والے پٹے سے بھارت کی سرزمین کی طرف جنوب مغربی ہوائیں بہنے لگتی ہیں۔

(۴) آبی بخارات سے لدی ہوئی ان جنوب مغربی ہواؤں کی وجہ سے بھارت میں بارش ہوتی ہے۔

(۵) ہمالیہ کی وجہ سے شمالی جانب سے آنے والی انتہائی سرد ہوائیں رک جاتی ہیں۔ اس وجہ سے بھارت کے شمالی حصے کا انتہائی سرد ہواؤں سے بچاؤ ہوتا ہے۔

(۶) بھارت کی سرزمین پر چلنے والی جنوب مغربی موسمی ہوائیں بھی ہمالیہ کے شوالک اور ہماچل کے پہاڑی سلسلوں کی وجہ سے رک جاتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۷) جنوب مغربی سمت سے چلنے والی یہ ہوائیں شوالک اور ہماچل کے سلسلوں سے سمت بدل کر واپس بحر ہند کی طرف شمال مشرقی سمت کو جاتی ہیں۔

(۸) شمال مشرقی سمت سے چلنے والی ان شمال مشرقی مانسونی ہواؤں سے بھارت کے جزیرہ نما حصے میں دوبارہ مانسون کی واپسی کی بارش ہوتی ہے۔

(۱۴) برازیل کی آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل لکھیے۔ *(March '19)*

جواب : (۱) خطِ استوا کی قربت، برازیل کی بلند زمین، عظیم عمودی چٹان وغیرہ عوامل برازیل کی آب و ہوا پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

(۲) خطِ استوا کے قریب ہونے کی وجہ سے برازیل کے شمالی حصے میں درجۂ حرارت نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے برعکس برازیل کے جنوبی حصے میں درجۂ حرارت نسبتاً کم ہوتا ہے۔

(۳) برازیل کے شمال میں واقع امیزان کی وادی میں اوسط درجۂ حرارت تقریباً ۲۵° س تا ۲۸° س ہوتا ہے۔ اس حصے میں گرم، مرطوب اور مضرِ صحت آب و ہوا پائی جاتی ہے۔

(۴) برازیل کی امیزان وادی میں تقریباً سالانہ اوسط ۲۰۰۰ ملی میٹر اور مشرقی ساحل پر سالانہ اوسط ۱۰۰۰ تا ۱۲۰۰ ملی میٹر بارش ہوتی ہے۔

(۵) برازیل کی بلند زمین کے علاقے میں نسبتاً کم درجۂ حرارت پایا جاتا ہے۔ بلند زمین کے علاقے میں بارش کا تناسب اوسط درجے کا ہوتا ہے۔

(۶) بحر اوقیانوس پر سے جنوب مشرقی اور شمال مشرقی سمت سے آنے والی تجارتی ہوائیں عظیم عمودی چٹان کی وجہ سے رک جاتی ہیں۔ اس لیے عظیم عمودی چٹان کے قریب ساحلی علاقوں میں مزاحمتی بارش ہوتی ہے۔

(۷) برازیل کی بلند زمین کے عقب میں ان ہواؤں کے اثرات کم ہوتے ہیں۔

(۸) برازیل کے شمال مشرقی حصے میں انتہائی کم بارش ہوتی ہے اور وہاں درجۂ حرارت نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ یہ علاقہ سایۂ باراں کا علاقہ یا خشک چوگوشہ کہلاتا ہے۔

(۱۵) جنوب سے شمال کی جانب بھارت کی آب و ہوا میں ہونے والی تبدیلی کو مختصراً بیان کیجیے۔

جواب : جنوب سے شمال کی جانب بھارت کی آب و ہوا میں ذیل کے مطابق تبدیلی ہوتی ہے :

(۱) بھارت میں جنوب سے شمال کی طرف جانے پر درجۂ حرارت کم ہوتا جاتا ہے۔

(۲) مثلاً بھارت کے جنوب میں جزیرہ نما کے بیشتر علاقے میں اوسط درجۂ حرارت ۲۵° تا ۳۰° س ہوتا ہے جبکہ شمال کے پہاڑی علاقوں کے بیشتر حصوں میں اوسط درجۂ حرارت ۵° تا ۱۰° س ہوتا ہے۔

(۳) بھارت میں جنوب سے شمال کی جانب بارش بھی کم ہوتی جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۴) مثلاً جنوب میں چینئی کے مقام پر نومبر کے مہینے میں سب سے زیادہ بارش یعنی تقریباً ۴۱۰ ملی میٹر ہوتی ہے۔ اس کے برعکس شمال میں دہلی کے مقام پر اگست کے مہینے میں سب سے زیادہ بارش یعنی تقریباً ۲۵۰ ملی میٹر ہوتی ہے۔

(۱۶) چینئی اور بقیہ بھارت کے بارش کے عرصے میں آپ کو کیا فرق نظر آتا ہے؟ کیوں؟

جواب : (۱) بھارت کے بیشتر علاقوں میں عمومی طور پر جون تا ستمبر مہینوں میں بارش ہوتی ہے۔

(۲) چینئی میں عمومی طور پر مئی تا دسمبر کے سات آٹھ مہینوں میں بارش ہوتی ہے۔

(۳) جنوبی بھارت میں جنوب مغربی موسمی ہواؤں اور شمال مشرقی موسمی ہواؤں کے سبب بارش ہوتی ہے۔

(۴) مانسون واپسی کی بارش کی وجہ سے بھارت کے بقیہ علاقوں کے مقابلے میں چینئی میں مئی تا دسمبر کے سات سے آٹھ مہینے کے عرصے میں بارش ہوتی ہے۔

(۱۷) برازیل کی طرف مختلف سمتوں سے آنے والی ہواؤں کی وجہ کیا ہے؟

جواب : (۱) برازیل کے شمالی حصے سے خطِ استوا گزرتا ہے۔ خطِ استوا کے قریب کم دباؤ کا پٹہ تشکیل پاتا ہے۔

(۲) خطِ استوا کے قریب کے حصے میں شمالی نصف کرہ اور جنوبی نصف کرہ کے زیادہ دباؤ والے پٹے سے ہوائیں چلنے لگتی ہیں۔

(۳) برازیل میں خطِ استوا کے شمالی حصے میں شمال مشرقی سمت سے مشرقی ہوائیں بہتی ہیں۔

(۴) برازیل میں خطِ استوا کے جنوبی حصے میں جنوب مشرقی سمت سے مشرقی ہوائیں چلنے لگتی ہیں۔ اس طرح برازیل کی طرف مختلف سمتوں سے ہوائیں چلتی ہیں۔

(۱۸) برازیل کی عظیم عمودی چٹان اور بلند زمین سے رکاوٹ کا سامنا کرنے والی ہواؤں اور برازیل کی بارش کے درمیان تعلق بیان کیجیے۔

جواب : (۱) جنوبی بحر اوقیانوس سے شمال مشرقی اور جنوب مشرقی سمتوں سے آنے والی آبی بخارات سے لدی ہواؤں کے راستے میں عظیم عمودی چٹان اور برازیل کی بلند زمین رکاوٹ بن جاتی ہیں۔

(۲) اس وجہ سے یہ ہوائیں ان سے ٹکرا کر اوپر کی طرف جاتی ہیں۔

(۳) بلندی پر سرد ہوا کی وجہ سے ان میں عملِ تکثیف ہوتا ہے اور مزاحمتی بارش ہوتی ہے۔ عمودی چٹان اور بلند زمین کی ہواؤں والی سمت میں بارش زیادہ ہوتی ہے۔

(۴) ان کے عقب میں سایۂ باراں کا علاقہ وجود میں آتا ہے۔

(۱۹) برازیل کے 'خشک چوگوشہ' کے بارے میں معلومات لکھیے۔

جواب : (۱) برازیل میں عظیم عمودی چٹان کی بنا پر بحر اوقیانوس سے جنوب مشرقی اور شمال مشرقی سمت چلنے والی تجارتی ہوائیں رک جاتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۲) اس مزاحمت کی وجہ سے برازیل کے ساحلی علاقے میں مزاحمتی بارش ہوتی ہے۔

(۳) برازیل کی عظیم عمودی چٹان کے ہوا کے رخ پر ساحلی علاقوں میں تقریباً ۱۲۰۰ ملی میٹر اوسط سالانہ بارش ہوتی ہے۔

(۴) لیکن برازیل کی بلند زمین کے عقب میں شمال مشرقی حصے میں ان ہواؤں کا اثر کم ہوتا ہے۔

(۵) برازیل کے شمال مشرقی حصے میں بہت ہی کم بارش ہوتی ہے۔ یہ برازیل کا سایۂ باراں کا علاقہ ہے۔

(۶) اس علاقے میں صرف ۶۰۰ ملی میٹر اوسط سالانہ بارش ہوتی ہے۔

(۷) اس خشک علاقے کو 'سایۂ باراں کا علاقہ' یا 'خشک چوگوشہ' کہا جاتا ہے۔

(۸) اس علاقے میں اوسط درجۂ حرارت بھی زیادہ ہوتا ہے۔

باب ۵ : قدرتی نباتات اور حیوانات

(۲۰) برازیل اور بھارت کو کون کون سے ماحولیاتی مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے؟

جواب : بھارت اور برازیل کو درج ذیل ماحولیاتی مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے :

(۱) بڑھتی آبادی کے لیے رہائش کی غرض سے، ایندھن اور گشتی کاشتکاری کے لیے دونوں ممالک میں بڑے پیمانے پر جنگلات کو کاٹا جاتا ہے۔ اس لیے دونوں ممالک کو بے تحاشہ جنگلات کی کٹائی کے مسئلے کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

(۲) دونوں ممالک میں بڑھتی شہرکاری کے سبب آلودگی کے مسائل میں اضافہ ہوا ہے۔

(۳) بڑھتی ہوئی آلودگی، جنگلات کی کٹائی وغیرہ اسباب سے دونوں ممالک کو ماحولیاتی تنزلی کے مسئلے کا سامنا ہے۔

(۴) ماحولیات کی تنزلی کے سبب دونوں ممالک میں مختلف اقسام کی نباتات، جانور اور پرندوں کے وجود کو خطرہ لاحق ہے۔

(۲۱) برازیل اور بھارت میں جنگلات کے خاتمے کی وجوہات کیا ہیں؟

جواب : برازیل اور بھارت میں جنگلات کے خاتمے کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں :

(۱) بھارت اور برازیل دونوں ممالک میں بڑھتی آبادی کی رہائش کے لیے جگہ کی قلت پیدا ہو گئی ہے۔

(۲) رہائش کے لیے جگہ فراہم کرنے کی غرض سے دونوں ممالک میں بڑے پیمانے پر جنگلات کاٹے جاتے ہیں۔

(۳) جنگلات کے درخت کاٹ کر یا جلا کر برازیل میں 'روکا' اور بھارت میں 'جھوم' قسم کی گشتی کاشتکاری کی جاتی ہے اور رہائش کے لیے زمین فراہم کی جاتی ہے۔

(۴) لوگ ایندھن کے طور پر استعمال کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر جنگلات کے درخت کاٹتے رہتے ہیں۔

(۲۲) برازیل اور بھارت میں جنگلی جانوروں کی زندگی اور قدرتی نباتات کے مابین تعلق واضح کیجیے۔

جواب : (۱) قدرتی نباتات سبزی خور جانوروں اور پرندوں کی خوراک ہیں اور سبزی خور جانور گوشت خور جانوروں کی خوراک ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۲) خاص قسم کی قدرتی غذا کے حامل نباتات جن علاقوں میں پائے جاتے ہیں، وہاں سبزی خور جانور اور پرندے بڑی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ نتیجتاً ایسے علاقوں میں گوشت خور جانور بھی کثیر تعداد میں پائے جاتے ہیں۔

(۳) **مثال :** برازیل کے گھاس کے خطوں میں گھاس چرنے والے مختلف النوع ہرن پائے جاتے ہیں۔ ان ہرنوں کا شکار کرنے والے چیتے بھی یہاں بڑی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔

(۴) مثلاً بھارت کے گھاس کے خطوں میں مختلف اقسام کے کیڑے مکوڑے پائے جاتے ہیں اور ان کیڑوں کو خوراک بنانے والے مال ڈھوک بھی یہاں پائے جاتے ہیں۔

(۵) عموماً جس علاقے میں قدرتی نباتات بڑے پیمانے پر پائی جاتی ہیں وہاں جنگلی جانور اور پرندے بھی بڑی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔

(۶) **مثال :** برازیل کے خط استوا کے قریب کے علاقوں میں مختلف اقسام کی نباتات پائی جاتی ہیں۔ نتیجتاً ان علاقوں میں مختلف انواع کے جانور اور پرندے پائے جاتے ہیں۔

(۷) جن علاقوں میں قدرتی نباتات کا تناسب کم ہوتا ہے وہاں جنگلی جانور اور پرندے بھی نسبتاً محدود تعداد میں پائے جاتے ہیں۔

(۸) **مثال :** بھارت کے ریگستانی علاقوں میں نباتات کا تناسب محدود ہوتا ہے۔ نتیجتاً ان علاقوں میں محدود پیمانے پر جانوروں اور پرندوں کی اقسام پائی جاتی ہیں۔

(۲۳) بھارت کا بیشتر حصہ پت جھڑ کے جنگلات سے کیوں گھرا ہوا ہے؟

جواب : (۱) خشک موسم (موسم گرما) میں عملِ تبخیر سے پانی کی قلت نہ ہو جائے اس لیے پت جھڑ کے جنگلات میں نباتات کے پتے خشک ہو کر گرنے لگتے ہیں۔

(۲) پتے جھڑنے کی وجہ سے عملِ تبخیر کم ہو جاتا ہے اور نباتات کی زندگی بڑھ جاتی ہے۔

(۳) ۱۰۰۰ تا ۲۰۰۰ ملی میٹر کے درمیان کی بارش کے علاقوں میں خاص طور سے پت جھڑ کے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(۴) بھارت کے بیشتر حصوں میں بارش کا اوسط ۱۰۰۰ تا ۲۰۰۰ ملی میٹر ہے۔ اس لیے بھارت کے بیشتر حصے میں پت جھڑ کے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(۲۴) بھارت میں کانٹے دار اور جھاڑیوں والے جنگلات کہاں پائے جاتے ہیں؟

جواب : (۱) بھارت میں ریاست راجستھان اور جزیرہ نما کی سطح مرتفع کے وسطی حصوں میں کانٹے دار اور جھاڑیوں والے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(۲) بھارت کی ریاست راجستھان اور جزیرہ نما کی سطح مرتفع کا وسطی حصہ سایۂ باراں کے علاقے ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۳) بھارت کے ان حصوں میں طویل عرصہ تک موسم خشک گرم ہوتا ہے۔ اس حصے میں ۵۰۰ ملی میٹر سے کم بارش ہوتی ہے۔

(۴) طویل خشک موسم گرما اور ۵۰۰ ملی میٹر سے کم بارش والے علاقوں میں کانٹے دار اور جھاڑیوں والے جنگلات پائے جاتے ہیں۔ اس لیے بھارت کی ریاست راجستھان اور جزیرہ نما کی سطح مرتفع کے وسطی علاقوں میں کانٹے دار اور جھاڑیوں والے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(۲۵) وسعت کے لحاظ سے برازیل کے جنگلاتی علاقوں کی درجہ بندی کیجیے۔

جواب : (۱) برازیل کے شمال میں گیانا کی بلند زمین اور دریائے امیزان کی وادی میں گھنے، سدا بہار، بارانی جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(۲) برازیل کے وسطی حصے میں پیرا گوے۔ پیرانا دریاؤں کی وادیوں کے علاقے میں پت جھڑ اور سوانا قسم کے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(۳) برازیل میں برازیل کی بلند زمین کے حصہ میں منطقۂ معتدلہ کے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(۴) پینٹانال میں دلدلی علاقے پائے جاتے ہیں۔

(۵) برازیل کے شمال مشرقی حصہ کے سایۂ باراں کے علاقے یعنی خشک چوگوشہ علاقے میں کانٹے دار اور جھاڑیوں والے علاقے پائے جاتے ہیں۔

باب ۶ : آبادی

(۲۶) آبادی کی تقسیم اور آب وہوا کے آپسی تعلق کو مثالوں کے ذریعے واضح کیجیے۔

جواب : (۱) آبادی کی تقسیم اور آب وہوا، ان دونوں کا تعلق بہت قریبی ہے۔ بہت زیادہ بارش یا بہت کم بارش والے علاقوں یا بہت سرد یا بہت گرم ناموافق آب وہوا کے علاقوں میں آبادی کم ہوتی ہے۔

(۲) **مثلاً :** بھارت کے انتہائی سرد ہمالیہ کے پہاڑی سلسلے، تھار کے ریگستانی علاقے اور برازیل کی بہت زیادہ بارش والی دریائے امیزان کی وادی میں آبادی بہت کم پائی جاتی ہے۔

(۳) معتدل آب وہوا اور اوسط پیمانے کی بارش والے علاقوں میں آبادی گنجان ہوتی ہے۔

(۴) **مثلاً :** بھارت میں دریائے گنگا کی وادی کا علاقہ جہاں معتدل آب وہوا اور اوسط درجے کی بارش ہوتی ہے اور برازیل کے معتدل آب وہوا کے جنوب مشرقی ساحلی علاقے میں گنجان آبادی پائی جاتی ہے۔

(۲۷) برازیل کے جنوب مشرقی ساحلی علاقے کی آبادی کی تقسیم اور آب وہوا کا آپسی تعلق مثالوں کے ذریعے واضح کیجیے۔

جواب : (۱) برازیل کے جنوب مشرقی ساحلی علاقے کی آب وہوا معتدل ہے۔

Scanned with CamScanner

(۲) معتدل آب وہوا، اوسط درجے کی بارش، زرخیز زمین اور قدرتی وسائل کی فراوانی جیسے موافق عوامل کے سبب اس علاقے میں زراعت اور دیگر صنعتی کاروبار میں کافی ترقی دکھائی دیتی ہے۔

(۳) نتیجتاً برازیل کے جنوب مشرقی ساحلی علاقے میں آبادی زیادہ گنجان نظر آتی ہے۔

(۴) ۲۰۱۰ء کی مردم شماری کے مطابق برازیل کے جنوب مشرقی ساحلی علاقوں (ساؤپاؤلو اور ریو-دی-جانیریو کی ریاستوں) میں آبادی کا اوسط گنجان پن سب سے زیادہ یعنی ۳۰۱ تا ۵۰۰ فی مربع کلومیٹر تھا۔

(۲۸) عرصۂ حیات اور سماجی ترقی کا آپسی تعلق واضح کیجیے۔

(۱) کسی ملک کے عرصۂ حیات میں اضافہ سے ملک کی سماجی ترقی کا اظہار ہوتا ہے۔

(۲) علاج معالجہ کی سہولتوں میں اضافہ، طبی شعبہ کی ترقی، حیاتین آمیز غذا کا صحت منداور کافی مقدار میں دستیاب ہونا وغیرہ قوت بخش عوامل کی وجہ سے عرصۂ حیات بڑھ جاتا ہے۔

(۳) ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے میں ترقی پذیر ممالک میں اوسط عرصۂ حیات ابھی بھی کم ہے۔ ترقی پذیر ممالک میں سماجی اور معاشی عمل کی وجہ سے یہاں پر رفتہ رفتہ اوسط عرصۂ حیات میں اضافہ ہو رہا ہے۔

(۴) بھارت میں ۱۹۶۰ء میں اوسط عرصۂ حیات صرف ۴۱ سال تھا لیکن ۲۰۱۶ء میں یہ بڑھ کر ۶۸ سال ہو گیا۔ عرصۂ حیات کا یہ بڑھتا ہوا اوسط بھارت کی سماجی اور معاشی ترقی کا اظہار ہے۔

(۲۹) بھارت اور برازیل کی آبادی کی شرح افزائش کی معلومات دیجیے۔

جواب : (الف) بھارت کی آبادی کی شرح افزائش :

(۱) بھارت میں ۱۹۷۱ء تک آبادی کی شرح افزائش ۲ سے ۲٫۳ فی صد تک بڑھتی گئی۔

(۲) ۱۹۷۱ء سے ۱۹۹۱ء تک کی دو دہائیوں میں شرح افزائش ۲٫۳ فی صد پر رکی ہوئی نظر آتی ہے۔

(۳) ۱۹۹۱ء کے بعد سے اب تک شرح افزائش نہایت سست رفتاری سے گھٹتی ہوئی نظر آتی ہے۔

(۴) سال ۲۰۱۱ میں بھارت کی آبادی کی شرح افزائش تقریباً ۱٫۷ فی صد تھی۔

(۵) تیزی سے کم ہوتی شرح اموات اور نسبتاً سست رفتاری سے کم ہوتی شرح پیدائش ان اسباب کی بنا پر بھارت کی آبادی کی شرح افزائش میں کمی کی رفتار بہت سست ہے اس لیے بھارت کی آبادی بڑھتی جا رہی ہے۔

(ب) برازیل کی آبادی کی شرح افزائش :

(۱) ۱۹۷۰ء سے ۲۰۱۰ء کی چار دہائیوں کے عرصے میں برازیل کی آبادی کی شرح افزائش مسلسل کم ہوتی معلوم ہو رہی ہے۔

(۲) برازیل میں ۱۹۷۰ء میں آبادی کی شرح افزائش تقریباً ۳ فی صد تھی جبکہ ۲۰۱۰ میں شرح افزائش صرف ۰٫۳ فی صد ہوگئی۔

Scanned with CamScanner

(۳) اس کے بعد کی دو دہائیوں میں برازیل کی آبادی کی شرح افزائش بہت ہی کم ہوگئی۔ اگلی دو دہائیوں میں برازیل کی آبادی کی افزائش انتہائی کم ہونے کا اندیشہ ہے۔

باب ۷ : انسانی بستی

(۳۰) بھارت اور برازیل میں شہرکاری کا تقابلی جائزہ لیجیے۔

جواب : (۱) بھارت اور برازیل ان دو ممالک میں برازیل میں شہرکاری زیادہ اور بھارت میں شہرکاری کم نظر آتی ہے۔

(۲) ۲۰۱۱ء کے اعداد و شمار کے مطابق بھارت میں شہرکاری کا تناسب صرف ۳۱ء۲ فی صد تھا جبکہ ۲۰۱۰ء کے اعداد و شمار کے مطابق برازیل میں شہرکاری کا تناسب ۸۴ء۶ فی صد تھا۔

(۳) ۱۹۶۱ء سے ۲۰۱۱ء کے پچاس سال کے عرصے کے دوران بھارت کی شہری آبادی ۱۸ فی صد سے بڑھ کر ۳۱ء۲ فی صد ہوگئی۔

(۴) بھارت کی طرح ۱۹۶۰ء سے ۲۰۱۰ء کے پچاس سال کے عرصے کے دوران برازیل کی شہری آبادی ۴۷ء۱ فیصد سے بڑھ کر ۸۴ء۶ فی صد ہوگئی۔

(۵) بھارت میں ۱۹۶۱ء سے ۲۰۱۱ء کے پچاس سال کے عرصے کے دوران کل شہری آبادی کے فی صد میں مسلسل اضافہ ہوتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

(۶) بھارت میں ۱۹۶۱ء سے ۲۰۱۱ء کے پچاس سال کے عرصے میں ہر دہائی میں شہری آبادی میں اضافے کی شرح کم-زیادہ رہی ہے۔

(۷) برازیل میں ۱۹۶۰ء سے ۲۰۱۰ء کے پچاس سال کے عرصے کے دوران ہر دہائی میں کل (مجموعی) شہری آبادی کے فی صد میں مسلسل اضافہ ہوتا گیا ہے۔

(۸) لیکن برازیل میں ۱۹۶۰ء سے ۲۰۱۰ء کے پچاس سال کے عرصے کے دوران ہر دہائی میں شہری آبادی میں اضافہ کی شرح بالترتیب کم ہوتی دکھائی دیتی ہے۔

(۳۱) بھارت میں بستیوں کی تقسیم کے بارے میں معلومات لکھیے۔

جواب : (۱) بھارت میں بستیوں کی تقسیم غیر مساوی ہے۔

(۲) آب و ہوا کا فرق، پانی کی دستیابی کی کمی بیشی، زمینوں کی ڈھلان اور زرخیزی میں فرق، ان عوامل کی بنا پر بھارت کی بستیوں کی ساخت میں تنوع پایا جاتا ہے۔

(۳) مثلاً بھارت کے دریاؤں گنگا، نربدا، گوداوری وغیرہ کی وادیوں میں بستیاں مرکوز نظر آتی ہیں۔

(۴) اس کے برعکس تھار کے ریگستان میں پانی کی قلت کی وجہ سے منتشر بستیاں پائی جاتی ہیں۔

(۵) بھارت کے شمالی میدانی علاقوں، مشرقی ساحلی علاقوں میں گھنی بستیاں پائی جاتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۶) نربدا کی وادی کے علاقے، وندھیاچل سطح مرتفع کے علاقے اور زیر کاشت علاقوں میں مرکوز بستیاں پائی جاتی ہیں۔

(۷) وسطی بھارت کے جنگلاتی علاقوں میں، راجستھان کے جنوبی اور مغربی حصوں میں، ہمالیائی پہاڑی سلسلوں کی ڈھلان پر، نشیب وفراز والے علاقوں اور پہاڑی علاقوں میں کم آبادی والی اور منتشر بستیاں پائی جاتی ہیں۔

(۸) بھارت میں شہری بستیوں کا تناسب نسبتاً کم اور دیہی بستیوں کا تناسب نسبتاً زیادہ ہے۔

(۳۲) بھارت کی شہری/قصباتی آبادی پر نوٹ لکھیے۔

جواب : (۱) بھارت کے شمالی اور شمال مشرقی ریاستوں کے مقابلے میں وسطی حصے اور جنوبی ریاستوں میں شہری آبادی نسبتاً زیادہ ہے۔ (۲) بھارت کے شمال میں اتر پردیش، ہماچل پردیش، جموں وکشمیر، اترا کھنڈ، ہریانہ، پنجاب وغیرہ ریاستوں میں اور شمال مشرق میں میگھالیہ، آسام، اروناچل پردیش، ناگالینڈ، تری پورہ، منی پور وغیرہ ریاستوں میں شہری آبادی کا تناسب صفر سے ۴۰ فی صد تک ہے۔ (۳) شمالی بھارت کے چندی گڑھ اور قومی راجدھانی علاقہ دہلی (NCT) مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں شہری آبادی کا تناسب ۸۱ تا ۱۰۰ فی صد ہے۔ (۴) وسطی بھارت کے حصے میں ریاست گجرات میں شہری آبادی کا تناسب ۴۱ تا ۸۰ فی صد ہے۔ (۵) بھارت کے وسطی حصے میں مرکز کے زیر نگرانی علاقوں دمن اور دیو اور دادرا نگر حویلی میں شہری آبادی کا تناسب ۴۱ تا ۸۰ فیصد ہے۔ (۶) بھارت کی جنوبی سمت مہاراشٹر، گوا، تلنگانہ، کیرالا، تامل ناڈو ریاستوں اور زیر نگرانی مرکزی علاقہ پدوچیری میں شہری آبادی کا تناسب ۴۱ تا ۸۰ فی صد ہے۔ (۷) بھارت کے مرکز کے زیر انتظام علاقہ لکش دویپ میں شہری آبادی کا فی صد ۶۱ تا ۸۰ فی صد ہے۔ خلیج بنگال اور مرکز کے زیر انتظام علاقہ اندمان ونکوبار میں شہری آبادی کا تناسب ۲۱ تا ۴۰ فی صد ہے۔ (۸) بھارت کی شہری آبادی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

باب ۸ : معیشت اور پیشے

(۳۳) برازیل کے مغربی حصے میں کان کنی کے پیشے کا فروغ کم کیوں ہوا ہے؟

جواب : (۱) برازیل کے مغربی حصے میں معدنیات کے ذخیرے نسبتاً کم پائے جاتے ہیں۔

(۲) برازیل کے مغربی حصے میں دریائے امیزان کی وادی ہے۔ یہاں کے گھنے سدابہار جنگلات، دشوار گزار علاقے وغیرہ وجوہات سے اس حصے میں معدنیات کی تلاش اور ان کے استعمال پر قدرتی رکاوٹیں بڑے پیمانے پر موجود ہیں۔

(۳) اس علاقے میں آبادی کم ہے اس لیے اس علاقے میں معدنیات کی طلب بڑے پیمانے پر نہیں ہے۔

(۴) اس حصے میں آمدورفت کی سہولتیں کافی نہیں ہیں۔ اس لیے برازیل کے مغربی حصے میں کان کنی کا فروغ کم ہوا ہے۔

(۳۴) بھارت میں زراعت کے پیشے کی نوعیت واضح کیجیے۔

جواب : بھارت میں زراعت کے پیشے کی نوعیت کی وضاحت درج ذیل نکات کی بنیاد پر کی جاسکتی ہے :

Scanned with CamScanner

(الف) خصوصیات : (۱) بھارت میں قدیم زمانے سے زراعت کا پیشہ چلا آرہا ہے۔

(۲) بھارت کی کل زمین کے تقریباً ۶۰ فی صد حصے میں زراعت ہوتی ہے۔

(۳) بھارت کی بیشتر کاشت کاری گزرانی قسم کی کھیتی ہے۔

(۴) مجموعی بین الاقوامی پیداوار میں بھارت کی زراعت کا حصہ برازیل کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

(۵) برازیل کے مقابلے میں بھارت میں زیادہ افرادی قوت کھیتی باڑی میں استعمال کی جاتی ہے۔

(ب) زراعت کے فروغ کے عوامل : بھارت کے شمال میں وسیع وعریض میدان، دریاؤں کی وادی کی زرخیز مٹی، سال بھر طویل عرصے تک رہنے والی موافق آب وہوا، مختلف علاقوں میں آب وہوا کا تنوع وغیرہ عوامل کی وجہ سے بھارت کی زراعت کو اچھا خاصا فروغ حاصل ہوا ہے۔

(ج) اگائی جانے والی فصلوں کا تنوع : بھارت میں مختلف مقامات پر چاول، گیہوں، جوار، باجرہ، مکئی وغیرہ غذائی فصلیں اور چائے، کافی، کپاس، ربر، پٹ سن وغیرہ نقدی فصلیں اگائی جاتی ہیں۔

(د) غیر ملکی زرمبادلہ کا حصول : بھارت میں مرچ، لونگ، تیز پتہ وغیرہ مسالے کے اجزا، آم، انگور، سیب وغیرہ پھل اور قسم قسم کی سبزی ترکاریوں وغیرہ کی پیداوار ہوتی ہے۔ بھارت سے زراعتی پیداواروں کو بڑے پیمانے پر برآمد کیا جاتا ہے جس سے کافی غیر ملکی زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔

(۳۵) بھارت اور برازیل میں جاری ماہی گیری کے پیشے میں یکسانیت اور فرق بتایئے۔ *(March '19)*

جواب : (الف) بھارت اور برازیل میں جاری ماہی گیری کے پیشے میں یکسانیت :

(۱) بھارت اور برازیل کے ساحلی علاقے میں ماہی گیری کے پیشے کو فروغ ہوا ہے۔

(۲) بھارت اور برازیل دونوں ممالک میں کھارے پانی میں ماہی گیری کی جاتی ہے۔

(ب) بھارت اور برازیل میں جاری ماہی گیری کے پیشے میں فرق : (۱) بھارت میں کئی مقامات پر دریا، تالاب، جھیل وغیرہ کے میٹھے پانی میں ماہی گیری کی جاتی ہے۔ لیکن برازیل کی قدرتی ساخت، گھنے جنگلات، دریاؤں کے پانی کے بہاؤ کی وجہ سے میٹھے پانی میں ماہی گیری کو فروغ نہیں ہوا۔

(۲) برازیل کے قریب گرم اور سرد سمندری رووں کے ملاپ کی وجہ سے بڑے پیمانے پر پلانکٹن کی نشوونما ہوتی ہے۔ پلانکٹن مچھلیوں کی غذا ہونے کی وجہ سے اس مقام پر بڑے پیمانے پر مچھلیاں پائی جاتی ہیں۔ اس کے نتیجے میں برازیل میں ماہی گیری کے پیشے کو فروغ حاصل ہوا۔ اس کے برعکس بھارت کے قریب اس قسم کی سمندری رووں کا ملاپ کہیں پایا نہیں جاتا۔ اس کے باوجود بھارت میں ماہی گیری کے پیشے کو فروغ ہوا ہے۔

Scanned with CamScanner

حصّہ 3 ‖ سوالیہ پرچے کا نمونہ - مشق کے لیے

وقت : 2 گھنٹے] [کل نمبر : 40

ہدایت : (1) تمام سوالات/سرگرمیاں لازمی ہیں۔

(2) بائیں جانب کا عدد سوال کا کل نمبر ظاہر کرتا ہے۔

(3) سوال 4 (A) کے لیے فراہم کردہ بھارت / برازیل کے نقشے کے خاکے کا استعمال کر کے جوابی پرچے سے منسلک کیجیے۔

(4) سوال 6 (A) کے لیے ترسیمی کاغذ کا استعمال کر کے جوابی پرچے سے منسلک کیجیے۔

(5) نقشے کا خاکہ بنانے کے لیے اسٹینسل کا استعمال کر سکتے ہیں۔

(6) حسب ضرورت صاف ستھری اور واضح شکلیں اور خاکے بنائیے۔

(7) جوابات لکھنے کے لیے صرف کالی یا نیلی سیاہی کا قلم (پین) ہی استعمال کیجیے۔

(8) پنسل کے استعمال کی اجازت ہے۔ شکلیں، خاکے اور نقشے بنانے کے لیے رنگین پنسل کے استعمال کی اجازت ہے۔

(9) پنسل سے لکھے ہوئے جوابات قابل قبول نہیں ہوں گے۔

سوال 1. صحیح متبادل چن کر جملے مکمل کیجیے : 4

(1) بھارت کی راجدھانی .... ہے۔

(i) یانم (ii) نئی دہلی (iii) دیو (iv) چندی گڑھ

(2) بھارت کی ریاست .... میں کانٹے دار جھاڑیوں کے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(i) مہاراشٹر (ii) گوا (iii) راجستھان (iv) کیرالا

(3) برازیل کے جنوب مشرقی حصے میں .... بستی پائی جاتی ہے۔

(i) مرکوز (ii) خطی شکل کی (iii) منتشر (iv) تارہ نما

(4) برازیل کی معیشت بالخصوص وہاں کے .... پیشے پر منحصر ہے۔

(i) ابتدائی (ii) ثانوی (iii) ثلاثی (iv) اربعی

Scanned with CamScanner

سوال 2. مناسب جوڑیاں لگائیے : 4

ستون 'ب'	ستون 'الف'
(i) اراولی	(1) برازیل کی راجدھانی
(ii) پینٹانال	(2) برازیل کی معیشت
(iii) ترقی پذیر	(3) بھارت کا پہاڑ
(iv) گیانا	(4) برازیل میں دلدلی علاقہ
(v) ترقی یافتہ	

سوال 3. فرق بیان کیجیے : (کوئی دو) 4

(1) بھارت کا محل وقوع اور برازیل کا محل وقوع۔

(2) برازیل کا شعبۂ مواصلات اور بھارت کا شعبۂ مواصلات۔

(3) دریائے امیزان میں آبی نقل وحمل اور دریائے گنگا میں آبی نقل وحمل۔

سوال 4. (A) دیے گئے برازیل کے نقشے کے خاکے میں درج ذیل کی نشاندہی کیجیے، نام لکھیے اور اشاریہ بنائیے:

(کوئی چار) 4

(1) کٹنگا

(2) کیسینو ریتیلا ساحل

(3) اینا کونڈا

(4) میناس

(5) برازیلیا

(6) پیکو دی نیبلینا۔

Scanned with CamScanner

سوال 4. (B) درج ذیل نقشے کا بغور مطالعہ کیجیے اور نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے : (کوئی چار) **4**

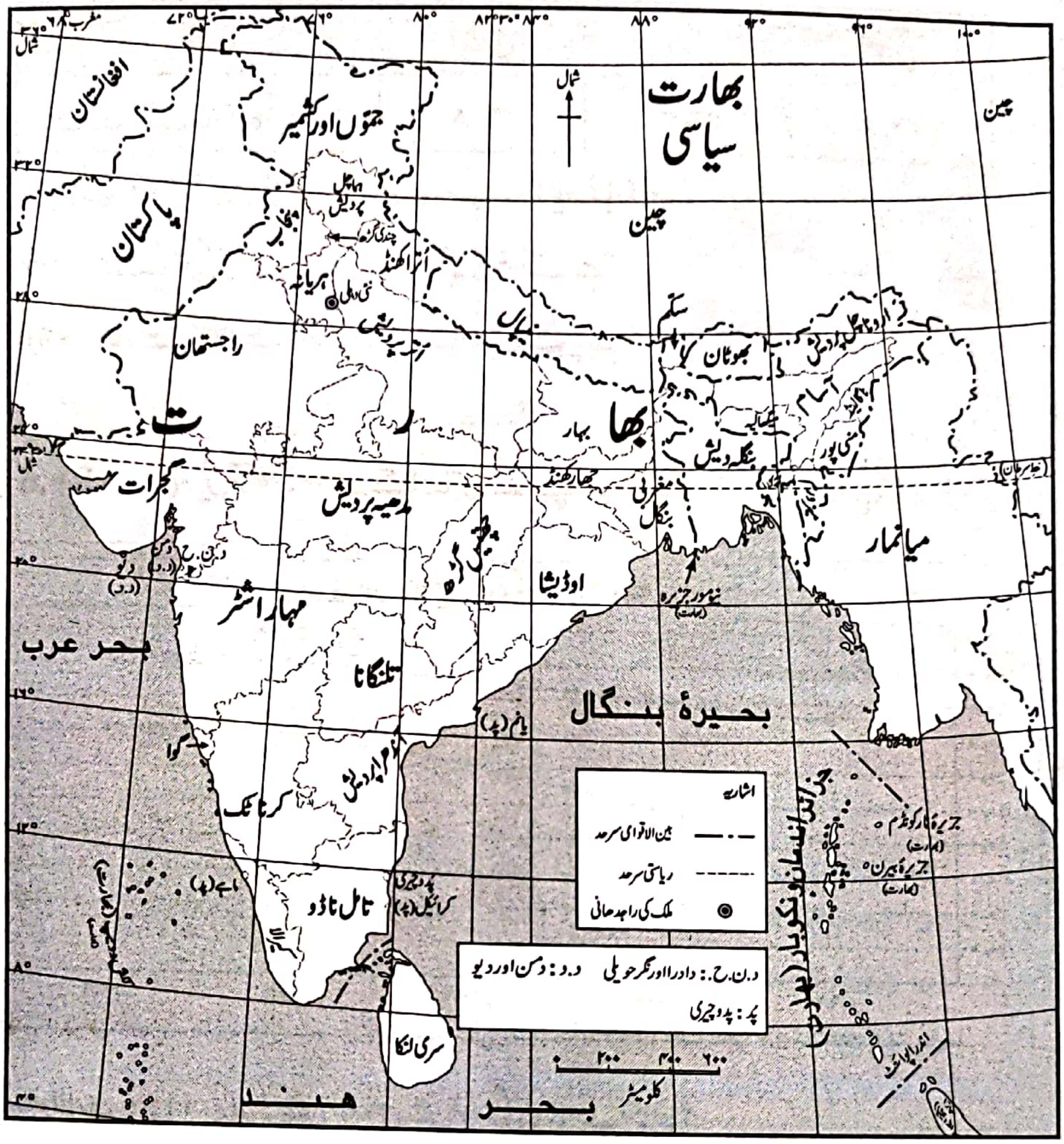

سوالات : (1) بھارت کے مشرق میں کون سی خلیج ہے؟

(2) بھارت کے جنوب میں کون سا بحر ہے؟

(3) بھارت کا انتہائی جنوبی سرا کون سا ہے؟

(4) ریاست سکم کے پڑوس میں کون سا ملک ہے؟ (5) ریاست پنجاب کے پڑوس میں کون سا ملک ہے؟

سوال 5. جغرافیائی وجوہات لکھیے : (کوئی دو) **6**

(1) بھارت کو ایک 'نوجوان ملک' کی حیثیت سے جانا جاتا ہے۔

(2) برازیل میں مغرب کی سمت بہنے والے دریا نہیں ملتے۔

(3) ہمالیہ کے بلند علاقوں میں بہت کم نباتات پائی جاتی ہیں۔

(4) بھارت میں قدرتی تنوع کے سبب سیاحتی پیشے کا مستقبل روشن ہے۔

Scanned with CamScanner

سوال 6. (A) درج ذیل شماریاتی معلومات کی مدد سے ستونی ترسیم بنایئے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے : 6

شعبے	ابتدائی	ثانوی	ثلاثی
شعبے سے منسلک آبادی کا فی صد	۴۸٫۸	۲۴٫۳	۲۶٫۹

سوالات : (1) بھارت میں کس شعبے سے سب سے زیادہ آبادی منسلک ہے؟

(2) بھارت میں کس شعبے سے سب سے کم آبادی منسلک ہے؟

(3) بھارت کی معیشت کا انحصار سب سے زیادہ کس شعبے پر ہے؟

یا

سوال 6. (B) درج ذیل ترسیم کا مطالعہ کیجیے اور اس کے نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے : 6

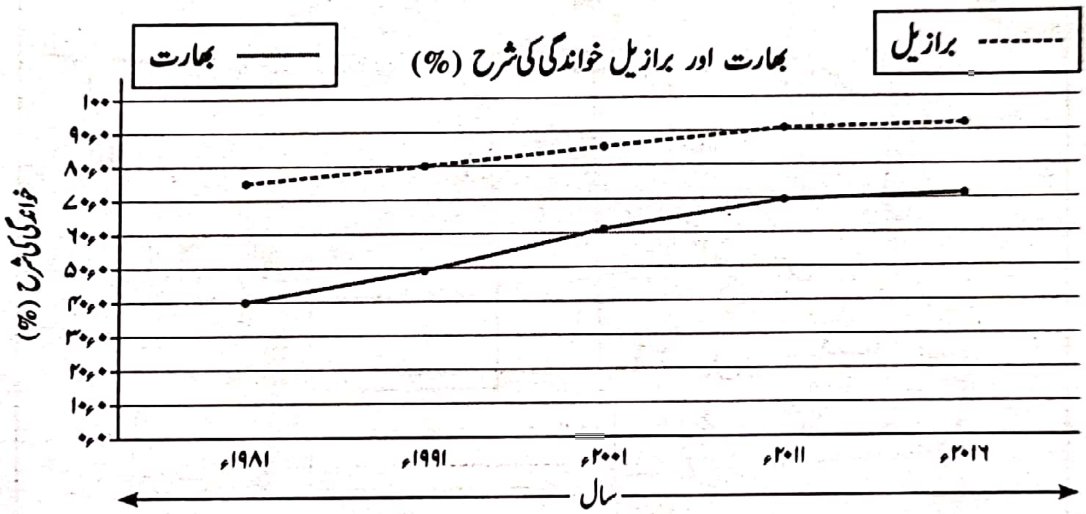

سوالات : (1) برازیل میں ۲۰۰۱ء میں خواندگی کا تناسب کتنا تھا؟

(2) بھارت میں کس دہائی میں خواندگی کا تناسب سب سے زیادہ تھا؟

(3) ۱۹۹۱ء میں برازیل اور بھارت کی خواندگی کے تناسب میں کتنا فرق تھا؟

(4) ۲۰۱۶ء – ۱۹۸۱ء کے دوران بھارت میں خواندگی میں کتنا اضافہ ہوا ہے؟

(5) ترسیم میں فی صد میں سالانہ فرق کتنا ہے؟

(6) ترسیم دیکھ کر آپ بھارت اور برازیل کی خواندگی کے بارے میں کیا نتیجہ نکالیں گے؟

سوال 7. درج ذیل سوالوں کے مفصل جواب لکھیے : (کوئی دو) 8

(1) مغربی گھاٹ کی خصوصیات بیان کیجیے۔

(2) بھارت میں مانسون کی واپسی کی بارش کے بارے میں معلومات لکھیے۔

(3) بھارت میں بستیوں کی تقسیم سے متعلق معلومات لکھیے۔

★★★

UDAY D0155

Scanned with CamScanner